فن باغبانی

فنِ باغبانی

TEXT BOOK OF HORTICULTURE

PART II

مصنفہ

کے، این، گپتا۔ بی۔ ایس سی (ایگریکلچر)

لیکچرار گورنمنٹ ایگریکلچرل اسکول

بلند شہر

پبلشر

نولکشور پریس (بکڈپو) لکھنؤ

۱۹۴۱ء

پہلی بار

Mr. Gupta's attempt in bringing out two books on Horticulture with a view to catering for schools teaching Fruit, Vegetable and Ornamental Gardening is commendable. The work shows industry and method. The first part deals with general principles of Agriculture and Vegetable gardening and has many tables, also some diagrams and photographs which add to the get-up of the book are explanatory.

The second part deals with Ornamental and Fruit gardening. It is equally well got up with diagrams, photographs and tables. The chapters on insect pests and diseases are exhaustive and I feel sure these books will be very helpful to students and lovers of gardens.

(Sd.) R. D. FORDHAM, F.R.H.S.,
Deputy Director of Gardens,
U. P., Saharanpore.

Dated August 14, 1940.

تمہید فن باغبانی حصّہ دوم

(PREFACE)

قارئین کی سہولت کے لئے اس کتاب کو دو حصّوں میں تقسیم کردیا گیا ہے
پہلے حصّے میں کاشتکاری کے معمولی اور طبعی (General & scientific
Principles of agriculture) اور ترکاری کی کھیتی (Vege-
-table Culture) کی بابت مفصل بیان کرچکے ہیں۔

دوسرے حصّے میں پھلواڑی لگانے کے طریقوں (Ornamental
Gardening) اور پھلوں کی کھیتی (Fruit Culture) کی بابت
بااُصول کامل بیان کیا گیا ہے۔

مختلف پودوں کے نام اور بہت سے مشکل الفاظ کو وہیں انگریزی میں
لکھ دیا گیا ہے تاکہ قارئین بہ آسانی اُنھیں سمجھ لیں۔

یہ کتاب اس طرح لکھی گئی ہے کہ مڈل اور ہائی اسکول کے طلباء اور ماسٹر
کے علاوہ اونچے کلاس و کالج کے طلباء بھی بخوبی مستفید ہوسکیں۔

ہمارے ملک کے کسان و زمیندار لوگ اور دیگر صاحبان جو اس

دھندے میں مصروف ہیں یا باغبانی سے تھوڑی سی دلچسپی رکھتے ہیں - اس کتاب کو
منگا کر ضرور پڑھیں اور بخوبی مستفید ہوں -

اِس حصے میں جو غلطیاں رہ گئی ہوں اُن کی بابت قارئین صاحبان مصنّف
کو ضرور اطلاع کریں تاکہ اُن غلطیوں کو جلد درست کر دینے کی کوشش کی جا سکے

مُصنّف

فہرست مضامین فنِ باغبانی حصۂ دوم

(CONTENTS)

جُزوِ دُوم

"پُھلواڑی"

پچیسواں باب

پھلواڑی لگانا

LAYING OUT OF AN ORNAMENTAL GARDEN

پھلواڑی کئی طریقے سے لگائی جا سکتی ہے ۔ لگانے کا طریقہ خاص نہیں ہے ۔ زمین کا موقعہ مالک کی دلچسپی اور قابلیت اور دیگر باتوں پر منحصر ہے ۔ اس مضمون پر بہت کچھ کہا جا سکتا ہے لیکن اس وقت ضروری باتیں لکھنا ہی کافی ہوگا ۔ جس سے پڑھنے والوں کو پھلواڑی لگانے کے بارے میں کچھ علم ہو جائے ۔

پھلواڑی لگانے میں مندرجہ ذیل باتیں مدِّنظر رکھنی چاہیئے ۔

(۱) سہولیت (CONVENIENCE) ۔

(۲) میل (HARMONY) ۔

(۳) خصوصیت (INDIVIDUALITY) ۔

(۴) سادگی (SIMPLICITY) ۔

(۵) رنگ برنگاپن (VARIETY) -

(۱) پانی پھلواڑی کی ہر ایک کیاری میں آسانی سے پہونچ سکے۔
سڑکیں اور راستے ضرورت کے مطابق چوڑے ہونے چاہیے۔ کم چوڑے
رکھنے میں چلنے پھرنے اور گاڑی لے جانے میں دقت ہوتی ہے۔ خاص
خاص راستے زیادہ ٹیڑھے نہ ہونے چاہیے تاکہ وقت ضائع نہ ہو۔ گھومنے
کے راستے ٹیڑھے ہو سکتے ہیں۔

صدر پھاٹک شہر اور اسٹیشن کے نزدیک ہونا چاہیے۔

(۲) پھلواڑی لگاتے وقت آس پاس کے منظر کا خیال رکھنا چاہیے
اور اندر کے ہر ایک منظر کو اس طرح مرتب کرنا چاہیے کہ دیکھنے میں بھلا
معلوم ہو۔ پھلواڑی کی سجاوٹ کی چیزیں (GARDEN DECORATIONS)
ہریالی (LAWN) - پرگولا (PERGOLA) اور پھول کی کیاریوں
کی ترتیب ٹھیک ہونی چاہیے۔ نقشے میں پھول لگاتے وقت اُن کے
رنگ اور اونچائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

(۳) ایک دوسرے کی نقل نہ کرنی چاہیے۔ ہر ایک آدمی کو اپنی
پھلواڑی میں نئے نئے نقشے بنانے چاہیے۔ نئی نئی قسم کے پودے لگائے
اور دلچسپ منظر بنانے کی کوشش کرے اس سے پھلواڑی کی خوبصورتی
بڑھتی ہے۔

(۴) پھولوں کی کیاریاں سادہ بنانا ٹھیک ہوتا ہے کیونکہ بہت بڑے۔
ٹیڑھے میڑھے اور نوک دار بنانے میں دقت پڑتی ہے۔ کیاریوں کو زیادہ

نزدیک نہ بنانا اور پودوں کو گھنا نہ لگانا چاہیے۔ جھاڑیوں و پودوں کے چھانٹنے اور دیگر باتوں میں سادگی کا خیال رکھنا چاہیے۔

(۵) پھول کی کیاریوں کے نقشے مختلف قسم کے بنانے چاہیے اور اُن میں کئی رنگ و اونچائی کے پودے لگائے جائیں۔ اگر ہو سکے تو پھلواڑی کو جیسا آگے بیان کیا گیا ہے۔ بناوٹی (FORMAL) اور قدرتی (INFORMAL OR NATURAL) دونوں طریقوں سے لگانا چاہیے تاکہ دل بہلاوے کے لئے کئی طرح کے منظر ہوں۔ راستے اور چوراہوں کو مختلف طریقوں سے سجا سکتے ہیں۔

پھلواڑی کی آبپاشی کئی ذریعوں سے یعنی کنواں۔ تالاب۔ نہر اور دریا وغیرہ سے کی جاتی ہے اور اس کا اثر پھلواڑی لگانے کی ترتیب پر خاص طور سے پڑتا ہے۔ اگر کنویں سے آبپاشی ہوتی ہے تو یہ ضروری ہے کہ وہ ایسی جگہ پر بنانا چاہیے کہ پانی پھلواڑی کے ہر ایک حصہ میں آسانی سے پہونچ سکے اور کنویں کے چاروں طرف جھاڑی و پیڑ لگا کر نظر سے چھپایا جا سکے۔ اس کے علاوہ نوکر چاکر اور دیگر شخص کنویں پر پانی بھرنے اور نہانے کے لئے ہمیشہ جاتے رہتے ہیں اس لئے جو راستہ کنویں کو جاتا ہے اُس کے دونوں طرف بھی اونچی کانٹے دار جھاڑی لگانی چاہیے تاکہ پھلواڑی کو کسی قسم کا نقصان نہ ہو سکے۔ چلنے کے راستے (FOOT PATHS) زمین سے کم سے کم ۲" اونچے رکھتے ہیں جن کے دونوں طرف پانی کی کچی یا پکی نالیاں رہتی ہیں اور چوراہوں پر پانی

راستے کے نیچے ہوکر سائفن (SYPHON) یا نل کے ذریعے جاتے ہیں۔ پانی کی نالیوں میں جھاڑی دار چھوٹے پیڑ لگا سکتے ہیں۔ راستے اور نالیوں کی مٹی کو پیٹ کر پختہ کر لیتے ہیں تب بھی برسات کے دنوں میں کٹ جاتے ہیں اس لئے بارش ختم ہونے پر ہر سال مرمت کرنی پڑتی ہے۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ نا تجربہ کار ہونے کے باعث شروع میں ہی راستوں کو کم چوڑا بناتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں طرف کے پیڑ راستے کو کچھ سال میں ہی اتنا گھیر لیتے ہیں کہ چلنا مشکل ہو جاتا ہے اور بعد میں پیڑوں کی شاخیں کاٹنے میں اُن کو زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

ان راستوں کی چوڑائی ۸' سے کم نہ ہونی چاہیے۔

پھلواڑی کے چاروں طرف ایک چوڑی سڑک ۱۲' سے ۱۶' چوڑی ضروری ہے جس پر کئی آدمی ایک ساتھ چل سکیں۔ اِس کو چہار دیواری سے ملا کر بنانا چاہیے جہاں پر اونچے پیڑ (WIND BREAKS) لگائے جاتے ہیں۔

اس راستے کو اتنا چوڑا بنانے میں جگہ کا کوئی نقصان نہیں ہوتا کیونکہ پیڑوں کے نیچے کی زمین دوسرے کسی کام میں نہیں آسکتی اور سب کم چوڑے راستے اسی میں آکر ملتے ہیں جس سے پھلواڑی کی خوبصورتی زیادہ بڑھتی ہے۔ جو لوگ راستے کے چاروں طرف پیڑ نہیں لگانا چاہتے انھیں اتنا چوڑا رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

زیادہ بارش والے مقامات میں راستوں کو پختہ بنانا ضروری ہے

تاکہ وہ کٹنے نہ پائیں - اِس کام کے لئے کئی چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں - بنگال میں کنکریٹ پیٹنے کے بعد سُرخی بچھا دیتے ہیں اور کلکتہ ایسے شہروں میں جہاں کوئلہ زیادہ استعمال ہوتا ہے - جلا ہوا کوئلہ اور اُس کی راکھ ڈال دیتے ہیں - جنوبی ہندوستان میں بجری زیادہ ملتی ہے اور تمام سڑکوں اور راستوں کے لئے کام میں لاتے ہیں - نیچے پتھر کے ٹکڑے ڈال کر پیٹ لیتے ہیں -

پھُلواڑی کی اندر کی زمین میں جو پھول والے پیڑ - جھاڑیاں - پودے اور بیلیں لگائی جائیں اُنھیں اس ترکیب سے لگانا چاہیے کہ اُن کی جنوبی بغل ہمیشہ نظر کے سامنے پڑے کیونکہ پودے جنوب کی طرف دھوپ ملنے کے باعث زیادہ پھولتے ہیں - مِلنگ ٹونیا (MILLING - TONIA) - بیگنونیا (BIGNONIA) - سیوٹ پی (SWEET - PEA) - سن فلاور (SUNFLOWER) ونسٹرسیم (NUSTERTIUM) وغیرہ تمام پودوں میں یہ بات دیکھی گئی ہے -

ہر ایک موسمی پھولوں کو مختلف قسم کی کیاریاں اور نقشے بنا کر لگانا چاہیے اور کچھ نقشے کوٹھی کے نزدیک بنائے جائیں جن میں جاڑے - گرمی و برسات کے پھول سال بھر لگاتار اُگائے جا سکیں - اس کے بارے میں آگے بتلایا گیا ہے -

پھُلواڑی دو طریقوں سے لگائی جا سکتی ہے -

(۱) بناوٹی طریقے سے جس میں کئی طرح سے پھولوں کی کیاریاں

اور نقشے بنائے جاتے ہیں اور اُن کے سُڈول بنانے اور کاٹ چھانٹ کرنے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اِس کو فارمل گارڈننگ (FORMAL GARDENING) کہتے ہیں۔ مغل بادشاہوں کے زمانے کی پُھلواڑیاں اِسی طرح کی بنی ہیں۔

(۱) دوسرا بالکل قدرتی طریقہ ہے جس میں پُھلواڑی کو قدرتی یعنی پہاڑی اور جنگلی منظر کا ایک نمونہ کہہ سکتے ہیں۔ پودوں کو قدرتی طریقوں سے اُگایا جاتا ہے اور مختلف جگہوں پر ٹیڑھے میڑھے راستے۔ پہاڑیاں۔ ندّی نالے۔ جھرنے۔ جھیل۔ تالاب اور اونچی نیچی جگہ بنائی جاتی ہے۔ جھیل کے اندر اور کناروں پر مختلف اقسام کے پانی والے پودے پُھول کر منظر کو اور بھی زیادہ خوشنما بناتے ہیں۔ اِس کو انفورمل یا لینڈ اسکیپ گارڈننگ (INFORMAL OR LANDS-CAPE GARDENING) کہتے ہیں۔ آج کل کئی سرکاری اور دیگر پُھلواڑیوں میں اس طرح کے قدرتی منظر دیکھنے میں آتے ہیں جیسے اِیڈن گارڈن کلکتہ (CALCUTTA EDEN GARDENS) رام نواس پبلک گارڈن جے پور (RAMNEWAS PUBLIC-GARDENS JEYPORE) وغیرہ وغیرہ۔

عام طور پر پھلواڑی بناوٹی (FORMAL) طریقے سے ہی لگائی جاسکتی ہے لیکن اگر زمین کی کمی نہ ہو اور آسانی سے انتظام کیا جاسکے تو دل بہلانے اور خوبصورتی بڑھانے کے لئے کہیں کہیں

قدرتی منظر بنانے چاہیے ۔

پودوں کے پھیلاؤ ۔ پتّی اور پھول کے رنگ اور اونچی نیچی زمین کے مطابق جہاں جیسا مناسب جان پڑے پودوں کو لگانا چاہیے ۔ ٹیڑھے میڑھے راستوں کے موڑ پر مختلف قسم کے جھاڑی دار پھول والے پودے بھلے معلوم ہوتے ہیں اور عجیب جان پڑتے ہیں ۔

پھلواڑی لگاتے وقت آس پاس کے منظر سے فائدہ اٹھانا چاہیے کوئی مورتی ۔ فوارہ ۔ پُل ۔ جھرنا یا جھیل اگر نزدیک میں ہو تو ایسے دلچسپ منظر کو کوٹھی سے دیکھنے کا انتظام کرنا چاہیے ۔ اس سے اپنی پھلواری کی خوبصورتی دوگنی بڑھتی ہے ۔ بدنما منظر پیڑ یا جھاڑی لگاکر چھپانا ضروری ہے ۔

پانی کے نکاس کا مناسب ڈھلاؤ دے کر انتظام کرنا چاہیے تاکہ کیاریوں ۔ راستوں یا کسی جگہ پر بھی بارش کا پانی نہ رُکا رہے ۔ گھومنے کے راستے ٹیڑھے میڑھے ہو سکتے ہیں لیکن آنے جانے کے عام راستے اور نوکروں کے گھر سے کوٹھی کا راستہ سیدھا ہونا چاہیے تاکہ وقت ضائع نہ ہو اور ادھر اُدھر پگ ڈنڈیاں نہ بننے پائیں ۔ صدر پھاٹک شہر یا اسٹیشن کے نزدیک ہونا چاہیے ۔

پھاٹک کئی طریقوں سے بنایا جاتا ہے اور جہاں کئی سڑک اور

پھاٹک کے نقشے
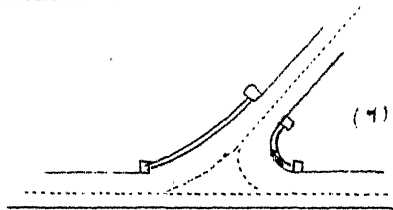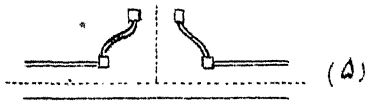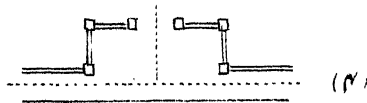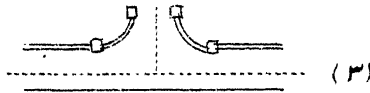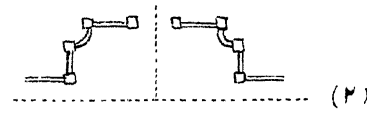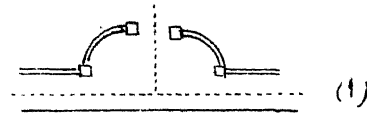
راستے ملتے ہیں اُس جگہ کو کئی طریقوں سے بنا سکتے ہیں جیسا کہ نقشے میں دکھلایا گیا ہے ۔

۹

کوٹھی کے نزدیک اونچے اور کم پھیلنے والے پیڑ لگانے چاہیئے
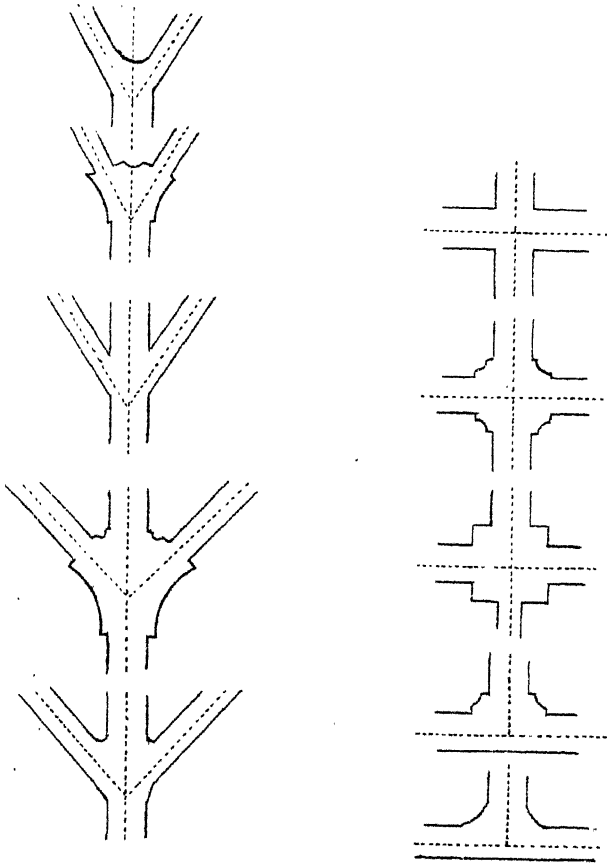
کیونکہ گھنے و پھیلنے والے پودوں کو لگانے سے اندھیرا اور زیادہ سایہ ہوجاتا ہے

کوٹھی صدر پھاٹک سے نہ دکھلائی دینی چاہیے اس لئے یہ ضروری ہے کہ یا تو سڑک کچھ گھوم کر جائے یا آگے ایسے پیڑ لگا دیے جائیں کہ کوٹھی نظر سے چھپ جائے۔

موسمی اور دیگر پھولوں کی کیاریاں اور نقشے پھلواڑی کے شمال و مشرق کی جانب بنانے چاہیے کیونکہ جنوب اور مغرب کی طرف دھوپ کم ملتی ہے جس سے پھول نہ تو زیادہ ہی آتے ہیں اور نہ خوش نما ہی ہوتے ہیں۔ جنوب اور مغرب کی طرف لان (LAWN) پارک (PARK) نوکروں کی کوٹھریاں (SERVANTS QUARTERS) اور کھیل کا میدان (GAME COURTS) بنانا چاہیے۔

پھول کی کیاریوں کے نقشے

FLOWER BED DESIGNS

مختلف اقسام کے پھولوں کو اُن کے رنگ کے مطابق نقشے میں خاص ترتیب سے لگانے پر وہ خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ ان نقشوں کو کسی بھی شکل کا بنا سکتے ہیں لیکن چوکور۔ گول اور مستطیل نما نقشے سادے اور خوبصورت ہوتے ہیں اور اگر ہریالی (LAWNS) کو بیچ میں کر کے پھول لگائے جائیں تو اور بھی خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ ہریالی کے کناروں پر کہیں کہیں لہردار نقشے بنا کر ان کے پیچھے پھول والے جھاڑی دار پودے لگا کر لان (LAWNS) کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں

نقشے نہ تو بہت بڑے نہ ٹیڑھے میڑھے اور نہ بہت نوک دار ہونے چاہیے۔ بڑے نقشے دیکھنے میں اچھے نہیں معلوم ہوتے اور نوک دار نقشوں کا سنبھالنا اور ہر ایک کونے کو بنانا مشکل ہوتا ہے۔ اونچے پودوں کو نقشوں کے بیچ میں اور پٹری میں سب سے پیچھے لگانا چاہیے جیسے گُل خیرا۔ سورج مُکھی۔ ڈھیلیا۔ گل تیسی اور زینیا وغیرہ۔ چوڑی دوطرفی پٹریوں میں ان کو بیچ میں بھی لگا سکتے ہیں۔ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ چھوٹے چھوٹے پودے نظر سے چھپنے نہ پائیں۔ پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے پھولوں کے کچھ نقشوں کی شکلیں دے دینا ٹھیک ہوگا جس سے اُن کو پھلواڑی لگاتے وقت مدد مل سکے۔
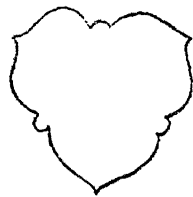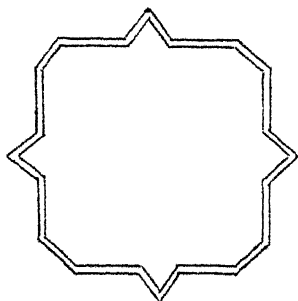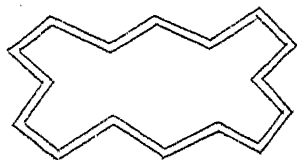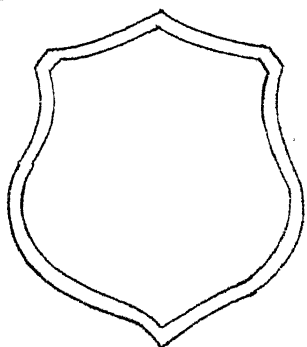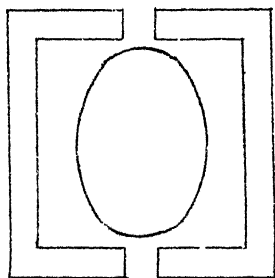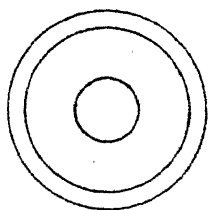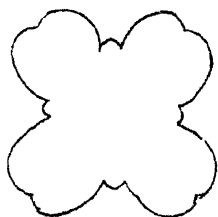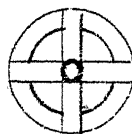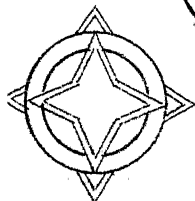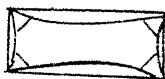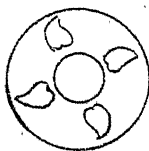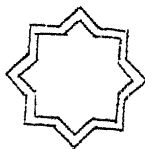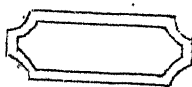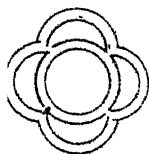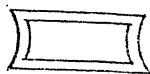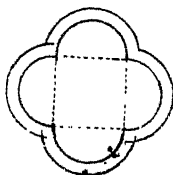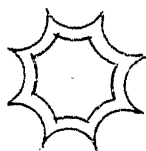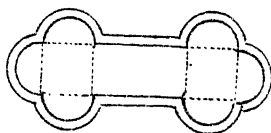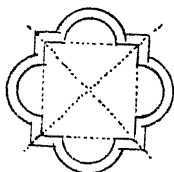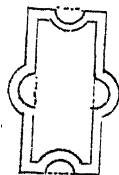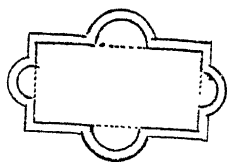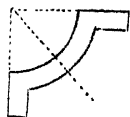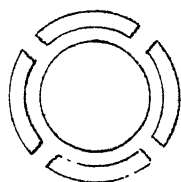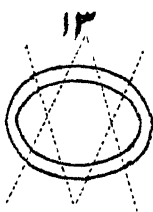
پھول مٹر کی کیاریاں (نقشے)

پھول مٹر کے رنگوں کے لحاظ سے کئی قسمیں ہیں اور ایک ہی پھول میں

نمبر ۱

نمبر ۲
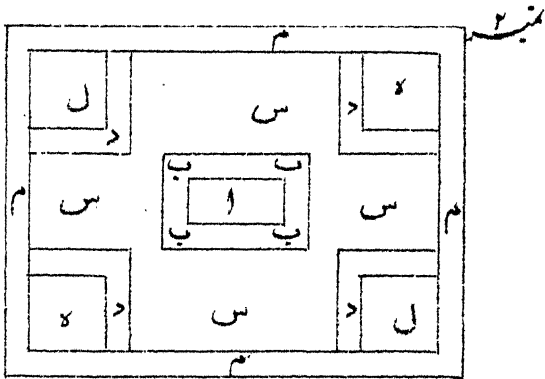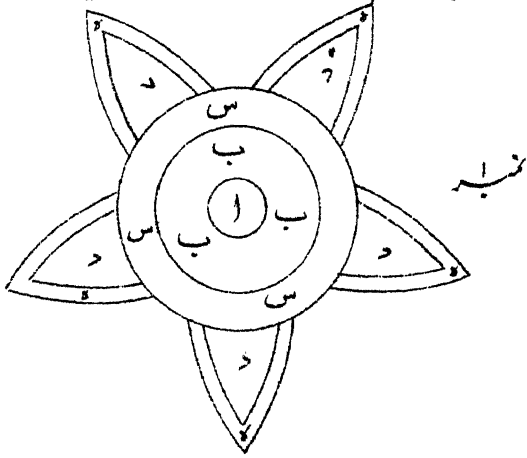
دو یا تین رنگ بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لئے ان کو کسی طرح سے ملا کر

کیاریوں میں لگا سکتے ہیں۔

کیاری نمبر ۱

بیچ کی تینوں گول کیاریوں میں پھول مٹر مختلف اونچائی کے لگانے چاہیے۔ 'ا' میں سب سے اونچے پودے۔ 'ب' میں 'ا' سے چھوٹے اور 'س' میں سب سے چھوٹے رکھنے چاہیے۔ پودوں کو زیادہ اونچا خاص طور پر کھاد دے کر کر سکتے ہیں۔ پھول رنگوں کے لحاظ سے کئی طریقہ سے لگا سکتے ہیں جن میں سے دو حسب ذیل ہیں:-

(۱) 'ا' میں نیلے رنگ کے۔ 'ب' میں سفید 'س' میں گہرے نیلے۔ 'د' آسمانی اور 'ہ' میں سفید۔

(۲) 'ا' میں سفید۔ 'ب' میں لال 'س' میں سفید۔ 'د' میں لال اور 'ہ' میں سفید۔

کیاری نمبر ۲

یہ مستطیل نما ہے لیکن چوکور یا ۵-۶ پہلو کا بھی بنا سکتے ہیں اور مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے سے لگا سکتے ہیں۔

(۱) 'ا' میں اونچے سفید پھول والے۔ 'ب' میں ہلکے گلابی۔ 'س' میں بینگنی۔ 'د' میں پیلے۔ 'ہ' میں دو رنگے ہلکے رنگ کے پھول۔ 'ل' میں ہلکے بینگنی اور 'م' میں سفید۔

(۲) 'ا'۔ 'ب' اور 'س' میں لال سُرخ۔ 'ب' اور 'د' میں سفید۔ 'ک' میں نارنجی۔ 'ل' میں پیلے اور 'م' میں بینگنی۔

(۳) 'ا' میں گہرا نیلا۔ 'ب' میں لال۔ 'س' میں ہلکا نیلا۔ 'د' میں لال۔ 'ک' میں سفید۔ 'ل' میں پیلا اور 'م' میں گلابی۔

(۴) 'ا' میں گہرا لال۔ 'ب' میں نارنگی۔ 'س' میں گہرا لال۔ 'د' میں پیلا۔ 'ک' میں نارنگی۔گلابی۔ 'ل' میں لال سُرخ اور 'م' میں پیلا۔

کوٹھی کے باغیچے کا نقشہ

(۱) یہ نقشہ ۳/۴ ایکڑ میں آسانی سے بن سکتا ہے اور چلنے کے راستے۔ ہریالی اور پھولوں کی کیاریاں ٹیڑھی میڑھی ہونے کے باعث اس میں کچھ کچھ قدرتی اثر آگیا ہے۔ مکان کے سامنے ہریالی (LAWN) رکھنے کے بجائے گھاس کا میدان ہے جو جھڑوں کی چہار دیواری تک چلا گیا ہے اور اس میں جگہ جگہ پیڑ لگے ہیں۔ اندر جانے کے دو پھاٹک ہیں۔ صدر پھاٹک کے دونوں طرف اونچے گلاب (STANDARD ROSES) لگے ہیں اور مکان تک بجری کا چوڑا راستہ ہے۔

چھوٹے پھاٹک سے جو راستہ مکان کے پیچھے کی کھڑکی تک گیا ہے اُس کے ایک طرف نیچی جھاڑی اور دوسری طرف کی کیاری میں گلاب بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ مکان کے پیچھے ٹیڑھے میڑھے راستے اور ہریالی

نمبر ۱ INFORMAL LAYOUT (۳/۴ ایکڑ)
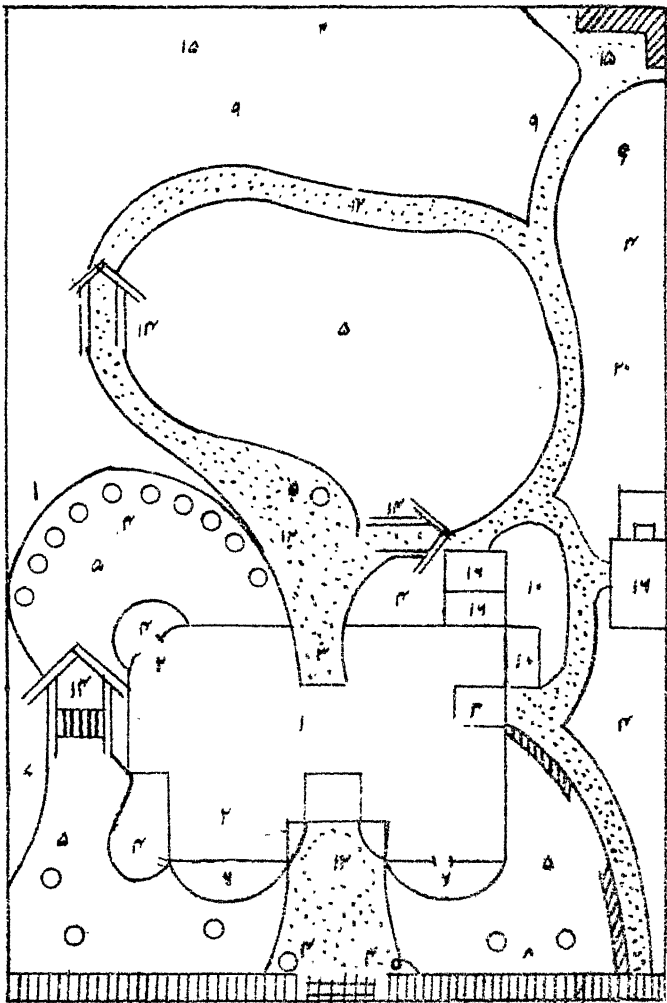
خوبصورت لگتی ہے اور بغل والی ہریالی میں سامنے کی گھاس سے پھاٹک دار محراب میں ہو کر جا سکتے ہیں۔ محراب کے دونوں طرف اور ہریالی کے اوپر مستقل جھاڑ دار پودے لگا کر اس جگہ کو پوشیدہ بنا دیتے ہیں۔

۱۔ مکان، ۲۔ کھڑکی، ۳۔ پیچھے کا دروازہ، ۴۔ گلاب، ۵۔ ہریالی، ۶۔ چھوٹے پودے، ۷۔ پھول والے مستقل پودے، ۸۔ پیڑ، ۹۔ موسمی پھول، ۱۰۔ ترکاریاں، ۱۱۔ دیوار پر پھل والی بیلیں، ۱۲۔ بجری، ۱۳۔ چھوٹا پھاٹک، ۱۴۔ محراب، ۱۵۔ بیٹھک، ۱۶۔ کوٹھری (SERVANT)، ۱۷۔ راکری (ROCKERY)، ۱۸۔ پائخانہ، ۱۹۔ کوٹھریاں، ۲۰۔ پھول مٹر۔

(۲) ہریالی کے چاروں طرف ایک راستہ ہے جو کونے میں جا کر ختم ہوتا ہے جہاں بیٹھنے کا انتظام ہے۔ موسمی پھول اور پھول مٹر کے پھولتے وقت اس جگہ پر آرام کرنا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ دیوار پر پھل والی بیلیں اور گلاب چڑھائے گئے ہیں۔ اور ترکاریوں کو نظر سے پوشیدہ کرنے کے لئے اونچے پودے اور موسمی پھول اور مکان کے چاروں طرف گلاب اور دیگر چھوٹے چھوٹے خوبصورت پودے لگائے گئے ہیں۔

اس نقشے میں چوکور زمین میں بناوٹی طریقے سے باغیچہ لگانے کا طریقہ دکھایا گیا ہے۔ اس میں چلنے پھرنے کے لئے جگہ جگہ راستے بنے ہیں لیکن نقشہ نمبر ا کے خلاف اس کے راستے ناپ کر ایک سے بنائے گئے ہیں اور موڑوں پر جگہ جگہ نوکیلی کیاریاں ہیں۔ مکان کے سامنے بڑا لون (LAWN) ہے جس میں ٹینس کورٹ بن سکتا ہے اور اس کے کونوں پر موسمی پھول اور
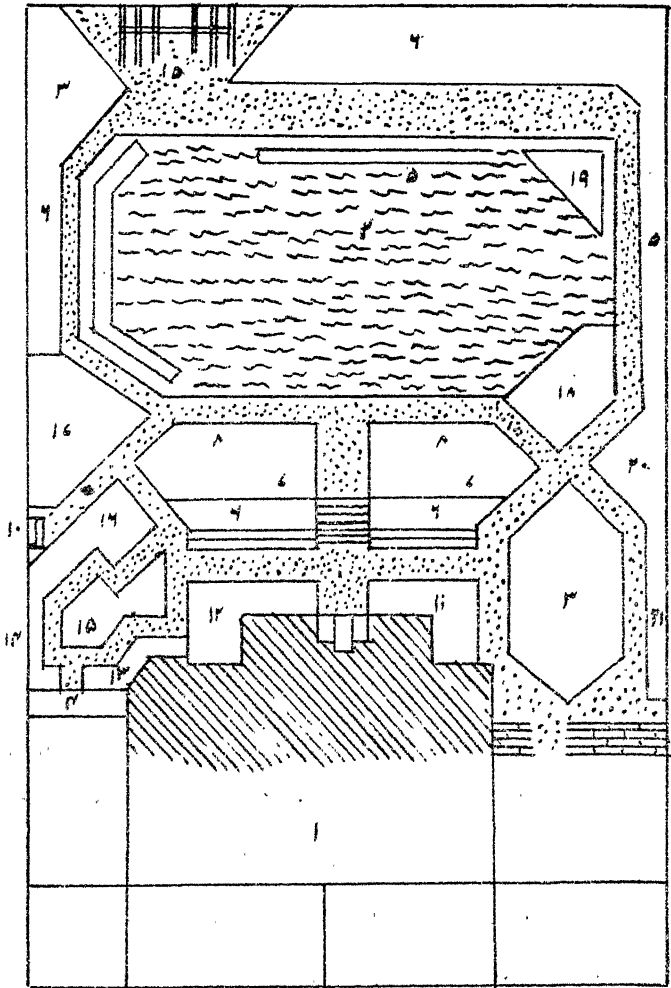
نمبر ٢ (FORMAL LAYOUT)

نوٹ :- اس کا سامنا اوپر کی طرف ہے -

پھول مٹر لگے ہیں۔

پھلواڑی لگانے کا طریقہ نقشے سے ظاہر ہے۔

نقشہ نمبر ۲ - ۱ - مکان، ۲ - ہریالی، ۳ - پھول والے مستقل پودے، ۴ - سمر ہاؤس (SUMMER HOUSE)، ۵ - پھول مٹر، ۶ - ترکاریاں، ۷ - گلاب ۸ موسمی پھول، ۹ - سیڑھیاں (STAIRS)، ۱۰ - بیٹھک، ۱۱ - گلاب (HYBRID TEA)، ۱۲ - گلاب (HYBRID PERPETUAL)، ۱۳ - جریٹیم (GERANIUN)، ۱۴ - وربینا (VERBENA)، ۱۵ - بیگونیا (BIGONIA)، ۱۶ - زنیا (ZINNIA)، ۱۷ - گل داؤدی (CHRYSANTHEMUM)، ۱۸ - کینڈی ٹفٹ (CANDYTUFT)، ۱۹ - فلوکس (PHLOX)، ۲۰ - لیلی وغیرہ (LILY)، ۲۱ - سورج مکھی (SUNFLOWER) -

(۳) اس طریقے سے پھلواڑی اور مکان ایک ایکڑ زمین ہونے پر بھی بنا سکتے ہیں۔ اس میں قدرتی اور بناوٹی دونوں طریقے ملے ہوئے ہیں اور ضرورت کی ہر ایک چیز موجود ہے ٹینس کورٹ کے لئے ہریالی اور اُس کی بغل میں پرگولا (PERGOLA) جس پر گلاب کی بیلیں بہت ہی خوش نما معلوم ہوں گی۔

نقشہ نمبر ۳ - ۱ - مکان، ۲ - موٹر خانہ، ۳ - اسٹور روم (STORE ROOM)، ۴ - اصطبل، ۵ - سمر ہاؤس (SUMMER HOUSE)، ۶ - نوکر (SERVANT QUARTE)، ۷ - ہریالی، ۸ - پرگولا (PERGOLA)، ۹ - پھلوں کے چھوٹے پودے، ۱۰ - آم اور لیچی، ۱۱ - مرغی خانہ
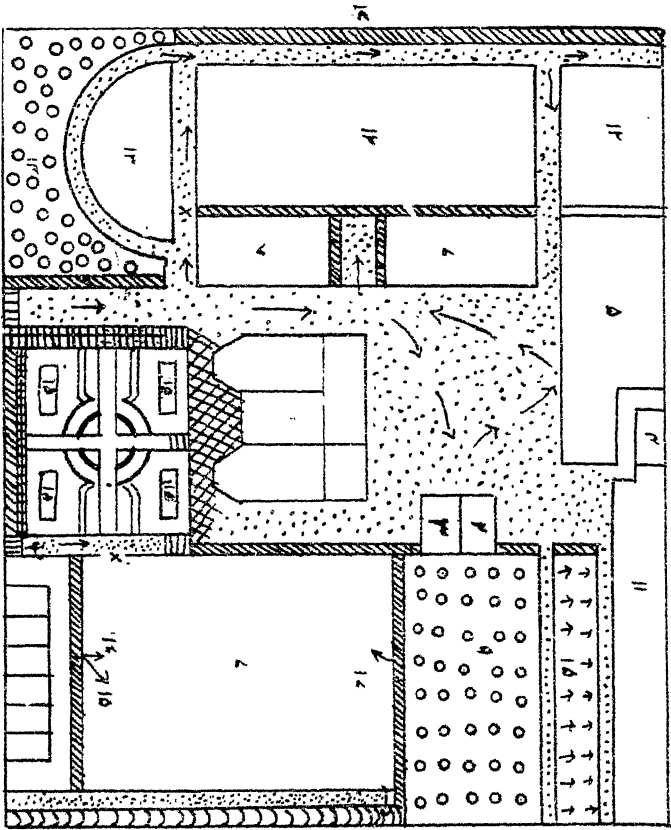
)، ۱۲۔ ترکاریاں، ۱۳۔ مستقل پھول کے پودے، (
۱۴۔ جنگلی پیڑ، ۱۵۔ مختلف اقسام کے پھول، ۱۶۔ پھاٹک، ۱۷۔ جھاڑی ۔

چھبیسواں باب

باغیچے کی سجاوٹ

(GARDEN DECORATIONS)

باغیچے کو کئی طریقے سے سجایا جاتا ہے - ہر ایک جگہ پر جہاں جو چیز زیادہ خوش نما معلوم ہوتی ہے وہاں اُس کو رکھنا چاہیے - سجاوٹ کے لئے جو چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں چار قسموں میں منقسم ہیں -

(۱) لکڑی کا سامان (WOOD WORKS) - سجاوٹ کی چیزیں بنانے کے لئے لکڑی کا استعمال زیادہ تر وہاں کرتے ہیں جہاں سستی لکڑی مل سکے ورنہ لوہا یا پتھر وغیرہ کام میں لانا چاہیے - حسب ذیل سامان لکڑی کا بنا سکتے ہیں -

پرگولا (PERGOLA) - بیلوں کے چڑھانے کے لئے -

جالی یا جھنجری (TRELLIS) انگور اور دوسری پھول والی بیلوں کو چڑھانے کے لئے -

محراب (ARCHES) - بیلیں چڑھائی جاتی ہیں -
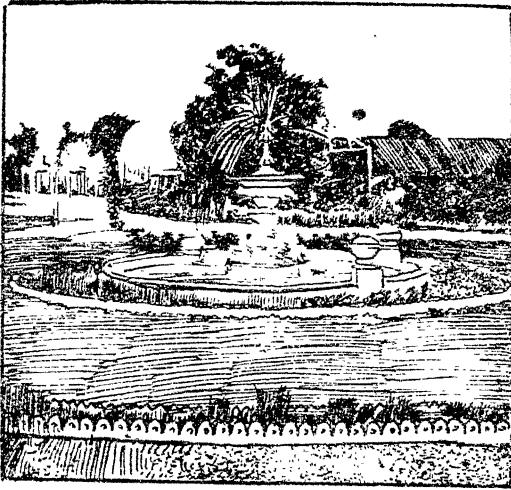
فوّارہ - ہریالی اور پھولوں کی کیاریاں

چہاردیواری یا گھیرا (FENCING OR ENCLOSURES) -

دروازے (DOORS) -

بیٹھک یا کرسی (SEATS) - آرام کرنے کے لئے -

ناند (WOODEN TUBS) - گلاب اور دیگر پودے لگانے کے لئے -

گنبددار بیٹھک (PAVILIONS) برسات اور گرمی میں بیٹھنے کے لئے -

(۲) پتھر کا سامان (STONE WORKS) -

دیوار

کنگھرا (BALUSTRADES) -

کھمبا (PILLERS) - بیلیں چڑھانے اور آرام کرنے کے لئے -

فرش (PAVINGS) -

فوارہ (FOUNTAINS) -

کنویں کی کرسی (WELL HEADS) -

گل دان (VASES) -

سورج گھڑی (SUNDIAL) -

بینچ (SEAT) -

مورتیاں (STATURRY) -

پرندوں کا اشنان گھر (BIRD-BATHS) -

پانی کے لئے ناند (URNS) -

(۳) لوہے کا سامان (IRON WORKS) -

گھیرا (ENCLOSURE) - چھوٹے پودوں کی حفاظت کے لئے -

پھاٹک (GATES) -

چہار دیواری (FENCINGS) -

محراب (ARCHES) -

جھنجری (TRELLIS) -

ٹٹر (ROOFINGS) -

پرگولا (PERGOLA) -

ناند (TUBS) - مختلف پودے لگاتے ہیں - لوہے کے پیپے کو کاٹ کر بھی بنائی جاتی ہیں -

کنج (ARBOURS OR BOWERS) -

بیٹھک یا بنچ (SEATS) -

(۴) شیشے کا سامان (LEAD WORKS) -

پانی کے نل (WATER PIPES) -

حوض یا کُنڈ (WATER TANKS) -

مورتیاں (STATURRY) -

آج کل سیمنٹ و کنکریٹ (CEMENT OR CONCRETTE) کی بھی بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں جو پتھر کی طرح مضبوط ہوتی ہیں اور دیکھنے میں بھی بھلی معلوم ہوتی ہیں - بنچ - چار دیواری - گل دان و ناند - پانی کی نالیاں و کُنڈ - پُلیاں - پرندوں کے اشنان گھر - راستے و پھول کی کیاریوں کے کنارے کی اینٹیں - پودوں کے لئے گھیرا - فرش - فوارہ گملے - اسٹول و بیٹھک - پھاٹک - لیمپ کے کھمبے - پیشاب گھر - کنویں کا گھیرا - پائپ - سائن بورڈ - سیڑھیاں - دھوپ گھڑی اور مورتیاں وغیرہ سب چیزیں سیمنٹ اور کنکریٹ کی بنائی جاسکتی ہیں - اس کا استعمال تھوڑے دنوں سے ہی چلا ہے اور خرچہ بھی لوہے و پتھر کے بمقابلہ کم پڑتا ہے -

ستائیسواں باب

جاڑے کے موسمی پھول (WINTER FLOWERS)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۱	ابرونیا ABRONIA	•	اکتوبر	جاڑے میں	۱½ سے ۲	پھول وربینا کی طرح گلابی ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاریوں میں ۹″ پر پودے لگاتے ہیں۔
۲	ایکروکلائنم ACROCLINUM	•	〃	〃	۱ فٹ	پھول سفید و گلابی ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاریوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ۶″ ۔

نمبر	نام		وقت	موسم	اونچائی	کیفیت
۳	ایڈونز ADONIS		اکتوبر	جاڑے میں	۶" سے ۹"	پھول لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ پودے ۹" کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۴	اجریٹم AGERATUM	•	ستمبر۔ اکتوبر	"	۹" سے ۲'	پھول پیلے و نیلے ہوتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۱ فٹ۔
۵	اگروسٹیما AGROSTEMMA	•	اکتوبر	"	۱½' سے ۲'	پھول لال و سفید ہوتے ہیں چڑھنے والا پودا ہے۔ پودے ۱۵" کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۶	اگروسٹس AGROSTIS			خوبصورت گھاس ہے	۶"	گملوں و کیاریوں میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۶"

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۷	ایلونسوا ALONSOA	•	اکتوبر	جاڑے میں	۱ فٹ	پھول لال ہوتے ہیں۔ پودے گملوں و کیاریوں میں ۶" پر لگاتے ہیں۔
۸	ایلتھیا ALTHEA ROSEA HOLLYHOCK	گل خیرا	"	سال بھر	۵' - ۶'	پھول کئی رنگوں کے ہوتے ہیں۔ کیاریوں میں ۱۸" کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۹	سیویٹ ایلیسم SWEET ALYSSUM	•	"	جاڑے میں	۶"	پھول سفید کچھ خوشبودار ہوتے ہیں اور کیاری میں ۴" پر لگاتے ہیں۔

۱۰	اینیگیلس ANAGALLIS	کرشن نیل	″	″	۴″ – ۶″		پھول گہرے نیلے ہوتے ہیں۔ ۶″ پر لگاتے ہیں۔
۱۱	اینیمون ANEMONE		″	″	۶″		پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں صرف گملوں میں لگاتے ہیں۔ ۵ پودے ۱۲″ گملے میں۔
۱۲	انٹیرینم ANTIRRHINUM		″	″	۱′ – ۳′		پھول سفید، لال، پیلے، گلابی، نارنگی کئی رنگ کے ہوتے۔ گملوں و کیاریوں میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۱۲″

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۱۳	آرکٹوٹیس۔ ARCTOTIS GRANDIS		اکتوبر	جاڑے میں	۱½' - ۲'	پھول سفید مارگریٹ کی طرح ہوتے ہیں اور کیاری میں پودے ۱۲" پر لگاتے ہیں ۔
۱۴	کیلیسٹفس اسٹر CALLISTEPHUS ASTER	تارا پھول	ستمبر۔اکتوبر	جاڑے میں	۹" سے ۱½'	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں پودوں کو گملوں و کیاری میں ۱۲" پر لگاتے ہیں ۔
۱۵	برنیکوم BRACHYCOME		اکتوبر	"	۹" — ۱۲"	پھول سفید، پیلے و نیلے ہوتے ہیں گملوں و کیاری میں ۶" پر لگاتے ہیں ۔

۱۶	بروویلیا BROWALLIA		//	//	۱' سے ۱½'	پھول سفید و نیلے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں ۴" پر لگاتے ہیں۔
۱۷	کیلنڈولا CALANDULA		ستمبر۔ اکتوبر	//	۱'	پھول پیلے و نارنگی ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں ۹" پر لگاتے ہیں۔
۱۸	کیمپینولا CAMPHNULA	گھنٹی پھول	اکتوبر	//	۱' - ۱½'	پھول کئی رنگ کے گھنٹی نما ہوتے ہیں۔ گماوں و کیاری میں ۶" سے ۱۲" پر لگاتے ہیں۔
۱۹	ایبریز کینڈ ٹفٹ IBERIS CANDYTUFT	جھبا	//	//	۶" - ۱۲"	پھول سفید و گلابی ہوتے ہیں۔ ۶" پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۲۰	کارنیشن CARNATION		اکتوبر	جاڑے میں	"۹ - '۱½	پھول سفید، پیلے، گلابی اور لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں "۶ پر لگاتے ہیں۔
۲۱	کینٹورِیا (سویٹ سلطان) CANTAUREA SWEET SULTAN		"	" —	'۱½ - '۲	برسات میں پانی سے بچانے پر دوسرے جاڑے میں بھی پھولتے ہیں۔ پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ کیاری میں "۱۲ پر لگاتے ہیں۔

٢٢	کرسینتھیمم انیول CHRYSANTHEMUM ANNUAL	گل داؤدی موسمی	"	"	"	پھول چھوٹے بڑے کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں "١٢ پر لگاتے ہیں۔
٢٣	کورن فلاور CORNFLOWER	۔	"	"	'١ – '٢	پھول نیلے، سفید اور گلابی ہوتے ہیں "١٢ کے فاصلہ پر کیاری میں لگاتے ہیں۔
٢۴	سنیریریا CINERARIA	۔	ستمبر، اکتوبر	"	"٩ – "١٥	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ صرف گملوں میں لگاتے ہیں۔ سردی سے بچانا چاہیے۔
٢۵	کلارکیا CLARKIA	۔	اکتوبر	"	'١ ١/٢	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پودوں کو "٩ سے "١٢ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے وقت	اونچائی	کیفیت
۲۶	کلا ینتھس CLIANTHUS	مادون پھول	ستمبر۔ اکتوبر	جاڑے میں	۹" - ۱۸"	پھول لال مٹر کے پھول کی شکل کے ہوتے ہیں۔ صرف گملوں میں لگاتے ہیں۔
۲۷	کنولبلس CONVOLVULUS	۔	اکتوبر	〃	۱۵" - ۱۸"	پھول نیلے وسفید بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ صبح کے وقت کھلتے ہیں۔ اس کی بیل کو چڑھانا چاہیے۔
۲۸	کوریپسس COREOPSIS	۔	〃	〃	۱' - ۲'	پھول پیلے و لال ہوتے ہیں۔ کیاری و گملوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲" ۔

۲۹	کاسمس COSMOS	•	〃	〃	۱½' – ۴'	پھول گلابی، لال اور سفید ہوتے ہیں صرف کیاریوں میں ۹" پر لگاتے ہیں۔
۳۰	بیلس (ڈیزی) BELLIS(DAISY)	•	〃	جاڑے و گرمی میں	۶" – ۹"	پھول سفید و گلابی ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں ۴" – ۶" پر لگاتے ہیں۔
۳۱	ڈہیلیا DAHLIA	•	〃	جاڑے کے آخر میں اور گرمی میں	۳' – ۴'	پھول چھوٹے بڑے کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ جڑ اور بیج لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۱۲"
۳۲	ڈائنتھس DIANTHUS	دیسی پنک	〃	جاڑے میں	۱'	پھول چھوٹے بڑے کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲"

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۳۳	گلارڈیا GILLARDIA	•	اکتوبر	جاڑے میں	۱½'	پھول چھوٹے بڑے۔ نارنگی، لال اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲"
۳۴	گیمولیپسس GAMOLEPSIS	•	"	"	۹"	پھول گہرے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں ۶" پر لگاتے ہیں۔
۳۵	گیلیا GILIA	•	"	"	۱' - ۱½'	پھول سفید و بینگنی ہوتے ہیں۔ صرف کیاریوں میں ۶" پر گھنا لگانے سے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔

۳۶	جیپسوفلا GYPSOPHYLLA	•	〃	〃	۱ ½	پھول سفید ولال چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں گملوں کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۸″
۳۷	گوڈیسیا GODASIA	•	〃	〃	۱ ½ - ۲	پھول سفید، گلابی اور کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاریوں میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۱۲″ - ۱۵″
۳۸	ہیلینتھس HELIANTHUS (سن فلاور) SUNFLOWER	سورج مکھی	〃	〃	۲ - ۴	پھول چھوٹے بڑے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کیاریوں میں ۱ ½ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۳۹	ہیلیکرائیسم HELICHRYSUM	۔	اکتوبر	جاڑے میں	۲′ - ۴′	پھول سفید، گلابی، بینگنی اور پیلے ہوتے ہیں صرف کیاریوں میں ۱۸″ پر لگاتے ہیں -
۴۰	ہیلیوٹروپ HELIOTROPE	۔	〃	〃	$\frac{1}{2}$ ۱′	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں- ۸″ پر لگاتے ہیں -
۴۱	لارک اسپیر LARKSPUR	۔	〃	〃	۱′ - ۳′	پھول نیلے، بینگنی، گلابی، سفید چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں ۔ فاصلہ ۶″ - ۹″

۴۲	لائنیریا LINARIA	۰	″	″	۹″ - ۱½′	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں ۹″ - ۱۲″ پر کیاریوں میں لگاتے ہیں۔ گملوں میں بھی لگائے جا سکتے ہیں۔
۴۳	لائنم LINUM	السی	″	″	½′ ۱	پھول گہرے و ہلکے لال ہوتے ہیں گملے و کیاری میں ۹″ - ۱۲″ پر لگاتے ہیں۔
۴۴	لوبیلیا LOBELIA	۰	″	″	۶″ - ۹″	پھول نیلے، گلابی و سفید ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں کناروں پر ۳″ پر لگاتے ہیں۔
۴۵	لوپینس LUPINUS	۰	″	″	½′ ۱ - ۲′	پھول نیلے، گلابی، سفید و پیلے ہوتے ہیں بیج کیاری و گملوں میں ہی بونا چاہیے۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۴۶	میگنونیٹ MIGNONETTE	•	اکتوبر	جاڑے میں	۱' - ۱½'	پھول سفید و پیلے خوشبودار ہوتے ہیں۔ بیج کو گملوں و کیاری میں بو کر پودوں کا فاصلہ ۴" کر دینا چاہیے۔
۴۷	ٹیگیٹس TEGATUS (MARIGOLD)	گیندا	"	"	۱' - ۳'	پھول پیلے، نارنگی، بھورے، لال ہوتے ہیں گملوں و کیاری میں ا پر لگاتے ہیں۔
۴۸	میمولس MIMULUS	•	اکتوبر سے نومبر	"	۹" - ۱۲"	پھول گلابی، پیلے و لال چتی دار ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹"

۴۹	نیسٹرشیم NASTURTIUM	•	اکتوبر	〃	۹" - ۳'	پھول لال، گلابی، پیلے، نارنگی، سنہرے و گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲" چڑھنے والی قسمیں ½۱' پر لگاتے ہیں۔
۵۰	نکٹرینیا NYCTERINIA	•	〃	〃	۱'	پھول چھوٹے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۹"
۵۱	اکزالس OXALIS	بیتمبری	〃	〃	۴" - ۹"	پھول چھوٹے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۹"

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۵۲	وائیلا (پینزی) VIOLA (PANSY)	•	ستمبر۔اکتوبر	جاڑے میں	۶" - ۹"	پھول میں ۳-۴ رنگ ہوتے ہیں اور تتلی کی طرح ہوتے ہیں۔گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں -
۵۳	پیٹونیا PETUNIA	چندرکلا	"	جاڑے و گرمی میں	۱' - ۲'	پھول بڑے و کئی رنگ کے ہوتے ہیں گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں۔فاصلہ ۱۲"
۵۴	فلوکس PHLOX	•	اکتوبر	جاڑے میں	۹" - ۱۵"	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹"

۵۵	گارڈن پوپی GARDEN POPPY	پوستہ	〃	〃	۱۲" - ۱۵"	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں کیاری و گملوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۵"
۵۶	روڈینتھس RHODENTHUS		〃	〃	۱'	پھول لال، بینگنی اور سفید ہوتے ہیں گملوں اور کیاری میں ۱' پر لگاتے ہیں۔
۵۷	سیلپیگلوسس SALPIGLOSIS		〃	〃	۲"	پھول کیپ کی شکل کے رنگ برنگے ہوتے ہیں گملوں و کیاری میں ۱۲" پر لگاتے ہیں۔
۵۸	سلویا SALVIA		〃	〃	۱۵" - ۱۸"	پھول لال و نیلے ہوتے ہیں گملوں کیاریوں میں ۱۸" کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۵۹	سیوٹ ولیم SWEET WILLIAM	•	〃	〃	۱َ	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں گملوں اور کیاریوں میں ″۱۲ پر لگاتے ہیں۔
۶۰	سپونیریا SEPONERIA	•	〃	〃	۲َ	پھول گلابی اور سفید ہوتے ہیں صرف کیاری میں ہی اچھے لگتے ہیں فاصلہ ″۱۲
۶۱	اسٹوک STOCK	•	〃	〃	″۱۲ - ″۱۵	پھول نیلے، پیلے کئی رنگوں کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاریوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ″۱۲

۶۲	سیوٹ پیز SWEET PEAS	پھول مٹر	〃	دسمبر سے فروری	۳ - ۵	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں پودوں کو لکڑی کا سہارا دیتے ہیں۔ بیج کیاریوں میں بوتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۶″
۶۳	وربینا VERBENA	•	〃	جاڑے میں	۱	پھول سفید، گلابی، نیلے اور لال ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹″
۶۴	وال فلاور WALL FLOWER	•	〃	〃	۱	پھول پیلے، بھورے، کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گملوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹″

گرمی و برسات کے موسمی پھول

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۱	ایمیرینتھس AMARANTHUS	•	جون سے اگست	•	۱½' - ۴'	پتیاں خوبصورت رنگ کی ہوتی ہیں -
۲	بالسم BALSAM	گل ہزارا یا گل مہندی	〃	برسات بھر پھولتا ہے	۱' - ۱½'	پھول سفید، لال، گلابی، پیلے وکئی قسم کے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں -
۳	سیلوسیا CELOSIA	•	〃	برسات سے جاڑے تک	۹" - ۱'	پھول پیلے و لال، بینگنی گچھوں میں چوٹی پر ہوتے ہیں -

۴	کوکسکومب COCKSCOMB	گل کیش یا کلغی	جون سے اگست	"	۶" – ۹"	پھول سفید، سنہری، پیلے، لال، نارنگی و گلابی ہوتے ہیں -
۵	کوسمس COSMOS	•	جنوری سے مارچ و جون سے اکتوبر	برسات جاڑے و گرمی میں پھولتا ہے	۱½' – ۴'	پھول سفید، گلابی، لال، پیلے کی رنگ کے ہوتے ہیں -
۶	کوریوپسس COREOPSIS	•	جنوری سے جون	گرمی و برسات	۱½' – ۳'	پھول پیلے و لال و بھورے رنگ کے ہوتے ہیں -
۷	ڈ ٹورا DATURA	دھتورا	جون سے اگست	برسات جاڑے میں پھولتا ہے	۱½' – ۲'	پھول سفید و پیلے ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۸	گیلارڈیا GILLARDIA	•	جنوری سے جون	گرمی و برسات	۱½ - ۳	پھول کئی رنگ کے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں -
۹	گمفرینا GOMPHRENA GLOBE AMARANTH	گل مخمل	جون سے اگست	برسات و کچھ جاڑے تک	۲ - ۳	پھول سفید، لال، گلابی و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں -
۱۰	میری گولڈ MARIGOLD	گیندا	〃	〃	۱½ - ۲½	پھول چھوٹے و بڑے پیلے نارنگی و سنہری رنگ کے ہوتے ہیں -

۱۱	نیکوٹیانا NICOTIANA	پھول تمباکو	دسمبر سے فروری	گرمی میں	9" — 1½'	پھول سفید، لال، گلابی خوشبودار ہوتے ہیں -
۱۲	پرٹولاکا PORTULACCA	پھول گلفا یا لونیا	سال بھر	سال بھر	6" — 9"	پھول سفید، پیلے و لال رنگ کے ہوتے ہیں -
۱۳	پیٹونیا PETUNIA	چندر کلا	اکتوبر و نومبر	فروری سے جون تک	9" — 1'	پھول سفید، گلابی، لال، بینگنی، نیلے و اور رنگوں کی ملاوٹ کے ہوتے ہیں -
۱۴	سن فلاور SUNFLOWER	سورج مکھی	دسمبر سے فروری، جون میں	گرمی و برسات	3' — 6'	پھول چھوٹے و بڑے پودے ناٹے و لمبے ہوتے ہیں - پھول پیلے، لال و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	اونچائی	کیفیت
۱۵	سلویا SALVIA	•	اکتوبر سے نومبر	گرمی سے برسات تک	۲' - ۲½'	پھول لال، نیلے وسفید ہوتے ہیں۔ گملوں میں لگا سکتے ہیں۔
۱۶	ٹرینیا TORENIA	•	مئی سے جولائی	برسات بھر	۹" - ۱'	پھول نیلے، سفید و پیلے ہوتے ہیں۔
۱۷	وربیسنا VORBESINA	•	دسمبر سے مارچ	گرمی و برسات	۲' - ۲½'	پھول گہرے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

۱۸	زینیا ZINNIA		مارچ سے اگست	برسات و جاڑے کے شروع تک	۲َ - ۲½َ	پھول سفید، پیلے، نارنگی، گلابی، لال و ملے ہوئے رنگوں کے ہوتے ہیں۔
۱۹	آئپومیا (مورننگ گلوری) IPOMEA (MORNING GLORY)		جون سے اگست	برسات و جاڑے میں	۴َ - ۸َ	بیلوں کو چڑھانا چاہیے۔ پھول نیلے، بینگنی، لال و سفید ہوتے ہیں۔

اٹھائیسواں باب

خوبصورت پودے اور جھاڑیاں

ORNAMENTAL PLANTS AND FLOWERING SHRUBS

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	بمبوسا نانا BAMBUSA-NANA	بانس	۸	قلم و بیج سے لگاتے ہیں	اس کی جھاڑی ہوتی ہے۔
۲	ارنڈ ڈونیکس ARUNDO-DONEX	سکنا گھاس	۸ — ۱۰	گرمیوں میں	پتیوں پر دھاریاں ہوتی ہیں۔

نمبر	نام	مقامی نام	اونچائی	افزائش	کیفیت
۳	گائنیریم GYNERIUM	پمپس گھاس	۱۰' - ۱۲'	بیج کے ذریعہ	یہ ایک خوبصورت گھاس ہے۔
۴	تھائیسنولونا THYSANQLOENA	•	۸' - ۱۲'	جاڑے میں	بانس کی طرح ٹھوس تنے والی گھاس ہے۔ پتیاں چوڑی ہوتی ہیں۔
۵	سمبوپوگن CYMBOPOGON	اگیا گھاس	۳' - ۵'	〃	پتیوں میں خوشبو ہوتی ہے۔
۶	ویٹینیریا VETINERIA	خشخش گھاس	〃	〃	اس کی خوشبودار جڑیں ہوتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۷	ایپلوڈا APLUDA	بانس گھاس	۱' - ۱½'	گرمی میں	اس کو گملوں میں اُگاتے ہیں۔
۸	ایلوکیشیا ALOCASIA	کچُو	۱' - ۱½'	گرمی میں	پتی خوبصورت ہوتی ہے گملوں میں لگاتے ہیں۔
۹	کیلیڈیم CALADIUM	چھینٹ پتا	〃	برسات میں	پتیاں چتی دار ہوتی ہیں اس کی گانٹھیں لگاتے ہیں۔
۱۰	پینڈینس۔ PENDANUS	کیوڑا یا کیتکی	۵' - ۱۵'	〃	کانٹے دار پتیاں و خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔

۱۱	ارکا کیٹیچو ARECA CATECHU ARECA PALM	سُپاری پام	۴۰' – ۶۰'	بیج بوتے ہیں	خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔ اس کا پودا لمبا ہوتا ہے۔
۱۲	کیریوٹا CARYOTA SAGO PALM	سابودانہ پام	〃	〃	پودا لمبا ہوتا ہے۔
۱۳	کیلیمس CALAMUS CANE PALM	بیت پام	۱۰' – ۱۵'	〃	گملوں و زمین میں لگاتے ہیں۔
۱۴	لیوسٹونیا LIVISTONIA (TABLE PALM)	ٹیبل پام	۳' – ۵'	〃	گملوں و ٹب میں لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۵	کوکس COCOS COCONUT PALM	ناریل پام	۳۰ - ۴۰	بیج بوتے ہیں	لمبے پودے ہوتے ہیں -
۱۶	لیٹینیا LATANIA FANLEAVED PALM	پام	۲۰	〃	پتے چوڑے بغیر کانٹے کے ہوتے ہیں -
۱۷	فونیکس PHOENIX DATE PALM	کھجور پام	۱۰ - ۱۵	〃	گملوں میں بھی لگاتے ہیں -

۱۸	سیبل SABAL FANLEAVEDPALM	پام	۳' - ۶'	بیج بوتے ہیں	پودے چھوٹے و پتے چوڑے ہوتے ہیں -
۱۹	ٹریڈسکینٹیا TRADISCANTIA	کامتا	۱' - ۱½'	سال بھر پھولتی ہے تنے کی قلم لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت و پھول سفید ہوتے ہیں -
۲۰	لیلیم LILIUM	لیلی	۱' - ۳'	گانٹھیں لگاتے ہیں - گرمی میں پھولتی ہے -	گملوں و زمین میں لگاتے ہیں پھول سفید ہوتے ہیں -
۲۱	پولینتھس POLIANTHES TUBE ROSE	گل شبّو	۴' - ۶'	سال بھر پھولتی ہے -	گانٹھیں لگاتے ہیں اور پھول سفید ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۲	یوکا YUCCA ADAMS NEEDLE	انڈ پھول	۴' - ۸'	برسات میں	پتیاں لمبی پھول سفید و پتیوں کے سرے کانٹے دار ہوتے ہیں۔
۲۳	ڈریسنا DRACAENA	اشُل	۳' - ۸'	گرمی میں	گملوں و زمین میں لگاتے ہیں پتی خوبصورت ہوتی ہے ۔
۲۴	اینینا ANANA	انناس	۱' - ۲'	برسات میں ٹکڑے کرتے ہیں	کچھ قسمیں پتی کی خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں ۔
۲۵	اینیرلس ANNARYLLIS	ولائتی سُدرشن	۱' - ۳'	گرمی میں پھولتے ہیں، گانٹھیں برسات میں لگاتے ہیں ۔	پھول سفید، بڑے و چھوٹے ہوتے ہیں ۔

۲۶	کرکولیگو CARCULIGO	کالی موسلی	۲' - ۳'	سال بھر پھولتا ہے۔ گانٹھیں [illegible] و بیج لگاتے ہیں -	پان سے چھوٹا پودا ہوتا ہے، پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں -
۲۷	کرینم CRINUM	سُدرشن	۶' - ۱۰'	برسات میں پھولتا ہے، گانٹھیں لگاتے ہیں -	پتی خوبصورت اور پھول سفید خوشبودار ہوتا ہے -
۲۸	نرگیس NARCISUS	نرگس	۱' ½ - ۳'	جاڑے میں پھولتا ہے ، گانٹھیں لگاتے ہیں -	پھول سفید یا پیلے رنگ کے ہوتے ہیں -
۲۹	اگیو AGAVE	رکشپتا یا بانس کیوڑہ	۸' - ۱۰'	گرمی میں پھولتا ہے -	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں، پتیاں بوئی جاتی ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۳۰	ایلو ALOE	مُشتبہ یا گھی گوار	۲ - ۳	گرمی میں پھولتا ہے	پتی خوبصورت ہوتی ہے، گملوں میں لگاتے ہیں، دوا کے کام کا ہے۔
۳	آیرِس ARIS	سُوسن	۱ ½ - ۳	〃	پھول نیلے و پیلے رنگ کے ہوتے ہیں، گملوں میں گانٹھیں لگاتے ہیں۔
۳۱	ٹرگریڈیا TRIGRIDIA (TIGER FLOWER)	چیتا پھُول	۳ - ۴	برسات میں گانٹھیں لگاتے ہیں۔	لال چیتی دار پھول ہوتے ہیں، گملوں و زمین میں لگاتے ہیں۔

۳۳	گلیڈیولس GLADIOLUS	۰	۱' - ۲'	گرمی میں پھولتا ہے ۔ بیج و گانٹھیں لگاتے ہیں ۔	گملوں و زمین میں لگاتے ہیں ، پھول بہت قسم کے ہوتے ہیں ۔
۳۴	کروکس CROCUS (SAFFRON)	زعفران	″	گانٹھیں لگاتے ہیں	
۳۵	کیمپھیریا KEMPHERIA	بھُٹی چمپا	۱' - ۱½'	برسات میں پھولتا ہے ، گانٹھیں لگاتے ہیں ۔	پھول سفید خوشبودار زمین کے نزدیک نکلتے ہیں ۔
۳۶	ایلیٹیریا ELETTERIA (CORDANIONA)	الائچی	″	برسات میں پھولتی ہے گانٹھیں و بیج لگاتے ہیں ۔	پھول پیلے رنگ کا ہوتا ہے ۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۳۷	امومم AMOMUM	جنگلی الائچی	۱' - ۱½'	برسات میں پھولتی ہے۔ گانٹھیں و بیج لگاتے ہیں -	پھول پیلے اور کئی رنگ کے ہوتے ہیں -
۳۸	ہیڈیچیم HEDYCHIUM	ڈولان چمپا	۳' - ۴'	״	گل تسبی کی طرح ہوتا ہے، پھول سفید و پیلے خوشبودار ہوتے ہیں -
۳۹	کوسٹس COSTUS	کشت یا جنگلی ادرک	۱' - ۲'	״	پھول سفید ہوتا ہے
۴۰	مرنٹیا MARANTA	ارارروٹ	۱' - ۲'	״	کئی قسمیں ہیں پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، ارارروٹ بناتے ہیں -

۴۱	کینا CANNA	گل کسبی	۳' - ۴'	سال بھر پھولتے ہیں، گانٹھیں لگاتے ہیں ۔	پھول زیادہ تر پیلے و لال رنگ کے ہوتے ہیں ۔
۴۲	اورکڈ ORCHID	۔	۱' - ۱$\frac{1}{2}$'	گرمی میں پھولتے ہیں ٹکڑے کرکے بوتے ہیں ۔	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں نیلے رنگ کے زیادہ ہوتے ہیں کئی قسمیں ہیں ۔
۴۳	انڈروپوگن ANDROPOGON	لیمن گھاس	۵' - ۶'	جاڑے میں	پتیوں میں نیبو کی خوشبو آتی ہے ۔
۴۴	کرکیوما CURCUMA	عام ادرک	۱$\frac{1}{2}$' - ۲'	گانٹھیں لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں ۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۵	پیلیونیا PELLIONIA	•	۹ً - ۱۲ً	گرمی میں پھولتا ہے	پتیاں چھوٹی و خوبصورت ہوتی ہیں، لٹکے ہوئے گملوں میں لگاتے ہیں
۴۶	بوہمیریا BOEHMERIA	چائنا گھاس رفیا گھاس	۳َ - ۴َ	تنے کی قلم و گانٹھوں سے لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، رفیا ریشا بناتے ہیں۔
۴۷	پلیا PILER	•	۹ً - ۱۲ً	تنے کی قلم لگاتے ہیں، گرمی میں پھول آتے ہیں۔	گملوں میں لگا کر لٹکاتے ہیں۔

۴۸	یوفوربیا اسپلینڈنس (EUPHORBIA SPLELENS)	ہزار خارا	آ — ۲	سال بھر پھولتا ہے تنے کی قلم کرتے ہیں —	تنے پر کانٹے و پھول لال ہوتے ہیں —
۴۹	یوفوربیا ٹیریکلی EUPHORBIA TERACULLI	تھوہڑ	۲ — آ	〃	اس کی جھاڑی لگاتے ہیں —
۵۰	یوفوربیا ٹرائیگونا EUPHORBIA TRIGONA	تدھارا	〃	〃	تنے پر کانٹے ہوتے ہیں — اور جھاڑی لگاتے ہیں —
	یو-ٹیریٹاگونا E. TERAGONA	چودھارا	〃	〃	

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۱	پوئنسیٹیا POINSETTIA	لال پتّا	۸ — ۱۰	برسات و جاڑے میں پھولتی ہے - قلم لگاتے ہیں -	پھول لال، پیلے وسفید ہوتے ہیں -
۵۲	فائیلنتھس PHYLLENTHUS	•	۴ — ۵	سال بھر پھولتی ہے قلم کرتے ہیں -	پتی خوبصورت ہوتی ہے -
۵۳	اکیلفا ACALYPHA	بسنتی	۳ — ۵	سال بھر پھولتی ہے قلم کرتے ہیں -	
۵۴	جیٹروفا JETROPHA	بھرنڈا یا گلِ تحفہ	۴ - ۵	گرمی و برسات میں پھولتا ہے قلم کرتے ہیں -	پھول لال رنگ کا ہوتا ہے -

۵۵	رزنس RICINUS(CASTOR)	ارنڈی	۸ — ۱۰	جاڑوں میں پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں -	پتے چوڑے و پھول لال ہوتے ہیں -
۵۶	کروٹن CROTON	جمال گوٹہ	۵ — ۱۰	سال بھر پھولتا ہے تنے کی قلم لگاتے ہیں -	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، بہت سی قسمیں ہوتی ہیں -
۵۷	الٹرنیتھیرا ALTERNATHERA	چوریا	۹ — ۱	سال بھر پھولتا ہے ٹکڑے کرکے بوتے ہیں راستوں کے کنارے بھی لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، کیاریوں کے کنارے لگاتے ہیں -
۵۸	مربلس MIRABILIS	گلاب بانس	۴ — ۵	سال بھر پھولتا ہے بیج وگانٹھیں لگاتے ہیں	پھول سفید، لال و پیلے ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۹	پلنٹگو PLANTAGO	اسبغول	۱' - ۲'	بیج بوتے ہیں -	اس کے بیج دوا کے کام آتے ہیں -
۶۰	اُوسمم OCIMUM	تُلسی	۱' - ۳'	بیج بوتے ہیں، گرمی میں پھولتی ہے -	پتّی دوا کے کام آتی ہے، پھول چھوٹے بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں -
۶۱	کولیئس COLEUS	چھیلا، گُل برگ	۹" - ۱½'	سال بھر پھولتا ہے، تنے کی قلم کرتے ہیں -	پتّیاں رنگ برنگی ہوتی ہیں، گملوں میں لگاتے ہیں -
۶۲	لینڈولا LENENDULA	لوینڈر	۱½' - ۲'	بیج بوتے ہیں قلم کرتے ہیں -	پتّیاں خوشبودار ہوتی ہیں، پھل سے عطر نکلتا ہے -

۶۳	مینتھا پیپر یٹا (MENTHA-PEPER ATA)	پیپر منٹ	۱ - ۱ ½	جاڑے میں پھولتا ہے قلم لگاتے ہیں -	پھول لیوینڈر کی طرح ہوتا ہے
۶۴	سالویا SALVIA			بیج یا قلم لگاتے ہیں جاڑے و گرمی میں پھولتا ہے -	پھول لال و نیلے و کئی رنگ کے ہوتے ہیں -
۶۵	لینٹانا LANTANA	جرائن یا ناگ پھول	۴ - ۱۰	سال بھر پھولتا ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں -	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں جھاڑی لگاتے ہیں -
۶۶	کیلیروڈینڈرون CLERODENDRON	پٹکری	۳ - ۶	سال بھر پھولتا ہے قلم و پتیوں سے لگاتے ہیں -	پھول لال، نیلے و سفید رنگ کے ہوتے ہیں، پتیوں سے بدبو آتی ہے -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۶۷	ڈُرنٹا DURENTA	کاسنی یا نیل کانٹا	۵' - ۱۰'	قلم و بیج لگاتے ہیں، سال بھر پھولتی ہے -	کانٹے دار جھاڑی ہے، پھول نیلے رنگ کے، پھل پیلے و چھوٹے ہوتے ہیں، سفید پھول والی بھی ہوتی ہے -
۶۸	روئیلیا RUELLIA	•	۲' - ۳'	سال بھر پھولتا ہے، قلم لگاتے ہیں -	پھول لال، نیلے رنگ کے ہوتے ہیں -
۶۹	اسٹروب ایلینتھس STROBILANTHES	رویلیا	۳' - ۵'	قلم کرتے ہیں، دابہ لگاتے ہیں -	پتّیاں خوبصورت ہوتی ہیں، کچھ قسمیں پھولتی ہیں -
۷۰	برلیریا BARLERIA	جھنٹی	۳' - ۴'	جاڑے میں پھولتی ہے قلم لگاتے ہیں -	پھول سفید، پیلے، لال و نیلے رنگ کے ہوتے ہیں -

۷۱	جسٹیشیا JUSTICIA		۳ - ۵	گرمی و برسات میں پھولتی ہے بیج بوتے ہیں۔	پھول سفید و لال ہوتے ہیں۔
۷۲	مارٹنیا MARTYNIA		۳ - ۴	برسات میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول بڑے بدبودار و گلابی ہوتے ہیں۔
۷۳	رزلیا RUSSELIA		〃	سال بھر پھولتا ہے، داب و ٹکڑوں میں بوتے ہیں۔	پھول لال ہوتے ہیں تنے و شاخیں پتلی ہوتی ہیں۔
۷۴	سیسٹرم CESTRUM	رات کی رانی (رجنی گندھا)	۴ - ۶	سال بھر پھولتی ہے، داب و پتیوں سے لگاتے ہیں۔	ہرے، پیلے رنگ کے چھوٹے پھول ہوتے ہیں رات کو مہکتے ہیں۔
۷۵	آپومیا میوریکٹا (IMPOMIAMURI CATA)		۵ - ۱۰	سال بھر پھولتا ہے، داب و قلم لگاتے ہیں۔	پھول پیلے، بینگنی و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۷۶	ہیلیٹروپ (HELIOTROPE) (CHERRY PIG)	•	۲ - ۴	گرمی و جاڑے میں پھولتی ہے	پھول خوشبودار ہلکے نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔
۷۷	تھیوٹیا THIVETIA	زرد کنیر	۸ - ۱۰	سال بھر پھولتا ہے بیج بوتے ہیں، قلم بھی لگتی ہے۔	پھول پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور پھل بڑے بادام کی طرح ہوتا ہے۔
۷۸	ٹبرنی مونٹانا TABERNEMONTANA	چاندنی	۴ - ۶	سال بھر پھولتی ہے، داب و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید ہوتے ہیں، رات میں مہکتے ہیں اور بڑے و چھوٹے ہوتے ہیں۔
۷۹	ونکا VINCA	سدابہار	۱$\frac{1}{2}$ - ۲$\frac{1}{2}$	سال بھر پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید، گلابی و بینگنی رنگ کے ہوتے ہیں

۸۰	پلومیریا PLUMERIA	گل چین	۶ - ۱۲	گرمی و برسات میں پھولتا ہے قلم لگاتے ہیں -	پھول سفید، پیلے، گلابی و لال ہوتے ہیں، اس کی کئی قسمیں ہیں -
۸۱	نیریم NARIUM	کنیر	۶ - ۸	سال بھر پھولتا ہے دابہ و قلم لگاتے ہیں -	پھول سفید، گلابی و لال رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں -
۸۲	اُولیا OLEA	۰	۴ - ۵	جاڑے و گرمی میں پھولتی ہے، دابہ و قلم لگاتے ہیں -	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -
۸۳	جیسمنم انگسٹی فولیم (JASMINUM-ANGUSTIFOLIUM)	۰	۳ - ۴	گرمی میں پھولتی ہے دابہ لگاتے ہیں -	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں بھی خوبصورت ہوتی ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۸۴	جیسمنم اَوری کُلیٹم (JASMINUM-AURICULATUM)	جوہی	۳َ - ۵َ	گرمی میں پھولتی ہے، داب لگاتے ہیں -	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -
۸۵	جے۔ گرینڈی فلورم J.GRANDIFLORUM	چمیلی	۲َ - ۳َ	گرمی و برسات میں پھولتی ہے داب لگاتے ہیں -	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، عطر نکالتے ہیں -
۸۶	جے۔ شمبک J. SUMBAC	موگرا	۲َ - ۲ ۱/۲َ	//	پھول سفید، خوشبودار ہوتے ہیں عطر نکالتے ہیں -
۸۷	جے۔ ایزوریم J.AZORIUM	بیلا	۱ ۱/۲َ - ۲َ	//	//

۸۸	ج - ہیومِلس J HUMILIS	زرد چمیلی	//	//	پیلے پھول ہوتے ہیں -
۸۹	ج - آربوری سنس (J. ARBORESCENS)	نواڑی	.	//	سفید پھول ہوتے ہیں -
۹۰	ج - مدن مَن J. MADANMAN	مدن مَن	۲ - ۲½	//	//
۹۱	ج - مُوتیا (J. MOTIA)	مُوتیا	.	//	//
۹۲	نِکٹینتھس NYCTANTHUS	ہار سنگار	۸ - ۱۰	ستمبر سے نومبر تک پھولتا ہے بیج بوتے ہیں -	پھول سفید، پیلے، خوشبودار ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۹۳	اردِسیا ARDISIA	بنجم	۴' - ۵'	سال بھر پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں -	پتیاں خوبصورت و پھول گلابی ہوتے ہیں -
۹۴	پلمبیگو PLEMBAGO	رنگ چیتا یا نیلی چمیلی	۲' - ۳'	سال بھر پھولتی ہے، قلم لگاتے ہیں -	پھول نیلے، لال، سفید رنگ کے ہوتے ہیں، جھاڑی بھی لگاتے ہیں -
۹۵	ایکزورا IXORA	رُدکمنی	۳' - ۴'	قلم و داب لگاتے ہیں، سال بھر پھولتی ہے -	پھول لال، گلابی، پیلے، نارنگی سفید رنگ کے ہوتے ہیں، بہت سی قسمیں ہیں، جھاڑی بھی لگاتے ہیں -

۹۶	ہیملٹونیا HIMILTONIA	جنگلی چمپا	۵ - ۱۰	جاڑے میں پھولتی ہے اکتوبر میں چھانٹنے کے بعد قلم لگاتے ہیں۔	پھول لال، سفید، خوشبودار ہوتے ہیں۔
۹۷	ہیملیا HAMELIA		۶ - ۱۰	سال بھر پھولتی ہے قلم لگاتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں پتیاں بھی خوبصورت ہوتی ہیں۔
۹۸	پینٹس PANTES		۲ - ۳	سال بھر پھولتی ہے، قلم و بیج لگاتے ہیں۔	پھول سفید یا پیلاپن لئے ہوئے ہوتا ہے۔
۹۹	گارڈنیا GARDENIA (CAP-JASMINE)	گندھراج	۵ - ۸	گرمیوں میں پھولتی ہے، قلم برسات میں لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں پھول چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۰۰	میوسی اینڈا MUSSAENDA	جگنو	۵ – ۱۰	گرمی و برسات میں پھولتی ہے قلم و بیج لگاتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے و پنکھڑی سفید ہوتی ہے۔
۱۰۱	پینکس PANAX	بنگھو	۴ – ۱۰	گرمی میں پھولتی ہے، قلم سے ٹکڑے کرکے لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔
۱۰۲	کیکٹس CACTUS	ناگ پھنی	۲ – ۸	قلم و بیج سے لگاتے ہیں۔	پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں پودے کانٹے دار اور بغیر کانٹے کے ہوتے ہیں جھاڑی بھی لگاتے ہیں۔

۱۰۳	بیگونیا BEGONIA	پرُوُل	۹″ - ۱½′	سال بھر پھولتی ہے، قلم و پتی و گانٹھوں سے پودے تیار کرتے ہیں -	پھول سفید و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں - پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں -
۱۰۴	پیونیکا PUNICA	گل انار	۶′ - ۱۰′	گرمی میں پھولتا ہے، بیج، پتیاں و گوٹی لگاتے ہیں -	پھول لال رنگ کے ہوتے ہیں ہر سال چھانٹا جاتا ہے -
۱۰۵	گرسیلیا GRISLEA	دھاری	۴′ - ۱۰′	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول لال ہوتے ہیں.
۱۰۶	لوسُونیا LOWSONIA	مہندی	۶′ - ۸′	سال بھر پھولتی ہے بیج و قلم لگاتے ہیں -	پھول سفید کچھ ہرے خوشبودار ہوتے ہیں -
۱۰۷	ڈروسیرا DROSERA	•	۹″ - ۱½′	پانی کے کنارے ہوتا ہے کیڑے کھانے والا پودا ہے -	پھول گلابی ہوتے ہیں، پتیاں کیڑے پکڑتی ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۰۸	برایو فایلم BRYOPHYLLUM	پتھر چٹا	۱½' - ۲'	فروری میں پھولتا ہے، پتیوں سے پودے تیار کرتے ہیں -	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں اور پتیاں گچھے دار ہوتی ہیں -
۱۰۹	پونسیانا پلکریما (POINCIANA-PUL-CHERRIMA)	سنکیشور	۸' - ۱۲'	گرمی و برسات میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول لال و پیلے ہوتے ہیں جھاڑی لگاتے ہیں -
۱۱۰	مائموسا MIMOSA-PUDICA	چھوئی موئی	۱' - ۱½'	سال بھر پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں -	پتیاں چھونے سے مُرجھا جاتی ہیں، خوبصورت ہوتی ہیں
۱۱۱	ڈوڈونیا بسکوزا (DIDONIA-VISCOSA)	ریلیا	۸' - ۱۰'	گرمی میں پھولتی ہے بیج بوتے ہیں -	پھول ہلکے پیلے ہوتے ہیں زیادہ تر جھاڑی لگاتے ہیں -

۱۱۲	رین وارڈ سیا REIN WARDTIA	بسنتی یا گل اشرفی	۲ — ۳	جاڑے میں پھولتی ہے، ٹکڑے کر کے بوتے ہیں۔	پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں
۱۱۳	ہبسکس HIBISCUS SHBETLOWER	گڑہل	۵ — ۱۰	سال بھر پھولتے ہیں، قلم لگاتے ہیں۔	کئی قسمیں، چھوٹے بڑے پھول سفید، گلابی، پیلے، نارنگی، لال رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۱۴	ابیوٹیلون ABUTILON	جھمکا	〃	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	جھمکے کی طرح نارنگی رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔
۱۱۵	نیلمبیم NELUMBIUM	کمل		گرمی میں بوتے ہیں، بیج پانی میں اگائے جاتے ہیں۔	پھول گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، پھلوں کو کھاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۱۰	آرٹ بوٹرس ARTABOTRYS	کٹھری چمپا	۱۰ — ۱۵	برسات میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول ہرے، پیلے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں و پھول بھی مُرجھانے لگتے ہیں۔
۱۱۱	مُورایا MURRAYA EXOTICA	کامنی	۵ — ۱۰	سال بھر پھولتی ہے، قلم و داب لگاتے ہیں۔	پھول سفید، نارنگی کی طرح خوشبودار ہوتے ہیں۔
۱۱۲	سائیکس CYCAS	جاپانی سیگو پام	۸ — ۱۵	پتیوں سے لگاتے ہیں۔	پودے و پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں

۱۱۹	سلیجنیلا SELAGINELLA		۹" – ۱۲"	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، ٹکڑے کرکے بوتے ہیں -	پھیلنے والا پودا ہے پتھریلی مٹی و گملوں میں برسات میں لگاتے ہیں، پہاڑوں پر زیادہ ہوتی ہے -
۱۲۰	ایڈینٹم ADIANTUM MAIDEN HAIR FURN	ہنسراج	۱۲" – ۱۸"	بیج بوتے ہیں اور ٹکڑے کرکے بھی لگاتے ہیں -	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، پہاڑوں پر ہوتے ہیں، پتھریلی زمین و گملوں میں لگاتے ہیں -
۱۲۱	ایسپیڈیم ASPIDIUM (COMMON FERN)		۱۲" – ۲"		//

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۲۲	لائگوڈیم LYGODIUM (CLIMBING FERN)	ہنسراج	۳ - ۱۲	بیج بوتے ہیں اور ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں -	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں پہاڑوں پر ہوتے ہیں پتھریلی زمین و گملوں میں لگاتے ہیں -
۱۲۳	اکینتھس ACANTHUS	ورکٹ	۴	اپریل و مئی میں ہوتا ہے، بیج ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں -	پھول آسمانی رنگ کے ہوتے ہیں، پتیاں کانٹے دار ہوتی ہیں -
۱۲۴	سیریس CEREUS	تھیل	۴ - ۶	گرمیوں میں پھولتا ہے، قلم و بیج لگاتے ہیں -	تنہ موٹا کانٹے دار ہوتا ہے، پھول سفید رات کو کھلتے ہیں اور دن کو سست ہو جاتے ہیں -

نمبر	نام	مقامی نام	اونچائی	کاشت	کیفیت
۱۲۵	وا یلا VIOLA (VIOLET)	بنفشہ	۹″ – ۱۲″	بیج و پتی لگاتے ہیں، جاڑوں میں پھولتا ہے۔	پھول نیلے رنگ کا خوشبودار ہوتا ہے۔
۱۲۶	اینوگسس (ANOGEISSUS)	مُونگا	۴′ – ۵′	بیج لگاتے ہیں۔	جھاڑی بھی لگاتے ہیں۔
۱۲۷	کیریوپٹرس CARYOPTERIS	چنگاری	۴′ – ۸′	گرمی میں پھولتا ہے۔	پھول نیلے، گلابی و سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۲۸	کیسیا الاٹا (CASSIA-ALATA)	داد مردن	۸′ – ۱۵′	جاڑوں میں پھولتا ہے۔	پھول پیلے ہوتے ہیں۔
۱۲۹	لیگرسٹرومیا LAGERSTROMEA	ساونی یا گُل فانوس	۳′ – ۵′	بیج و قلم لگاتے ہیں۔ گرمی و برسات میں پھولتی ہے۔	پھول سفید، بینگنی و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۳۰	اسپائلینتھس SPILANTHUS (BUTTON FLOWER)	اکرکرا یا بجر دنتی	۹'	سال بھر پھولتا ہے، بیج جون میں بوتے ہیں۔	پھول پیلے و کالے سے بٹن کی طرح ہوتے ہیں۔ دانتوں پر گھسنے سے مضبوط بناتا ہے۔
۱۳۱	لوٹس LOTUS	کمل	پانی میں ہوتا ہے	گرمی میں پھولتا ہے، بیج کو مٹی میں لپیٹ کر پانی میں پھینک دیتے ہیں۔	پتہ چوڑا و گول، پھول گلابی، لال و پیلا، کمل گٹے کی ترکاری و بھُنا ہوا بیج (مکھانا) کھاتے ہیں۔
۱۳۲	تھوجا اورینٹیلس THUJA ORIENTALIS	مور پنکھی	۶'–۸'	بیج و قلم لگاتے ہیں۔	سرو کی طرح لیکن کم اونچا و گھنا ہوتا ہے۔
۱۳۳	بوریسس BORASSUS (PALMYRA)	تاڑ	۸۰'–۱۰۰'	بیج اکتوبر میں بوتے ہیں۔	پھلوں سے تاڑی نکالتے ہیں اور پتوں سے پنکھے بناتے ہیں۔

۱۳۴	فائلینتھس PHYLLANTHUS	گورکھ دھندا	۲ — ۳	قلم لگاتے ہیں، سال بھر جاڑے میں زیادہ تر پھولتا ہے۔	پھول پیلا اور لال ہوتا ہے۔
۱۳۵	ہائیسنتھ (HYRCINTH)	سنبل	۵ — ۱۰	گانٹھیں لگاتے ہیں، گرمی میں پھولتا ہے۔	کیوڑے کی طرح اس کی بال (منجری) ہوتی ہے، رنگ لال، پیلے، گلابی، نیلے ہوتے ہیں۔
۱۳۶	پرڈنتھس PARDANTHUS LEOPARD FLOWER	چُھندری	۱ — ۲	برسات میں پھولتا ہے گانٹھیں لگاتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے لال چتی دار ہوتے ہیں۔
۱۳۷	بریڈ اینڈ بٹر پلانٹ (BREAD & BUTTER PLANT)	پتھر چُور	۱ — ۱ ½	قلم و پتہ لگاتے ہیں، گملوں میں لگاتے ہیں۔	پتوں میں اجوائن کی خوشبو آتی ہے، پھول چھوٹا گلابی ہوتا ہے

بیلیں (CREEPERS)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	پوتھس (POTHOS)		گرمی میں تنے کی قلم لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں بیلوں سے جڑیں نکلتی ہیں جن سے پودا چڑھتا ہے -
۲	اسمیلیکس (SMILAX)		برسات میں قلم لگاتے ہیں -	سایہ میں لگانا چاہیے، جڑ دوا کے کام میں آتی ہے -
۳	گلوریوزہ (GLORIOSA)		برسات میں پھولتی ہے -	پھول پیلے اور لال رنگ کے ہوتے ہیں اس کی گانٹھیں لگاتے ہیں -

۴	اسپرگیس (ASPARAGUS)	سفید موسلی یا ستاور	جاڑوں میں پھولتی ہے، برسات میں ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں۔	پتّیاں باریک خوبصورت ہوتی ہیں، پھول سفید خوبصورت ہوتے ہیں۔
۵	فائکس (FICUS)	دیسی آنبی یا چپکنا	گرمی میں پھولتی ہے۔	دیواروں پر چڑھاتے ہیں، تنے کے ٹکڑے لگاتے ہیں، پھل انجیر کی طرح ہوتا ہے۔
۶	ارسطولوچیا ARISTOLOCHIA	ہنس لتا یا بطخ بیل	گرمی میں پھولتی ہے، یا دابہ لگاتے ہیں۔	پھول بڑا سفید رنگ کا بدبودار بطخ کی شکل کا ہوتا ہے کیڑے پکڑتا ہے۔
۷	نیپنتھس (NAPENTHUS)		قلم، دابہ و بیج لگاتے ہیں۔	پتّیاں صراحی کی شکل کی ہوتی ہیں، کیڑے کھاتے ہیں، سدا ہرا رہتا ہے۔
۸	انٹی گونم ANTIGONOM		برسات و جاڑے میں پھولتی ہے بیج و قلم و دابہ لگاتے ہیں۔	پھول سفید، گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۹	بگن ویلیا (BOUGAIN VILLEA)	.	سال بھر پھولتی ہے، بیج و داب لگاتے ہیں۔	پھول لال، گلابی و کئی رنگ کے ہوتے ہیں، بیلیں کانٹے دار ہوتی ہیں۔
۱۰	گمیلینا GMELINA	.	جاڑوں میں پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۱	تھنبرجیا THANBERGIA	.	سال بھر پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں	پھول سفید ہوتے ہیں، گملوں میں اُگتا ہے۔
۱۲	کنگیا CONGEA	.	جاڑے میں پھولتی ہے، قلم لگاتے ہیں۔	پھول ہلکے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، پیڑ پر چڑھتی ہے۔

نمبر	نام	مقامی نام	کاشت	کیفیت
۱۳	پیپر بیٹل PIPER BEETLE	پان لتا	گرمی میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پتے کھائے جاتے ہیں۔
۱۴	پیپر لونگم PIPER LONGUM	پیپل	〃	پھل دوا کے کام میں لئے جاتے ہیں۔
۱۵	پیپر نائگرم PIPER NIGRUM	گول مرچ	〃	گول مرچ، کالی و سفید اس کے پھل ہیں۔
۱۶	بگنونیا BIGNONIA		قلم و داب لگاتے ہیں، گرمی و برسات میں پھولتی ہے۔	پھول سفید، پیلے، بینگنی و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں، دیوار پر چڑھتی ہے۔ قسمیں کئی ہوتی ہیں۔
۱۷	ٹیکوما TICOMA	بسنت	گرمی میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۸	آئیپومیا رُوبرو APOMIA RUBRA MORNING GLORY	.	جاڑے میں پھولتی ہے۔ بیج بوتے ہیں۔	نیلے، گلابی، پیلے و سفید رنگ کے پھول ہوتے ہیں پھول صبح کھلتے ہیں۔
۱۹	آئیپومیا پاماٹا IPOMIA PAMATA RAILWAY CREEPER	ریل لتا	سال بھر پھولتی ہے۔ بیج بوتے ہیں۔	پھول بنگنی و سفید ہوتے ہیں۔
۲۰	پرگیولیریا PERGULARIA	لینگ لتا	بیج بوتے ہیں، برسات و جاڑے میں پھولتی ہے۔	پھول ہرے، پیلے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں۔

۲۱	ایلمنڈا ALLHMANDA	پیلا لتا	گرمی و برسات میں پھولتی ہے، قلم و دابہ لگاتے ہیں -	پھول پیلے خوشبودار ہوتے ہیں -
۲۲	بیوموسیا BEUMOSIA	نیپال لتا	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں -	پھول سفید خوشبودار ہوتے ہیں -
۲۳	ویلرس VALLARIS	چماری کی بیل	گرمی میں پھولتی ہے، بیج لگاتے ہیں -	؍؍
۲۴	رِنکوسپرمم RHYNCOSPERMUM	چینی چمیلی	گرمی میں پھولتی ہے، دابہ و قلم لگاتے ہیں -	؍؍
۲۵	ایکائیٹس ECHITIS	مالتی لتا	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج و دابہ لگاتے ہیں -	؍؍

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۶	پیسیفلورا PASSIFLORA	جُھمکا	داب و قلم لگاتے ہیں برسات میں پھولتا ہے ۔	پھول سفید، لال و نیلے رنگ کے ہوتے ہیں، خوشبودار ہوتے ہیں ۔
۲۷	کوئس کیولس QUIS QUALLIS	ہُنجکی یا رنگون لتا	سال بھر پھولتی ہے داب و قلم لگاتے ہیں ۔	پھول سفید ہوتے ہیں لیکن دوسرے دن لال ہوجاتے ہیں ۔
۲۸	کلاٹوریا CLITORIA	کوئل	سال بھر پھولتی ہے بیج بوتے ہیں ۔	کئی قسمیں ہیں پھول نیلے، سفید، بینگنی چھوٹے بڑے ہوتے ہیں ۔
۲۹	ابرس ABRUS	گُنگچی	برسات میں بیج بوتے ہیں ۔	پھول پیلے، بینگنی ہوتے ہیں، پھل پھٹنے پر بیج خوبصورت لگتے ہیں ۔

۳۰	کومبریٹم COMBRATUM	•	جاڑے میں پھولتی ہے، داب لگاتے ہیں اور موسم میں بھی پھولتی ہے۔	پھول لال و سفید رنگ کے ہوتے ہیں پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔
۳۱	کلیمیٹس CLEMATUS	•	گرمی میں پھولتا ہے، داب لگاتے ہیں۔	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔
۳۲	کلیروڈینڈران CLERODENDRON	•	سال بھر پھولتی ہے، قلم و پتیاں لگاتے ہیں۔	پھول لال ہوتے ہیں۔
۳۳	کریپٹوسٹیجیا CRYPTOSTEGEIA	چابک چھڑی یا ربر لتا	گرمی و برسات میں پھولتی ہے قلم لگاتے ہیں۔	پھول گلابی بینگنی ہوتے ہیں، اس کے رس سے ربر بھی بناتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۳۴	ڈیرس اسکنڈینس DERRIS SCANDENS		برسات میں پھولتی ہے اور یہ لگانے : بیج بوتے ہیں -	پھول ہلکے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں -
۳۵	ہپٹیج HIPTAGE	مدھوی لتا	جاڑے میں پھولتی ہے بیج بوتے ہیں	پھول پیلے و سفید ہوتے ہیں -
۳۶	لونیسیرا LONICERA	بیت گگڑی	سال بھر پھولتی ہے بیج بوتے ہیں -	پھول پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں -
۳۷	پوریناپینکیولیٹا (PORENAPANI- -CULATA)	سفید بیل	جاڑے میں پھولتی ہے بیج بوتے ہیں -	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -

۳۸	بنسٹیریا BANISTERIA		جنوری سے اپریل تک پھولتی ہے، داب لگاتے ہیں۔	پھول پیلے ہوتے ہیں۔
۳۹	آئیپومیا پیسٹ گرڈیس (IPOMEA PESTI GRIDIS)	عشق پیچاں	بیج بوتے ہیں، سال بھر پھولتی ہے۔	پھول لال، سفید اور پتیاں باریک ہوتی ہیں۔
۴	ٹینوسپورا TINOSPORA	گلوا	قلم لگاتے ہیں۔	دوا کے کام آتی ہے، پھول پیلا ہوتا ہے۔

پیڑ (TREES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	کسوریتا CASAURENA	ولایتی جھاؤ	۳۰ سے زیادہ	گرمی میں	ہمیشہ ہرا رہتا ہے، چھایا کے لئے جھاڑی لگاتے ہیں -
۲	فائکس ایلسٹیکا FICUS ELASTICA	ربڑ	"	"	ہمیشہ ہرا رہتا ہے -
۳	فائکس ریلیجیوسا FICUS RELIGIOSA	پیپل	"	"	ہرا رہتا ہے، جاڑے میں پتے جھڑ جاتے ہیں -

۴	فائکس بینگا لینسس (FICUS BENGA LENSIS)	برگد	〃	〃	ہمیشہ ہرا رہتا ہے ۔
۵	فائکس گلومیریٹا FICUS GLOMARATA	گولر	〃	〃	〃
۶	سنٹیلم SANTALAM	چندن	۲۰ — ۲۵	برسات میں	ہمیشہ ہرا رہتا ہے لکڑی خوشبودار ہوتی ہے، بیج بوتے ہیں ۔
۷	گریویلیا GREVILLEA	•	۵۰ — ۱۰۰	گرمی میں بیج بوتے ہیں ۔	پتیاں خوبصورت و پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں ۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۸	سینموم CINAMOMUM	دال چینی	۳۰ - ۴۰	جاڑے میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں ۔	چھال کام میں آتی ہے، تیل نکالتے ہیں ۔
۹	سینموم کیمفورا (CINAMOMUM CAMPHORA)	کپور	"	"	ہمیشہ ہرا رہتا ہے، کپور بنتا ہے، تیل بھی نکلتا ہے ۔
۱۰	سینموم نوبلس (CINAMOMUM NOBILIS)	تیز پات	"	"	ہمیشہ ہرا رہتا ہے، پتا کام میں آتا ہے، تیل نکالتے ہیں ۔
۱۱	مریسٹکا (MYRISTICA)	جائفل	۲۵-۳۰	گرمی میں پھولتی ہے، بیج بوئے جاتے ہیں ۔	پھول چھوٹے پیلے ہوتے ہیں ۔

۱۲	میوسوپس MIMUSOPS	مولسری	۳۰ — ۴۰	گرمی میں پھولتی ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول پیلے کچھ ہرا پن لئے ہوئے خوشبودار ہوتے ہیں۔
۱۳	بیسیا لیٹیفولیا BASSIA LATIFOLIA	مھوا	۴۰ — ۶۰	〃	پھول سفید ہوتے ہیں، کھانے کے کام آتے ہیں، بیج سے تیل نکلتا ہے۔
۱۴	یوکیلپٹس (EUCALYPTUS)	۔	۴۰ — ۸۰	〃	پتیاں خوشبودار ہوتی ہیں، تیل نکالتے ہیں۔
۱۵	کیلیسٹمن (CALLISTENON)	۔	۲۰ — ۲۵	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول لال، سفید برش کی طرح ہوتے ہیں۔
۱۰	مرٹس MYRTUS	ولایتی مہندی	۸ — ۱۲	جاڑوں میں پھولتا ہے، داب لگاتے ہیں۔	پھول سفید، گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۷	یوجنیا کوریو فلاٹا (EUGENIA CARYO PHYLLATA)	لونگ	۳۰ – ۵۰	بیج بوتے ہیں، گرمیوں میں پھولتا ہے۔	پھول کی کلیوں کو سکھا کر لونگ بناتے ہیں۔
۱۸	یوجنیا جیمبس (EUGENIA JAM BUS)	گلاب جامن	"	"	پتیاں، پھول و پھل خوبصورت ہوتے ہیں، پھل کھائے جاتے ہیں۔
۱۹	یوجنیا جیمبو لینا EUGENIA JAM BOLANA	جامن	۴۰ – ۶۰	"	پھل کھائے جاتے ہیں۔ ہمیشہ ہرا رہتا ہے۔

نمبر	نام	مقامی نام	اونچائی		کیفیت
۲۰	پونگیمیا PONGAMIA	کرنج	۴۰ — ۵۰	〃	پتیاں خوبصورت، پھول سفید، گلابی اور بیج سے تیل نکلتا ہے۔
۲۱	سیس بنیا SESBANIA	جیت	۱۰ — ۲۰	جاڑے کے شروع میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول سفید و لال ہوتے ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں۔
۲۲	بیوٹیا BUTEA	ڈھاک یا پلاس	۴۰ — ۵۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں، جڑیں بھی لگتی ہیں۔	پتیاں جاڑے میں گر جاتی ہیں، پھول نارنگی، لال ہوتے ہیں۔
۲۳	اریتھرینا ERYTHRINA	پنگرا یا ڈھول ڈھاک	۱۵ — ۲۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول لال و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں، شمال میں انگور چڑھاتے ہیں۔
۲۴	ڈلبرجیا DALBERGIA	شیشم	۳۰ — ۶۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول ہرے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، لکڑی اچھی ہوتی ہے۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۵	پارکنسونیا PARKINSONIA	•	۱۵′ — ۲۰′	سال بھر پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول پیلے ہوتے ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں۔
۲۶	پوئنسینیا ریژیا POINCIANA REGIA	گُل مُہر	۳۰′ — ۵۰′	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول لال و پیلے ہوتے ہیں۔
۲۷	سیزلپینیا CAESALPINIA	•	۱۵′ — ۲۰′	سال بھر پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول ہرے، سفید اور پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں۔
۲۸	کیسیا فسٹولا CASSIA FISTULA	املتاس	۲۰′ — ۳۰′	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول پیلے ہوتے ہیں، پھلی دوا کے کام میں آتی ہے۔

نمبر	نام	مقامی نام	اونچائی	موسم	کیفیت
۲۹	براؤنیا BROWNIA	•	۱۰' – ۱۵'	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں - اور داب کبھی لگاتے ہیں -	پھول گلاب کی طرح لال ہوتے ہیں -
۳۰	ایمہرسیا AMHERSTIA	•	۱۵' – ۲۵'	گرمی میں پھولتا ہے اور داب لگاتے ہیں -	پھول لال و پیلے اور پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں -
۳۱	سرسا انڈکا SARCA INDICA	اشوک	۲۰' – ۴۰'	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	ہمیشہ ہرا رہتا ہے، پھول نارنگی و لال رنگ کے گچھوں میں ہوتے ہیں -
۳۲	بوہنیا BAUHINIA	کچنار		جاڑے و گرمی میں پھولتے ہیں بیج بوتے ہیں	کئی قسمیں ہیں، پتیوں کے دو ٹکڑے آپس میں جڑے رہتے ہیں - پھول سفید، پیلے، بینگنی و گلابی ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۳۳	اکیسیا موڈسٹا (ACACIA MODESTA)	پھولائی	۱۵ — ۲۰'	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول سفید و خوشبودار ہوتا ہے جھاڑی لگاتے ہیں۔
۳۴	اکیسیا کیٹیچو (ACACIA CATA= CHU)	کھیر	۲۰' — ۴۰'	"	پھول ہلکے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں، چھال کے رس سے کتھا بنتا ہے۔
۳۵	اے۔ فرنیسیانا A. FARNESIANA	ولایتی ببول	۲۰' — ۳۰'	جاڑے میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں فرانس میں عطر نکالتے ہیں، جھاڑی بھی لگاتے ہیں۔

۳۶	اے۔ اے ریبکا ACACIA ARABICA	ببول	//	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول ہلکے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
۳۷	اِنگاڈلسس (INGADULSIS)	جنگل جلیبی	۳۰ — ۵۰		پھول چھوٹے سفید ہوتے ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں۔
۳۸	ٹرمیرینڈس (TERMARINDUS)	املی	۳۰ — ۶۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول پیلے ہوتے ہیں اور پھل کھائے جاتے ہیں۔
۳۹	سیویٹنیا SWEETENIA	مہیگونا	۴۰ — ۸۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پتیاں بڑی و ہری خوبصورت ہوتی ہیں۔
۴۰	میلیا MELIA	نیم	۳۰ — ۴۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۱	ٹیمرکس TAMARIX	جھاؤ یا فراس	۲۵' — ۴۰'	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول چھوٹے، گلابی اور پتیاں پتلی خوبصورت ہوتی ہیں -
۴۲	بکسا BIXA (ANATTO TREE)	اینیٹو یا سٹکن	۱۵' — ۴۰'	جاڑے میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول سفید و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، بیج سے 'اینیٹو' رنگ بنتا ہے -
۴۳	پالی ایلتھیا POLYALTHIA	اشوک	۲۵' — ۴۰'	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں، پودا دھیرے دھیرے بڑھتا ہے -	پھول سفید، ہرے رنگ کے اور پتیاں ہری خوبصورت ہوتی ہیں -
۴۴	میگنولیا MAGNOLIA	ہم چمپا	۲۰' — ۴۰'	گرمی میں پھولتا ہے -	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -

۴۵	مچیلیا (MACHELIA CHAMPACA)	سورن چمپا و سیت چمپا	۲۰ — ۴۰	سال بھر پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول نیبو کے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں، پھول سفید بھی ہوتے ہیں -
۴۶	ڈلینیا DILLENIA	چلتا	۳۰ — ۵۰	برسات میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول سفید، خوشبودار بڑے ہوتے ہیں، پھل بڑا ہرا و کھٹا ہوتا ہے
۴۷	سلک کوٹن ٹری (SILK COTTON TREE)	سیمل	۳۰ — ۵۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول نارنگی، لال ہوتا ہے پھل سے روئی ملتی ہے -
۴۸	اینتھوسیفلس ANTHOCEPHALUS	قدم	۴۰ — ۶۰	〃	پھول گول، پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۹	ٹیکٹونا (TEC TONA GRANDIS)	ساگون	۴۰′ – ۵۰′	برسات میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھول سفید ہوتے ہیں، لکڑی قیمتی ہوتی ہے۔
۵۰	ایڈنا ADINA	ہلدو	۳۰′ – ۵۰′	″	ہمیشہ ہرا رہتا ہے، پھول پیلے ہوتے ہیں۔
۵۱	البیزیا (ALBEEZZIA)	سرس	۴۰′ – ۵۰′	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	جلد بڑھنے والا پودا ہے، سایہ کے لئے لگاتے ہیں، پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔
۵۲	بیمبوسا ارنڈینیسیا (BAMBUSA ARUNDINACEA)	دیسی بانس	۴۰′ – ۸۰′	ٹکڑے کرکے بوتے ہیں۔	بانس کام میں آتا ہے

۵۳	بیمبوسا اسٹرکٹا BAMBUSA STRICTA	ٹھوس بانس	۳۰ — ۶۰	〃	
۵۴	کیلوفائلم CALOPHYLLUM	سلتانا چمپا	۴۰ — ۵۰	گرمی میں پھولتا ہے اور بیج بوتے ہیں ۔	پھول سفید، خوشبودار ہوتے ہیں پھل نیبو کی طرح گول ہوتے ہیں۔
۵۵	ایلیوکارپس ELAEOCARPUS	رُدراکس	۳۰—۴۰	〃	پھول سفید ہوتے ہیں بیجوں کی مالا بناتے ہیں ۔
۵۶	سینڈریلا ٹونا (CENDRELA TOONA)	تُن	۳۰—۵۰	〃	لکڑی لال رنگ کی ہوتی ہے۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۷	کورڈیا مکسا CORDIA MYXA	لسوڑہ	۲۰ - ۳۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں۔	پھل کا اچار و ترکاری بناتے ہیں۔
۵۸	شوریا روبسٹا SHOREA ROBUSTA	سانکھو	۶۰ - ۸۰	〃	لکڑی کام آتی ہے۔
۵۹	ٹرمینلیا TERMINALIA BALERECA	بہیڑہ	۴۰ — ۵۰	برسات میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں	پھل دوا کے کام آتا ہے۔
۶۰	المس انٹیگریفولیا (ULNUS-INTEGRIFOLIA)	چلبل	۴۰ — ۶۰	گرمی و برسات میں پھولتا ہے بیج بوتے ہیں۔	خوبصورت پیڑ ہوتا ہے۔

۶۱	پائنس PINUS	چیڑ	۴۰ — ۸۰	بیج لگاتے ہیں اور گرمی میں پھولتا ہے	خوبصورت پیڑ ہوتا ہے، لکڑی کام میں آتی ہے۔
۶۲	ایروکیریا ARAUCARIA	.	″	قلم لگاتے ہیں اور بیج بوتے ہیں۔	پیڑ بڑے خوبصورت ہوتے ہیں ٹھنڈی جگہ میں ہوتا ہے۔
۶۳	سائپرس CYPRESS	سروہ یا سرب	۱۰ — ۲۰	بیج بوتے ہیں، دابہ و گوٹی بھی کرتے ہیں گرمیوں میں پھولتے ہیں	ہمیشہ ہرے رہتے ہیں، پودے خوبصورت لگتے ہیں۔
۶۴	ایڈونسونیا HDONSONIA	گورکھ املی	۳۰ — ۵۰	گرمیوں میں پھولتا ہے۔	سفید پھول ہوتے ہیں۔
۶۵	ایلسٹونیا ALSTONIA	چھتیم	۳۰ — ۵۰	سال بھر پھولتا ہے۔	پھول سفید، ہرے خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۶۶	بیرنگ ٹونیا BARRINGTONIA	سمندر پھول	۴۰ — ۵۰	بیج و قلم لگاتے ہیں گرمیوں میں پھولتا ہے۔	پھول گلابی رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں۔
۶۷	سیلکس SALIX	مجنوں	۲۰ — ۳۰	قلمیں لگاتے ہیں۔	ڈالیاں نیچے کی طرف جھکی ہوتی ہیں۔
۶۸	سیپنڈس SAPINDUS	ریٹھا	۳۰ — ۴۰	بیج بوتے ہیں۔	پھل کا چھلکا کپڑا دھونے کے کام آتا ہے۔

انتیسواں باب

جھاڑیاں

HEDGES

ہر ایک باغیچے میں جھاڑی کا ہونا خوبصورتی اور حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ کنویں، مکان، کیاری و کھیت وغیرہ کی حدبندی کرنے اور تنہا جگہ بنانے کے لئے بھی چاروں طرف جھاڑی لگائی جاتی ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ جھاڑی لگانے سے زمین کمزور ہو جاتی ہے اور اس کے نزدیک کے پودے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ایسا حسب ذیل وجوہات سے ہوتا ہے۔ جن کا مناسب انتظام کرنا چاہیے۔

(۱) اگر جھاڑی لگانے کے قبل اس جگہ پر گہری نالی نہیں کھودی جاتی تو جڑیں نیچے کی طرف نہ بڑھ کر چاروں طرف پھیل جاتی ہیں جس سے ارد گرد کے پودوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ گرمیوں میں جلد پانی دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۲) چاروں طرف کے پودوں کے لئے روشنی اور ہوا کی زیادہ

رکاوٹ ہوتی ہے۔ اگر جھاڑی بالکل نزدیک لگائی جاوے یا جھاڑی کو ٹھیک وقت پر نہ چھانٹا جاوے۔

جھاڑی کے دونوں طرف چار فٹ سے ۶ فٹ تک کی زمین چھوڑ کر پودے لگائے جاویں تاکہ کوئی نقصان نہ ہو اور ان کے چھانٹنے و صاف کرنے میں آسانی پڑے۔ اکثر جھاڑیوں میں کیڑے و دیگر بیماریاں ہو جاتی ہیں اور بڑھتی رہتی ہیں اس لئے ان کو وقت وقت پر چھانٹنا و صاف کرنا چاہیے۔ اور زیادہ بڑھنے پر ضرورت کے مطابق دوا چھڑکنی چاہیے۔

جھاڑیوں کا چھانٹنا

جھاڑیوں کو چھانٹنے میں مختلف قسم کی شکلیں دی جا سکتی ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل شکلوں سے ظاہر ہے:-
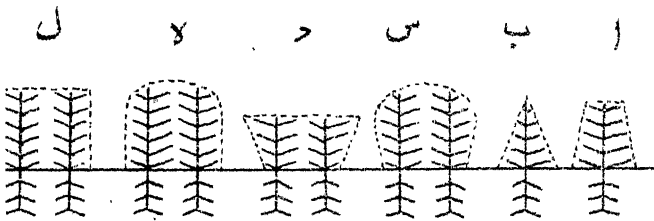
(۱) شکل '' ا ''۔ اس میں جھاڑی چوکور چھانٹی گئی ہے۔ یہ زیادہ پسند کی جاتی ہے اور چھوٹی جھاڑیاں اسی طریقہ سے چھانٹنی چاہئیں۔

(۲) شکل '' ب '' اس میں اوپر بجائے چوڑس رکھنے کے گول شکل

دی گئی ہے - اس میں آسانی رہتی ہے - اور اونچی جھاڑیوں کے لئے اچھا طریقہ ہے -

(۳) شکل 'س' جھاڑی کو شروع میں ہی چھانٹنے سے یہ شکل ہو جاتی ہے اور اوپر والی شاخوں کے پھیلنے سے نیچے بہت کم شاخیں پیدا ہوتی ہیں اور اکثر نہیں بھی ہوتی ہیں -

(۴) شکل 'د' یہ شکل 'س' کی طرح لیکن چوٹی گول چھانٹ دی گئی ہے - اونچی جھاڑیوں کے لئے اچھا طریقہ ہے -

(۵) شکل 'ک' یہ مخروطی (CONICAL) شکل کی ہے اور اس میں ایسے ہی پودوں کی ایک قطار لگائی جاتی ہے جس کے نیچے کی شاخیں جلد بڑھتی ہیں - اگر چاہیں تو 'ا' اور 'ب' کی طرح شکل دے سکتے ہیں -

(۶) شکل 'ل' شکل 'ک' کو چوٹی پر چھانٹ دینے سے چوٹی کی بغل والی شاخیں بڑھ کر جھاڑی اس شکل میں آجاتی ہے -

جھاڑیوں کو کئی طرح سے خوبصورت بنایا جاتا ہے - جن میں سے کچھ نقشے (DESIGNS) مندرجہ ذیل ہیں -
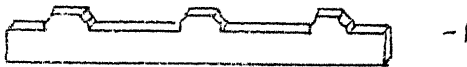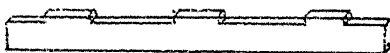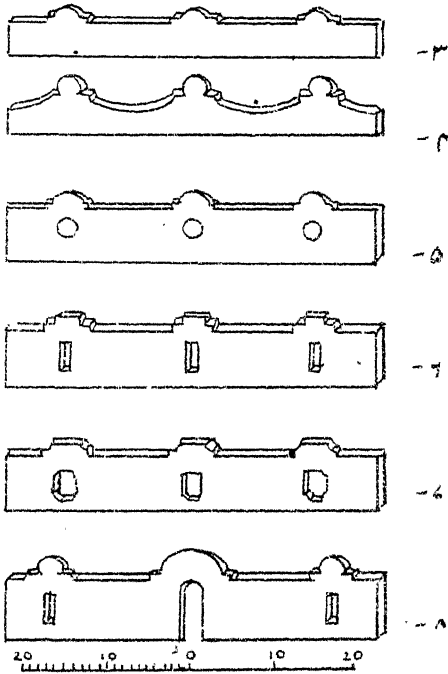
جھاڑی کو شکل ۱-۲-۳ و ۴ کے مطابق آسانی سے چھانٹ سکتے ہیں- یہ چھوٹی جھاڑی کے لئے ٹھیک ہیں جن کو سڑک و راستے کے دونوں طرف اور اونچے بیٹھنے والے چبوتروں کے چاروں طرف لگاتے ہیں -

شکل ۵ - ۶ - ۷ کے مطابق چھانٹی ہوئی جھاڑیاں یا غنچے کے چاروں طرف ہوا کا جھونکا روکنے اور پردا کرنے کے لئے اچھی ہیں- اصطبل - موٹر خانہ اور کنویں کے چاروں طرف کے لئے بھی بہت ٹھیک ہیں- یہ دیوار کا

کام دے سکتی ہیں اور سات فٹ سے آٹھ فٹ تک اونچا چھانٹنا چاہیے۔

شکل '۸' میں جھاڑی کو زیادہ خوبصورت بنایا گیا ہے اور اس کے مطابق جھاڑی کو چھوٹا یعنی کوٹھی کی چوکی (PLINTH) کے برابر رکھ سکتے ہیں۔ اگر اونچی رکھنا چاہیں تو کھڑکی کے برابر تک اونچا چھانٹ سکتے ہیں۔

جھاڑیوں کو ان شکلوں کے مطابق چھانٹنے میں بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے کیونکہ ہر ایک طرف سے سڈول ہونی چاہیے۔ اس لئے ہر ایک شکل کا ڈھانچہ بنانا پڑتا ہے تاکہ خوبصورتی سے چھانٹ سکیں۔ ڈھانچہ ۳/۸ انچ یا ۱/۲ انچ لوہے کی گول چھڑوں کا بن سکتا ہے اور اسی طرح جھاڑیوں کے بیچ کے دروازے اور کھڑکیوں کا ڈھانچہ بنا لیتے ہیں۔ چھانٹتے وقت ان کو اندر رکھنے سے بہت آسانی ہوتی ہے اور غلطی بھی نہیں ہونے پاتی۔

جھاڑیوں کی قسمیں

CLASSIFICATION OF HEDGES

سب پودے ہر ایک جگہ اچھی طرح نہیں ہوتے۔ آب و ہوا زمین کی حالت اور اپنی ضرورت کے مطابق جھاڑی لگانی چاہیے۔

جھاڑیاں مندرجہ ذیل اقسام کی ہوتی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک ضرورت کے مطابق لگا سکتے ہیں:۔

(۱) چھوٹی خوبصورت جھاڑیاں۔

(۲) چھوٹی کانٹے دار جھاڑیاں ۔

(۳) اونچی خوبصورت جھاڑیاں ۔

(۴) اونچی کانٹے دار جھاڑیاں ۔

(۵) ہوا کا جھونکا روکنے اور سایہ کے لئے جھاڑیاں ۔

(۶) ناگ پھنی کے قسم کی جھاڑیاں ۔

(۷) نشیبی زمین کی جھاڑیاں ۔

(۸) زیادہ نمک والی بیتی بہی زمین کی جھاڑیاں ۔

(۹) پھول والی جھاڑیاں ۔

(۱۰) جلد اُگنے والی جھاڑیاں ۔

نمبر ۱ چھوٹی خوبصورت جھاڑیاں (DWARF ORNAMENTAL HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	CLERODENDRO-NINERINE	پت کری	۲ فٹ سے ۵ فٹ	قلم اور داب لگاتے ہیں۔	خشک
۲	DODONIA VISCOSA	سنتا یا ریلیا	"	بیج بوتے ہیں۔	"
۳	DURANTA PLUME-RRI	نیل کانٹا	"	قلم اور بیج لگاتے ہیں۔	تر

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۴	JUSTICIA	جسٹیشیا	۲ فٹ سے ۵ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	تر
۵	LAWSONIA ALBA	مہندی	//	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	خشک
۶	MYRTUS COMMU-NIS	ولائتی مہندی	//	//	//
۷	MUSSAENDA	جگنو	//	//	تر
۸	MEYENIA ERECTA	.	۲ فٹ سے ۳ فٹ	//	//
	ACALYPHA TRICOLO-UR AND OTHER SORTS	بسنتی	۲ فٹ سے ۵ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	//

نمبر ۲ چھوٹی کانٹے دار جھاڑیاں (DWARF PROTECTION HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۱	ACACIA MODESTA	پھلائی	۲ سے ۵ فٹ	بیج لگاتے ہیں -	خشک
۲	CITRUS VULGARIS	کھٹا	"	بیج اور قلم لگاتے ہیں -	"
۳	DURANTA SPINOSA	نیل کانٹا	"	"	تر
۴	INGA DULCIS	ولایتی ببول	"	بیج لگاتے ہیں -	خشک
۵	PERKINSONIA ACULEATA	ولایتی کیکر	"	"	"
۶	ROSE	گلاب	"	قلم لگاتے ہیں -	"

نمبر ۳ اونچی خوبصورت جھاڑیاں (TALL ORNAMENTAL HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۱	DURANTA PLUMERII	نیل کانٹا	۶ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں	تر
۲	LAWSONIA ALBA	مہندی	"	"	خشک
۳	MURRAYA EXOTICA	کامنی	"	"	تر

۴	MYRTUS COMMUNIS	ولایتی مہندی	"	"	خشک
۵	POLYALTHIA LONG-IFOLIA	اشوک	"	بیج لگاتے ہیں۔	تر
۶	THEVETIA NERIIFOL-IA	پیلا کنیر	"	"	خشک
۷	HEMELIA PATENS AND OTHERS	حمیلیا	"	قلم لگاتے ہیں۔	تر

نمبر۴ اونچی کانٹے دار جھاڑیاں (TALL PROTECTIVE HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۱	ACACIA FARNESIANA	ولایتی کیکر	۶فٹ سے ۱۰فٹ	بیج لگاتے ہیں ۔	خشک
۲	CARRISA CARENDAS	کرونده	〃	〃	〃
۳	CAPARIS SEPIARIA	کم گرنا	〃	بیج اور قلم لگاتے ہیں ۔	〃
۴	CITRUS VULGARIS	کھٹا	〃	بیج لگاتے ہیں ۔	〃

۵	DROSPYROS MON-TANA	پسینڈو	//	//	خشک
۶	INGADULCIS	ولایتی ببول	//	//	//
۷	CAESALPINIA SEPIA-RIA	...	//	//	//
۸	PERKINSONIA AÇULEATA	ولایتی کیکر	//	//	//
۹	ACACIA ARABICA	دیسی ببول	//	//	//

نمبر ۵ ہوا کا جھونکا روکنے والی اور سایہ دار جھاڑیاں

(WIND-BREAKERS OR SHELTER HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BAMBUSA OF SORTS	بانس مختلف قسم کے	۱۵ فٹ سے ۳۰ فٹ	قلم اور بیج لگاتے ہیں۔	تر
۲	PERKINSONIA ACU-LEATA	ولایتی کیکر	۱۵ فٹ سے ۲۰ فٹ	بیج بوتے ہیں۔	خشک
۳	PROSOPIS UULI-FLORA	مسکوٹ	〃	〃	〃
۴	SALIX TETRASPERMA	•	〃	قلم لگتی ہے	تر

۵	SESBENIA AEGYPTIACA	جینت	۱۰ فٹ سے ۲۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	خشک
۶	TAMARIX ARTICULATA	فراس	۱۵ فٹ سے ۲۰ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	〃
۷	POINCIANA PULCHERRIMA	سنگیشور	۱۵ فٹ سے ۲۰ فٹ	بیج بوتے ہیں۔	〃
۸	CASAURINA EQUISETIFOLIA	ولایتی جھاؤ	۲۰ فٹ سے ۵۰ فٹ	〃	〃
۹	CAESALPINIA SEPIARIA	•	۱۵ فٹ سے ۲۰ فٹ	〃	〃
۱۰	HAMATOXYLON	•	۱۰ فٹ سے ۱۵ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	〃

نمبر ۹ ناگ پھنی کی قسم کی اور ریلوے کی جھاڑیاں

CACTUS OR RAILWAY HEDGES

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	AGAVE AMERICANA	رکتا پتا یا رام بانس	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	پتیاں (BULBILS) لگاتے ہیں -	خشک
۲	EUPHORBIA	تھوہر	"	قلم لگاتے ہیں -	"
۳	FURCROEA GIGANTEA	۔	"	پتیاں لگاتے ہیں -	"
۴	OPUNTIA	ناگ پھنی	"	قلم لگاتے ہیں -	"

نمبر ۷ دلدلی زمین کی جھاڑیاں

(WATER LOGGED OR SWAMPY GROUND HEDGES

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BAMBUSA OF SORTS	بانس	۱۵ فٹ سے ۲۰ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	تر
۲	SALIX BABYLONICA	بسا	۱۰ فٹ سے ۱۵ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	"
۳	SALIX TETRASPERMA	"	"	"	"
۴	SAMARIX GALLICA	جھاؤ	"	بیج لگاتے ہیں۔	"

نمبر ۲ ریہی زمین کی جھاڑیاں

(BRACKISH OR ALKALINELAND HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۱	AGAVE OF SORTS	رام بانس	۸ فٹ سے ۱۰ فٹ	پتیاں (BULBILS) لگاتے ہیں	خشک
۲	CLERODENDRON-INERINA	پتکری	۳ فٹ سے ۶ فٹ	قلم اور دابہ لگاتے ہیں -	//
					//
۳	CITRUS VULGARIS	کھٹا	۸ فٹ سے ۱۲ فٹ	بیج لگاتے ہیں -	//
۴	EUPHORBIA OF-SORTS	تھور	۲ فٹ سے ۶ فٹ	قلم لگاتے ہیں -	//

۵	DODONIA VISCOSA	سناٹا یا ریلیا	۵فٹ سے ۱۰فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	〃
۶	INGADULCIS	ولایتی ببول	۵فٹ سے ۳۰فٹ	〃	〃
۷	LAWSONIA ALBA	مہندی	۵فٹ سے ۱۰فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	〃
۸	PERKINSONIA ACULEATA.	ولایتی کیکر	۵فٹ سے ۲۰فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	〃
۹	OPUNTIA	ناگ پھنی	۵فٹ سے ۱۰فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	〃
۱۰	THEVETIA NERIIFOLIA	پیلا کنیر	۸فٹ سے ۱۰فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	〃

نمبر ۹ پھول والی جھاڑیاں (FLOWERING HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BAUHINIA ACUMINATA	کچنار	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں ۔	تر
۲	HIBISCUS OF SORTS	گڑھل	〃	قلم لگاتے ہیں ۔	〃
۳	JASMINUM SAMBAC	موگرا	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم ، داب اور ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں ۔	〃

۴	MURRAYA EXOTICA	کامنی	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج اور قلم اور داب لگاتے ہیں	"
۵	TECOMA STANS	ٹکوما	۸ فٹ سے ۱۲ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	خشک
۶	CANNA INDICA	گل تسبی	۳ فٹ سے ۴ فٹ	پتیاں لگاتے ہیں۔	تر
۷	LANTANA CAMARA AND OTHER SORTS	جرائن	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	"
۸	PLUMBAGO ZEYLA-NICA	نیلی چمیلی	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم اور داب لگاتے ہیں۔	"
۹	IXORA ALBA AND OTHER SORTS	رُکمنی	۳ فٹ سے ۶ فٹ	"	"

نمبر ۱۰ جلد بڑھنے والی جھاڑیاں

(TEMPORARY OR FAST-GROWING HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	اونچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب وہوا موافق ہے
۱	CAJANUS INDICUS	ارہر	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں ۔	خشک
۲	SESBANIA AEGYPTI-ACA.	جیست	۱۰ فٹ سے ۲۰ فٹ	//	//
۳	TAMARIX GALLICA	جھاؤ	۱۰ فٹ سے ۱۵ فٹ	//	تر
۴	LANTANA CAMARA AND OTHER SORTS	جرائن	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں ۔	//

جھاڑیوں کا لگانا اور بڑھانا

PLANTING AND PROPAGATION HEDGES

جھاڑی چاہے مستقل ہو یا تھوڑے عرصہ کے لئے لگائی گئی ہو دونوں کے لئے ایک سی تیاری کرنی پڑتی ہے - ان کا خوبصورت اور سڈول ہونا زمین کی تیاری اور لگانے کے طریقہ پر منحصر ہے - لگانے کی جگہ پر ۲ فٹ سے ۲½ فٹ گہری نالی کھود کر مٹی کناروں پر رکھ دینی چاہیے اور نالی کو ایک فٹ گوڑ دینا چاہیے - بھاری زمین میں یہ کارروائی ضرور عمل میں لانی چاہیے - نالی کو بھرنے کے قبل سڑی گوبر کی کھاد کی تہ نیچے رکھنی چاہیے اور سطح سے تھوڑا ہی نیچا بھرنا چاہیے تاکہ سنچائی کا پانی آسانی سے چلا جائے۔

جھاڑی لگانے کے پہلے ایک مرتبہ پانی دینا چاہیے تاکہ مٹی بیٹھ جائے اگر بیج بونا ہو تو پانی دینا نہایت ہی ضروری ہے - جھاڑی زیادہ تر بیج سے لگائی جاتی ہے جن کو نالی میں ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے تاکہ جھاڑی کافی گھنی ہو جائے - بیج کو جلد اُگانے کے لئے ۲ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹے تک بھگو سکتے ہیں - اور بونے کے بعد نالی کو تر رکھنا پڑتا ہے - جب تک بیج جم نہ آئے -

جھاڑی کی قلمیں (CUTTINGS) نرسری میں تیار کرنے کے بعد نالی میں لگاتے ہیں قلموں کو نالیوں میں بھی لگایا جا سکتا ہے اگر شاخیں ٹھیک طرح کی لی گئی ہوں اور موسم خشک نہ ہو۔

داب، پتیاں اور ٹکڑے کرکے بھی جھاڑیاں لگاتے ہیں ان کو نرسری میں تیار کر لینا اچھا ہوتا ہے۔

بعد کی دیکھ بھال

جھاڑیاں لگانے کے بعد نالی میں بلوی مٹی یا راکھ چھڑک دینی چاہیے تاکہ زمین جلد سوکھ کر کڑی نہ ہو جائے۔ ان کے بجائے پتیوں کی کھاد ڈالنے سے اور بھی کئی فائدے ہیں پودوں کو خوراک مل جاتی ہے اور جاڑوں میں گرمی قائم رہتی ہے جس سے نئی جھاڑی کو اُگنے میں فائدہ ہوتا ہے۔

نالی کی گڑائی۔ ضرورت کے مطابق کھرپی سے کرنی چاہیے۔ جھاڑیوں کی شروع کی چھٹائی پودوں کی قسم پر منحصر ہے۔ نرم لکڑی والے پودوں کو سال میں جب چاہے جب چھانٹ سکتے ہیں لیکن سخت لکڑی والوں کو صرف لکڑی کے کڑے ہو جاتے پر ہی چھانٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چھوٹی جھاڑیوں کو پہلے سال ہی ۹ انچ سے ۱۲ انچ چھانٹ دینا چاہیے تاکہ بغل کی شاخیں بڑھ کر جھاڑی خوب گھنی ہو جاوے۔

کاٹنے کے لئے قینچی (GARDEN SHEARS) زیادہ تر استعمال ہوتی ہے لیکن کڑی لکڑی کاٹنے کے لئے سکیٹیر (SECATEUR) اور کھانچے والی قینچی (NOTCHED SHEARS) کام میں لانی چاہیے۔ جھاڑی کے پرانے ہو جانے پر آری (HAND SAW) اور چاقو (PRUNING KNIFE) وغیرہ کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

جھاڑیوں کو زیادہ پانی نہ دینا چاہیے ۔ ہر ایک جاندار کے آرام کرنے کا ایک خاص وقت ہوتا ہے ۔ اسی طرح بیج تیار ہونے کے وقت سے نئی کونپلیں نکلنے تک جھاڑی والے پودے بھی آرام کرتے ہیں ۔ اِس دَوران میں پانی نہ دینا چاہیے ۔ زیادہ پانی دینے سے جڑیں گہری نہیں جانے پاتیں اس لئے خشکی کے وقت جھاڑیوں کو نقصان ہوتا ہے ۔

ہریالی

LAWN

ہر ایک باغیچے میں ہریالی کا ہونا بہت ضروری ہے اور بغیر اس کے کوئی باغ مکمل نہیں کہا جا سکتا۔ اس کا ہونا مندرجہ ذیل وجوہات سے ضروری ہے۔

(۱) گرمیوں کے دنوں میں دل اور آنکھوں کو تر و تازہ کرنے والی سوائے ہریالی اور فوارہ کے کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ ہریالی پر بیٹھنے سے انسان کی سب تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۲) اس سے باغیچے کی خوبصورتی بڑھتی ہے کیونکہ اس میں پیڑ، پھول کی کیاریاں اور فوارہ وغیرہ لگانے کے لئے کافی جگہ مل جاتی ہے۔

(۳) ٹینس (TENNIS) اور بیڈمنٹن (BADMINTON) وغیرہ کھیلوں کے لئے ہریالی ضروری ہے۔

(۴) مجلس۔ جلسہ اور دیگر موقعوں پر جمع ہونے کے لئے یہ ایک اچھا مقام ہو جاتا ہے۔

ہریالی دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) کھیل وغیرہ کے لئے اور (۲) باغیچہ کی سجاوٹ کے لئے۔ ہریالی کو چاہے جتنا بڑا رکھ سکتے ہیں۔ بڑا ہونے پر بھی زیادہ خوشنما معلوم ہوتا ہے لیکن اس کے لگانے اور بعد کی دیکھ بھال میں کافی خرچ ہوتا ہے اس لئے اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹا بڑا رکھنا چاہیے

ہریالی کے لئے جگہ کا انتخاب کرنا

(۱) کوٹھی۔ پیڑ اور باغیچہ کی دیگر سجاوٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہریالی ایسی جگہ پر ہونی چاہیے جہاں اس کے لگانے سے خوبصورتی بھی بڑھ جائے۔

(۲) ہر ایک زمین میں گھاس لگا سکتے ہیں۔ بلوی زمین کو زیادہ کھاد اور پانی دے کر سنبھال سکتے ہیں اور چکنی مٹی کو راکھ، چونا، پتیاں اور کوڑا کرکٹ ڈال کر ٹھیک کر لیتے ہیں۔

(۳) ہریالی کے لئے اونچی زمین ہونی چاہیے تاکہ برسات میں پانی نہ بھرے۔ پانی کا نکاس ٹھیک نہ ہونے سے زمین میں تیزابیت (ACIDITY) آجاتی ہے۔ دوب کمزور پڑ جاتی ہے اور موتھا دیگر پودے زور پکڑ لیتے ہیں۔ زمین کو کچھ ڈھالو بنانا چاہیے یا زمین کو ۲ فٹ گہرا کھود کر نیچے تلے میں ایک فٹ موٹی تہ کنکر وروڑے کی دینی چاہیے۔

(۴) ہریالی اونچے پیڑوں کے نزدیک نہ ہونی چاہیے کیونکہ جاڑے کے دنوں میں گھاس کو دھوپ کم ملتی ہے۔ پیڑوں کی جڑیں سب خوراک کھینچ لیتی ہیں جس سے اکثر گھاس برباد ہو جاتی ہے۔ ہریالی کی زمین میں پندرہ فٹ سے

بیس فٹ اونچے پودے اور جھاڑیاں لگا سکتے ہیں جو جلد نہ بڑھنے والی ہوں اور ان کی جڑیں زیادہ نہ پھیلیں۔

زمین کی تیاری

بھرتی زمین کو ۳ فٹ گہرا۔ ہلکی اور کارآمد زمین کو ۱½ فٹ سے ۲ فٹ گہرا کھود کر سطح کی مٹی کو گوڑ کر باریک کر لینا چاہیے۔ گہری کھدائی کرنے سے دوب کی جڑیں زیادہ نیچے تک جا کر خوراک اور نمی حاصل کرتی ہیں جس سے گرمیوں میں بھی ہرا بھرا رہتا ہے۔ کھدائی اپریل میں گرمی کے شروع ہوتے ہی کرنی چاہیے اور چاروں طرف پہلے گہری نالی کھود لینے سے بیچ کی زمین کی کھدائی کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ کھودتے وقت سڑا ہوا گوبر یا گھوڑے کی لید یا کوڑے کرکٹ کی ۴ انچ کی تہہ بچھا دینی چاہیے۔ بغیر سڑی ہوئی کھاد اور دیگر چیزیں ڈالنے سے مٹی کے بعد میں جگہ جگہ بیٹھنے پر زمین ہموار نہیں رہتی ہے اور فضول ہی کام بڑھ جاتا ہے۔ گہری کھدائی کرنے کے بعد ۲ یا ۳ مہینے شروع برسات تک مٹی کو تپنے دیتے ہیں۔ بارش ہونے پر ڈھیلے توڑنے کے بعد سطح کو معمولی طور سے ہموار کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد جتائی کرنی چاہیے اور سڑے ہوئے میلے یا گوبر کی کھاد ۴، ۵ گاڑی فی ایک ہزار مربع فٹ کے حساب سے ڈال کر اچھی طرح ملا دیتے ہیں اور بعد میں کانٹار (HARROW) اور پاٹا (PATA) استعمال کرتے ہوئے زمین کو ہموار کر لیتے ہیں۔ سطح کو بالکل ہموار کرنے کے لئے آلات DUMPY LEVEL OR SPIRIT LEVEL

کام میں لاتے ہیں اور جگہ جگہ زیادہ مٹی کو کھُرچ کر ڈھیر لگا دیتے ہیں جو گھاس لگانے کے بعد ڈھکنے کے کام آجاتی ہے ۔

گھاس لگانے کا طریقہ

پہاڑوں پر گھاس کا بیج مارچ، اپریل یا برسات کے شروع میں ہی بوتے ہیں ۔ ایک ایکڑ ہریالی کے لئے ۲۵-۳۰ سیر بیج چاہیے ۔لیکن زیادہ تر دوب گھاس (CYNODON DACTYLON) کو ہی لگاتے ہیں ۔گھاس لگانے کے کئی طریقے ہیں ۔ (۱) گنڈاسے سے گھاس کو باریک کاٹ کر مٹی اور گوبر میں ملا لیتے ہیں ۔ اس کو زمین پر پھیلا کر لیپ دیتے ہیں اور نمی قائم رکھنے کے لئے گھاس یا پتی سے ڈھک دیتے ہیں جس کو دوب کے جم آنے پر ہٹا دیتے ہیں ۔ (۲) چھنٹی ہوئی دوب کو تر زمین پر برابر بکھیر کر مٹی اور کھاد کے مکسچر سے ڈھک دیتے ہیں ۔ (۳) کھُرپی کی مدد سے گھاس کو ۲-۳ انچ پر گھنا لگا کر پانی دیتے رہتے ہیں جب تک لگ جائے اور ۸-۱۰ دن میں گھاس لگ کر ہری ہو جاتی ہے ۔ انھیں طریقوں سے ہریالی عام طور پر لگائی جاتی ہے ۔ ایک چوتھا طریقہ بھی جے پور کے سرکاری باغیچہ میں استعمال ہوتا ہے ۔ زمین کی اچھی طرح سے سنچائی کرتے ہیں اور جس مقام پر اچھی دوب گھاس ملتی ہے وہاں سے آٹھ نو انچ کے یکساں ٹکڑوں میں گھاس مٹی سمیت اٹھا کر لگاتے وقت اینٹوں کی طرح بچھا دیتے ہیں اور پھر لکڑی کی مونگری سے پیٹ کر زمین کو ہموار کر دیتے ہیں ۔ اس

طریقے سے اچھی ہریالی بہت جلد تیار ہو جاتی ہے۔

کٹائی و سنچائی وغیرہ

جب گھاس ۵ یا ۶ انچ بڑھ جاتی ہے تو ہنسیا یا تلوار سے زمین کے برابر کاٹ دیتے ہیں جس سے بغل کی شاخیں زیادہ نکل کر ہریالی غلیچہ کی طرح معلوم دینے لگتی ہے۔ چار پانچ مہینے تک ہلکا بیلن چلانا چاہیے اس کے بعد بھاری بیلن استعمال کر سکتے ہیں۔ پہلی کٹائی ہنسیا سے کرنے کے بعد کاٹنے کی مشین (MOWING MACHINE) استعمال میں لانی چاہیے۔ عام طور پر ۱۸ انچ بلیڈ والی مشین (RANSOMES) اچھی ہوتی ہے جس کے ساتھ گھاس جمع کرنے والا بکس لگا رہتا ہے۔ گرمی میں ایک مہینہ میں ۵ مرتبہ اور جاڑوں میں ۳ مرتبہ کاٹنے سے کام چل جاتا ہے۔ تقریباً ۴۵۰۰ گیلن پانی ہر سنچائی میں فی ایکڑ لگ جاتا ہے۔

پانی چاروں طرف برابر پہونچانے کے لئے جستہ یا ربر کے نل استعمال کرتے ہیں جس سے سنچائی جلد ہو جاتی ہے اور پانی کی کفایت ہوتی ہے۔ اگر ہریالی کو سال بھر لگاتار استعمال میں لانا چاہئے تو ہر سال برسات کے شروع میں گھوڑے کی سڑی لید دینی چاہیے تاکہ گھاس سبز بنی رہے۔ نہیں تو بارش ختم ہونے پر یعنی اکتوبر میں کھرپی سے گھاس کو بالکل چھیل کر صاف کر دینا چاہیے اس سے نئی گھاس نکل کر جاڑے بھر ہری رہتی ہے۔ اسی وقت کچھ کھاد بکھیر کر پانی دے دینا چاہیے اور نومبر سے مارچ تک

مہینے میں ایک مرتبہ کیمیائی کھادوں کا مکسچر یعنی سپر فاسفیٹ ۱½ پر اور امونیم سلفیٹ ¾ پر ملاکر فی چالیس مربع گز کے حساب سے ڈال کر ہلکی سنچائی کرنی چاہیے۔

اگر کٹائی، سنچائی اور نکائی وغیرہ کا ٹھیک طور سے خیال رکھا جائے تو ہریالی ۵ سے ۱۰ تک قائم رہ سکتی ہے۔

ہریالی کی نکائی پر خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کیونکہ نکائی نہ کرنے سے اور پانی کے بھرنے سے مختلف قسم کے کھر پتوار پیدا ہو کر دوب کو کمزور کر دیتے ہیں اور آخر میں اس کا برا نتیجہ ہوتا ہے۔ موتھا، دودھی، کانس، انگھاس اور پتیاں وغیرہ خاص خاص نقصان دہ کھر ہیں۔

برسات کے دوران میں اکثر کیچوے مٹی کو اوپر پھینک دیتے ہیں اس سے کوئی نقصان تو نہیں ہوتا مگر دیکھنے میں برا معلوم ہوتا ہے۔ انھیں مارنے کے لئے امونیم کاربونیٹ (AM. CARBONATE) کا ہلکا حل بناکر سنچائی کرنی چاہیے۔

اکتیسواں باب

شیشے کے گھر اور سایہ دار گھر

GLASS HOUSE & SUMMER HOUSE

پودوں کو ٹھنڈے اور خشک موسموں میں محفوظ رکھنے کے لیے مختلف قسم
کے گھر ان کی ضرورت کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ گرم آب و ہوا والے
پودوں کو ٹھنڈی آب و ہوا میں یا ٹھنڈے موسم میں بھی حفاظت سے رکھ سکتے
ہیں اگر انھیں شیشے کے گھر کے اندر اُگایا جائے جس کا درجہ حرارت باہر کی
بہ نسبت زیادہ رہتا ہے۔ پودوں کو خشک موسم میں نقصان سے بچانے اور
تر آب و ہوا والے پودوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اور سایہ میں ہونے والے
پودوں کے لئے سایہ دار گھر بناتے ہیں۔ جن کے اندر کی ہوا ٹھنڈی اور
نم رہتی ہے۔

(۱) شیشے کے گھر (GLASS HOUSE) ہندوستان میں اس کی
ضرورت بہت کم پڑتی ہے کیونکہ یہاں کی آب و ہوا کافی گرم ہے۔ اس کی
ضرورت خاصکر ٹھنڈی آب و ہوا والے مقامات میں ہی پڑتی ہے۔

اِن کے بنانے میں زیادہ خرچ پڑتا ہے۔ اس لئے اس کے بجائے سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) سے بھی کام چلا لیتے ہیں۔

(۲) سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) ایک چھوٹا سا گھر حسب ذیل طریقہ سے بنا سکتے ہیں۔ زمین کو ضرورت کے مطابق ناپ کر موٹے ٹھوس بانس کاٹ کر قریب ۱۰ - ۱۰ کی دوری پر اس طرح گاڑ دیے جاتے ہیں کہ زمین سے ۷ - ۸ اونچے رہیں۔ پھر بانس کی کھپچی سے ٹٹیاں بنا کر اوپر اور چاروں طرف باندھ دیتے ہیں۔ جس کے اوپر کوئی جلد نہ سڑنے والی گھاس بچھا دیتے ہیں تاکہ گھر کے اندر زیادہ دھوپ نہ جائے اور دھوپ چھائیں رہے۔ اس کے اندر کی زمین میں پودے اگائے جاتے ہیں اور اینٹوں و لکڑی کے اونچے چبوترے گملے رکھنے کے لئے بنا لیتے ہیں جس کے بیچ میں چلنے کے لئے راستہ ہوتا ہے۔ آج کل کئی طریقوں سے پختہ و مستقل سایہ دار گھر بنائے جاتے ہیں۔ جن میں بانس کے بجائے اینٹوں یا لوہے کے کھمبے رہتے ہیں اور کل ڈھانچہ لوہے اور تار کی جالی کا بنا ہوتا ہے۔ گھر کے اندر سایہ کرنے کے لئے اوپر کوئی خوبصورت پھول والی بیل چڑھا دیتے ہیں۔ اندر کی زمین کو مختلف طریقوں سے سجاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں اور کیاریاں۔ پانی کے لئے حوض اور فوارے بنانے سے منظر اور بھی بھلا معلوم ہوتا ہے۔

پودوں کو زمین میں لگایا جاتا ہے اور گملوں میں بھی لٹکا دیتے ہیں۔ فرن (FERN) اور کیڈس (ORCHIDS) ، بگونیا (BEGONIA)۔

پام (PALM) ایلوکیشیا (ALOCASIA) کروٹن (CROTON)
اور دیگر پودے لگائے جاتے ہیں -

ایک پختہ سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) ہمیشہ بڑے
پیڑوں سے فاصلے پر اور کچھ اونچی جگہ پر بنانا چاہیے - لمبائی چوڑائی ضرورت
کے مطابق رکھ سکتے ہیں لیکن ۵۰ × ۳۰ کافی ہوتی ہے اور لمبائی شمال جنوب
ہونی چاہیے -

کھمبوں کے لئے انگل آئرن (ANGLE-IRON) اور اوپری ڈھانچ
کے لئے ٹی آئرن (T-IRON) ٹھیک ہوتا ہے - کھمبوں کو کم سے کم
۲ گہرا کنکریٹ ڈال کر گاڑنا چاہیے اور زمین سے اونچائی ۷ ½ اور ایک
کھمبے سے دوسرے کھمبے کا فاصلہ ۱۰ سے زیادہ نہ ہو - اس کے بعد گھر کے
چاروں طرف اینٹوں کی دیوار ۱۸ اونچی اور ۹ چوڑی بنانی چاہیے جس کا
باہری کنارہ کھمبوں کی سیدھ میں ہو - گول چھت بنانا (ARC-SHAPED
سب سے اچھا ہوتا ہے اور وہ باہر سے دیکھنے میں بھی بھلی معلوم ہوتی ہے -
چورس یا محراب دار (FLAT OR SPAN ROOF) سے بھی کام چل سکتا
ہے - کھمبے ۱۰ کی دوری پر رہیں گے لیکن بیچ میں دو کھمبے ۴ فٹ کی دوری پر
دروازہ بنانے کے لئے رکھنے چاہئیں - دروازہ لوہے کا جالی دار ہونا چاہیے
چھت پر ۲ والی اور چاروں طرف ۱ والی جالی لگانا ٹھیک ہوتا ہے - جالی
کے اوپر چھت پر گھاس کی چٹائی رکھ دیتے ہیں -

گھر کے اندر مختلف قسم کی کیاریاں ، پہاڑیاں ، چبوترے ، راستے ، حوض

اور فوارے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور اپنی طبیعت کے مطابق پودے لگائے جاتے ہیں ۔ راستے ۲½ سے ۴ چوڑے بجری اور کنکر وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں تاکہ برسات میں پھسلنے کا ڈر نہ رہے ۔

اکثر لوگ بیلیں اوپر چڑھا دیتے ہیں لیکن ان کی اُن مقامات کے علاوہ کوئی ضرورت نہیں جہاں گرمیوں کے دنوں میں کافی لُو چلتی ہے کیونکہ اندر دھوپ بالکل نہیں پہونچتی جس سے پودے کمزور اور پیلے پڑ جاتے ہیں ۔ جنوبی ہندوستان میں تاڑ یا ناریل کی پتّیاں چھت پر بچھانے کے کام میں لاتے ہیں ۔ پنجاب ، یوپی کے مغربی حصوں اور دیگر مقامات میں جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں بیلوں کا چڑھانا فائدہ مند ہے ۔ اُن کی چھنٹائی ٹھیک طرح سے کی جائے تاکہ دھوپ اندر جاسکے اور اُن کی جڑوں کو اندر جانے سے روک دیا جائے تاکہ پودوں کو نقصان نہ پہونچے ۔

جو لوگ اتنا خرچہ نہیں کرسکتے وہ لوہے کے کھمبے اور تار کی جالی کے بجائے لکڑی کے کھمبے اور بانس کی ٹٹیوں کا استعمال کرسکتے ہیں ۔ لیکن لوہے کا گھر ایک مستقل چیز ہے جو ہمیشہ کے لئے رہتا ہے ۔

(۳) مختلف پودوں کی قلمیں لگانے اور نازک پودوں کو رکھنے کے لئے لکڑی اور شیشے کے صندوق نما ڈھانچے بنائے جاتے ہیں ۔ یہ معمولی لکڑی اور شیشے کے بن سکتے ہیں اور تیز دھوپ کو روکنے کے لئے ضرورت کے مطابق کپڑے کا ڈھکن استعمال میں لاتے ہیں ۔ ان کو چاہے جس شکل اور ناپ کا بنا سکتے ہیں لیکن محراب دار چھت والے ۴×۲ ½ کے

ڈھانچے بنانے چاہییے (شکل نمبر ۱ - ۲) کیونکہ گملے وغیرہ نکالنے و رکھنے
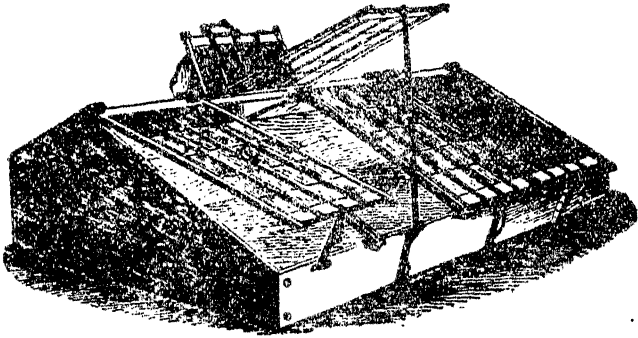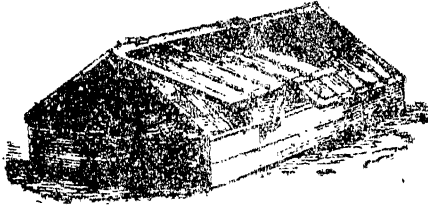
لکڑی اور شیشے کے ڈھانچے (WOODEN GLASS FRAMES)

میں اُن کو اِدھر اُدھر لے جانے میں آسانی رہتی ہے - گرم مقامات میں سایہ دار جگہ اور ٹھنڈے مقامات میں کُھلی ہوئی جگہ اِن کے رکھنے کے لئے ٹھیک ہوتی ہے - اندر بالو میں قلمیں لگائی جاتی ہیں - ٹھنڈے مقامات میں نیچے سے گرمی پہونچانا ضروری ہے تاکہ قلمیں جلد لگ جائیں - اس لئے قلموں کو گملوں میں بالو بھر کر لگاتے ہیں اور اِن گملوں کو گرم کھاد والے

گملے میں رکھ سکتے ہیں۔

ایک فٹ گہرا گڑھا کھود کر اس میں کم سڑا ہوا گوبر یا گھوڑے کی لید اور پتیاں زمین سے ۶" اوپر تک بھر دیتے ہیں اور بالو والے گملوں کو کنارے تک لگا کر اوپر سے شیشے کا ڈھانچہ رکھ دیتے ہیں۔ زیادہ ٹھنڈ پڑنے پر نازک پودوں کو بھی اسی طرح گملوں میں رکھا جا سکتا ہے۔
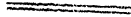
باغیچے کے کاموں کی ماہواری فہرست

MONTHLY CALENDAR OF GARDEN OPERATIONS

جنوری

ترکاری

بوئی ہوئی ترکاریوں کو پانی دینا ۔ مولی ، رائی ، چقندر ، پالک و سلاد بونا ، مٹر کی دیر والی قسموں کو بونا ، پات گوبھی ، گانٹھ گوبھی سیلری کے پودوں کو کھیت میں خالی جگہوں پر لگانا ، سیلری پر مٹی چڑھانا ، سلاد ، رائی و چقندر کے کچھ اچھے پودے بیج کے لئے چھانٹنا ، بینگن ، پیاز ، بھنڈی ، کریلا ، لوکی ، کدو توری ، ککڑی و کھیرا وغیرہ بونا ، کندرو کی بیلوں کی چھنٹائی کرنا و نئے پودے لگانا ۔

پھل

اسٹرابری میں اس وقت پھول و پھل ہوگا، اس لئے سنچائی کی ضرورت پڑے گی اور چڑیوں سے بچانے کے لئے جال لگانا ہوگا، لوکاٹ کو سنچائی کرنا اور آڑو و آلوچا کی چھنٹائی کرنی ہوگی -

پھلواری

گلاب کو تازہ گوبر دینا، گل داؤدی کے پھولنے کا وقت ختم ہوگیا۔ اُس کے پودوں کو گملے سے نکال کر ٹکڑے کرنے کے بعد کیاری میں لگانا، ایلمنڈا (ALLAMANDA)، بیگونیا (BIGNONIA)، ہمیلیا (HAMELIA) گڑہل (HIBISCUS)، اُکمتی (IXORA)، چمیلی لینٹانا (LANTANA) موسی اینڈا (MUSSAENDA) اور ٹکوما (TECOMA) وغیرہ کی چھنٹائی کرنے سے فائدہ ہوتا ہے - موسمی پھولوں کو پانی دینا، چشمہ باندھنا، گرمی کے پھولوں کا بیج نرسری و کیاریوں میں بونا -

فروری

ترکاری

جنوری والی ترکاریوں کا پھر سے بونا و بوئی ہوئی ترکاری کی آبپاشی کرنا، سلاد و چینسر وغیرہ بھی بو سکتے ہیں - بیج کے لئے رکھے ہوئے مٹر کو

پانی کم دینا چاہیے -

پھل

لوکاٹ، آڑو، الوچا، پیچی و آم کو پھل لگنے کے بعد آبپاشی کر دینی چاہیے
انناس پر مٹی چڑھانا و آبپاشی کرنا، تربوز کے بیج بونا -

پھلواری

اورکیڈس (ORCHIDS) لگانا، ان کی مٹی بدلنا، کیلیڈیم (CALADIUM)، ایرم (ARUM)، گلوریوزا (GLORIOSA) ایلپینیا (ALPINIA)، و کیمفوریا (KAMPHORIA) وغیرہ پودوں کی مٹی بدلنا، کیاریوں میں پٹونیا (PETUNIA)، فلکس (PHLOX) و سیلپی گلوسس (SALPIGLOSIS) کے پودے لگانا، پوئنسیانا (POINCIANA) و ٹکوما (TECOMA) وغیرہ کے بیج بونا، ولایتی گلاب کی نومبر میں لگائی ہوئی قلموں کے پودوں کو سایہ سے اٹھا کر لگانا اور پانی دینا، گلاب میں داب کرنا، گل داؤدی کی پتیوں کو الگ کرکے چھوٹے گملوں میں لگانا، پوئنسیٹیا (POINSETTIA) کی قلمیں لگانا، چشمہ باندھنا -

مارچ

ترکاری

اسپرگس (ASPARAGUS) میں کھاد دے کر مٹی چڑھانا اور پانی

دینا، گاجر و چقندر وغیرہ کو آگے استعمال کے لئے مٹی کے گڑھوں میں رکھنا، پیاز کی گانٹھوں کو حفاظت سے رکھنا، پارسلی کو سایہ دار جگہ میں بونا، جوڑی والی ترکاریوں کو دساگ وغیرہ کو تیسری بار بونا ۔

پھل

لیچی کو چڑیوں سے بچانا، آم، آڑو، الوچا کی آبپاشی کرنا، بیل کی ایک سال کی سب شاخیں کاٹ دینی چاہییے، خربوزہ بونا، کیلے کی پتیاں نکالنا اور کھاد دے کر پانی دینا ۔

پھلواری

ڈہیلیا (DAHLIA) اور پودوں کی جڑوں (گانٹھوں) کو مٹی میں گھڑے کے اندر رکھنا - لیلی (LILY) اور گانٹھ دار پودوں کے گملوں کو اکتوبر تک سایہ دار جگہ میں رکھنا - پوئنسیٹیا (POINSETTIA) ہملٹونیا (HAMILTONIA) تھن برجیا (THANBERGIA) اور کیشیا (CASSIA) وغیرہ کے پودوں کی جو جاڑے میں پھول چکے ہیں چھنٹائی کرنا اور قلم لگانا، یوفوربیا (EUPHORBIA) کو چھانٹنا اور اس کی قلمیں سایہ دار جگہ میں بالو میں لگا کر پانی دینا، وربینا (VERBENA) وغیرہ اچھی قسموں کو برسات سے بچانے کے لئے گملوں میں لگانا، جاڑے کے پھولوں کے بیج اکٹھا کرنا ۔

اپریل

ترکاری

اسپرگیس کی سنچائی کرنا، پیاز اور سیلسیفائی (SALSIFY) کا بیج اکٹھا کرنا، رتالو کی گانٹھیں لگانا اور اس کے چڑھنے کا انتظام کرنا، ککڑی کھیرا اور ساگ وغیرہ چوتھی مرتبہ بونا۔

پھل

خربوزہ اور اسٹرابیری (STRAWBERRY) کو لگاتار پانی دیتے رہنا۔

پھلواری

گیلیڈیولس (GLADIOLUS) اور گانٹھ دار پودوں کے گملوں کو مع گانٹھوں کے سایہ دار جگہ میں رکھنا، پھولوں کی خالی کیاریوں کی گہری گوڑائی کرنا، پام (PALM)، کروٹن (CROTON)، فرن (FERN) وغیرہ کے پودوں کو سایہ دار جگہ میں رکھنا۔

مئی

ترکاری

اسپرگیس تیار ہوگا، اس کی کیاری میں کافی نمی ہونی چاہیے۔ سلاد کا

دیسی بیج سایہ دار جگہ میں بو سکتے ہیں ۔ سیم، توری، لوکی و کاشی پھل (کمڑہ) مکا، بھنڈی، مرچیا و بینگن وغیرہ کا بیج بو سکتے ہیں ۔ ادرک، اراروٹ (ARROWROOT) آرٹی چوک (ARTICHOKE) اروی اشکرقند وغیرہ بونا چاہیے ۔

پھل

انناس کی لگاتار سینچائی کرنا، پھلوں کے پودوں میں گوڑی، گرافٹنگ اور داب لگانے کا ٹھیک وقت ہے ۔

پھلواری

پودوں، جھاڑیوں اور گملوں کو پانی دینا، جاڑے کے پھولوں کا بیج اکٹھا کرنا اور کیاریوں کو گہرا گوڑ کر چھوڑ دینا ۔ برسات میں گملے بھرنے کے لئے کمپوسٹ (COMPOST) تیار کرنا، برساتی پھولوں کے بیج منگانا، جھاڑیوں اور دیگر پودے لگانے کے لئے نالی اور گڑھے کھود کر چھوڑنا، پانی کے نکاس کا انتظام کرنا ۔

جون

ترکاری

مکا اور برساتی ترکاریوں کو بونا، بوئی ہوئی توری اور لوکی کو چڑھانا، کدوئے، سیم، لوبیا، اروی، پٹوا اور جیارکونی سیم بونا، مکا پر مٹی چڑھانا،

اور مرچ، بینگن وغیرہ کے پودوں کو کھیت میں لگانا۔

پھل

آم کی گٹھلیاں، اسٹوک (STOCK) تیار کرنے کے لئے بونا، گوٹی داب، گرافٹنگ (GRAFTING) اور قلمیں (CUTTING) ہر ایک پودے کی لگا سکتے ہیں۔ تھالوں کی نکائی اور باغ کی گوڑائی کرنا۔

پھلواری

گل داؤدی کے پودوں کو زمین سے اٹھا کر چھوٹے گملوں میں لگانا، گملوں اور ناند وغیرہ کے نیچے اینٹیں لگانی چاہئیں تاکہ پانی اور کیڑے نقصان نہ کر سکیں، دیسی پودوں اور جھاڑیوں کی قلمیں اور بیج لگانا اور پانی کے نکاس کا ٹھیک انتظام کرنا، ہریالی (LAWN.) لگانا، فرن وغیرہ کے ٹکڑے کرکے گملوں میں لگانا، گگرمتا (MUSHROOM) کو سایہ دار کیاری میں بونا، گلاب کی تھوڑی چھنٹائی کرنا، برساتی پھولوں کے بیج بونا، پھلواری، جھاڑیوں اور پودوں کو چھانٹنا، ایڈورڈ گلاب (EDWARD ROSE) گلاب کی لگی ہوئی قلموں کو اٹھا کر کیاریوں میں جاڑے میں چشمہ باندھنے کے لئے لگانا۔

جولائی

ترکاری

بینگن، بھنڈی، پرول، تورئی، کدو، سیم وغیرہ بو سکتے ہیں۔ ہلدی، ادرک، ارارروٹ و آرئی چپک پر مٹی چڑھانا، سیم، چچینڈا وغیرہ کو اوپر چڑھانا اور سلاد (دیسی) بونا۔

پھل

انناس کی پتیوں کو پھلوں سے توڑ کر بالو میں لگانا۔ آڑو، آلوچا، نیبو اور سنترہ وغیرہ کا چشمہ کرنا، مکوے (CAPEGOOSEBERRY) بونی چاہیے۔

پھلواری

برسات کے موسمی پھول بونا، ڈہیلیا کی رکھی ہوئی گانٹھیں جو اُگنے لگی ہیں گملوں میں لگانا، گلوکسنیا (GLOXINIA) کی مٹی تبدیل کرنا، کروٹن، کولیئس (COLEUS) اگزہل و گلاب وغیرہ کی قلمیں لگانا، جھاڑیوں کو صاف کرنا، کھاد دینا و چھنٹائی کرنا، ہریالی میں کھاد دینا، نکائی کرنا، کانٹا و بیلن چلانا بوئے ہوئے پھولوں میں نکائی و گوڑائی کرنا، زینیا (ZINNIA) و بالسم (BALSAM) کی کلیوں کو نوچنا۔

اگست

ترکاری

سیلری کو بو کر گملوں میں رکھنا تاکہ اکتوبر تک لگانے کے لائق ہو جائیں۔
اسپیرگس، برساتی ٹماٹر و دیسی گوبھی کا بیج بونا، جاڑے کی ترکاریاں باہر سے منگانا، ولایتی گوبھی کا بیج مہینے کے آخر میں بونا۔ سلاد، بینگن، مولی بونا۔

پھل

آڑو، الوچا، نیبو و سنترہ میں چشمہ باندھنا اور نیبو وغیرہ کی قلم لگانا۔
امرود، شریفہ و انار کے پھلوں کو چڑیوں و کیڑوں سے بچانا، اناس کی بڑی پتیوں کو لگانا، گوٹی و گرافٹنگ کو دھیرے دھیرے کاٹنا۔

پھلواری

گلابوں میں چشمہ باندھنا اور بہت سے پودوں کی قلمیں بالویں لگا کر پودے تیار کرنا، جاڑے کے پھلوں کے بیج باہر سے منگانا اور اُن کی کیاریاں تیار کرنا، کروٹن و اور پودے و جھاڑیوں کی قلمیں لگانا، گل داؤدی میں لکڑی لگانا و پانی دینا۔

ستمبر

ترکاری

سلاد، شلجم، بینگن، مولی، چقندر، گاجر، ٹماٹر اور ولایتی مٹر بونا۔
پھول گوبھی، پات گوبھی، گانٹھ گوبھی و آرٹی چوک کے بیج گملوں یا اونچی نرسری میں بونا، فرنچ بین (FRENCH BEAN) بھی بو سکتے ہیں۔

پھل

آڑو کی گٹھلیاں بو کر اسٹوک (STOCK) تیار کرنا، جن پر فروری میں چشمہ باندھنا ہے، ناریل کی نیچے کی پتیاں توڑنا۔

پھلواری

ایسٹر (ASTOR) و سنیریریا (CINERARIA) وغیرہ کے بیج بونا، اوکزلیس (OXALIS) کی اُگتی ہوئی گانٹھوں کو گملوں میں لگانا۔
پھول کی کیاریوں کو گوڑنا و ٹھیک کرنا، ہریالی (LAWN) کو کاٹنا و بیلن چلانا، گل داؤدی میں بغل کی کلیوں کو نوچنا اور رقیق کھاد دینا۔
گل تسبیح کی پتیاں لگانا، پوئنسیٹیا کو چھانٹنا، اور برساتی پھولوں کا بیج اکٹھا کرنا۔

اکتوبر

ترکاری

برسات ختم ہوتے ہی شلجم، گاجر، مٹر، سیم، فرینچ بین، سلاد، ٹماٹر، پالک، کاسنی، سیلسی فائی، چکنسر، مولی، چقندر، پیاز و ولایتی پیاز بونا، کھیت میں تیار کئے ہوئے گوبھیوں، آرٹی چوک و اسپرگیس کے پودے لگانا، آلو بونا اور بینگن کا بیج بونا۔

پھل

اسٹاوری کی کیاری تیار کرنا و پودے لگانا، پپیتا کا بیج اکٹھا کرنا، بادام، شریفہ، امرود، کھرنی، لیچی، آڑو، الوچا، چکوترہ وغیرہ کے بیج بونا، قلموں کی حفاظت کرنا۔

پھلواری

جاڑے کے موسمی پھولوں کا بیج کیاری یا نرسری میں بونا، لیلی کی گانٹھوں کو نکال کر گملوں میں لگانا، ولایتی گلاب کی جڑ دستنے کی چھنٹائی کرنا ولایتی گانٹھ دار پودے جیسے ہاے سنتھ (HYCIANTH)، نرگس (NARGISUS) و آئرس (IRIS) وغیرہ کی گانٹھیں لگانا، جرنیم (GERANIUM) ہیلٹروپ (HALIOTROPE) پلمبگو PLUM- (BAGO)، اسکیبیس (SCABIOUS) و دبینا و والمیٹ (VIOLET)

کی مٹی بدل کر لگانا، سڑکوں و راستوں کی مرمت اور صفائی کرنا، کو لیس کی قلم لگانا، گل داؤدی میں نمک کی کھاد دینا و کیڑے مارنا، پھول مٹر (SWEET PEA) بونا۔ برساتی پھولوں کا بیج اکٹھا کرنا اور چشمہ و قلم لگانا۔

نومبر

ترکاری

جاڑے کی ترکاریوں کی دوسری بوائی کرنا اور بوئی ہوئی کی نکائی و فاصلہ ٹھیک کرنا، مٹر و ٹماٹر میں لکڑی لگانا۔ آلو پر مٹی چڑھانا، رتالو استعمال کے لئے کھودنا، پیاز کی گانٹھوں کو بیج تیار کرنے کے لئے بونا، پودینا کو نئی کیاری میں کھاد دے کر لگانا، چقندر کو رقیق کھاد و نمک کی کھاد دینا گوبھی پر مٹی چڑھانا۔

پھل

لوکاٹ و بیر وغیرہ کو کھاد دینا اور سینچائی کرنا۔ پپیتے کے پودوں کے سرے کاٹنا تاکہ شاخیں نکلیں اور پھل زیادہ آدیں۔

پھلواری

ولایتی گلاب کی قلمیں لگانا، سینچائی و گوڑائی کرنا، گل تسبیح کو نکال کر نئی پتیوں کو دوسری کھاد دی ہوئی زمین میں لگانا، گل داؤدی دلیلی و ایلیٹ وغیرہ میں رقیق کھاد دینا۔ جاڑے کے پھول لگانا اور ان کی نکائی و آبپاشی کرنا۔

دسمبر

ترکاری

مُولی ، رائی ، چقندر ، سلاد ، مٹر و فرنچ بین (FRENCH BEAN) کی تیسری بوائی کرنا ۔ گوبھیوں و سیلری کے پودوں کو ایک بار پھر کھیت میں لگانا ، بڑھی ہوئی سیلری پر پھر مٹی چڑھانا اور مولی ، سیلری وغیرہ کو پانی لگاتار دینا ۔ بینگن و پیاز کو کھیت میں لگانا ۔

پھل

پپیتا کے پھول اکٹھے کرنا ، ملگوے کو پانی دینا اور پالے سے بچانا ۔ پھلوں کے پودوں کو کھاد دے کر سینچائی کرنا ۔

پھلواڑی

جلد اُگنے والے پھولوں کو دوسری بار بونا اور گملوں میں بوئے ہوئے کو ٹھنڈ سے بچانا ۔ ایسٹر ، سٹیریا و پینزی (PANSY) کو تبدیل کرنے گملوں میں کھاد دے کر لگانا ، پھول مٹر (SWEET PEA) و ڈہیلیا میں لکڑی لگانا ، کروٹن کے پودوں کو زمین سے اٹھا کر گملوں میں لگانا ، کولیس کے پھولوں کو نوچنا ، چشمہ و قلمیں لگانا ، گلاب میں رقیق کھاد دینا ۔

گلاب کی کاشت

ROSE CULTIVATION

زمین

گلاب لگانے کے لئے کھلی ہوئی زمین ہونی چاہیے جہاں مکان اور پیڑوں کا سایہ نہ پڑے ۔ پودوں کو زیادہ گرم اور ٹھنڈی ہوا سے بچانا چاہیے۔ گلاب کے ساتھ دوسرے پودوں کو ان کے بیچ بیچ میں نہ اُگانا چاہیے۔ گلاب ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے اگر اچھی طرح کھاد دیا جائے۔ دومٹ مٹی سب سے اچھی ہوتی ہے ۔ اگر زمین بلوی ہو تو کچھ چکنی تالاب کی مٹی ملا دینی چاہیے چونے کا جز گلاب کے لئے بہت مفید ہے کیونکہ زیادہ کھاد دینے سے کبھی کبھی مٹی میں تیزابیت آجاتی ہے ۔ جس کے لئے چونا بہت ضروری ہے ۔ پانچ یا چھ سال کے بعد گلاب نئی زمین میں لگانا چاہیے اور پرانی کیاریوں میں دوسرے پھول لگائے جا سکتے ہیں ۔

کنکریلی مٹی گلاب کے لئے بہت ہی خراب ہے ۔ پانی کا نکاس ٹھیک ہونا ضروری ہے ۔ اونچی زمین میں گلاب لگانا چاہیے ۔

زمین کی تیاری اور پودے لگانا

PREPARATIONS & PLANTING

کیاریوں کی مٹی کو گلاب لگانے کے قبل ۲ ½ سے ۳ فٹ گہرا کھود کر تقریباً ۱۰ یا ۱۵ دن تک دھوپ اور ہوا کھانے دینا چاہیے ۔ گوبر کی سڑی کھاد یا کمپوسٹ کی ۶ انچ کی تہ تلے میں دی جائے اور مٹی میں کھاد بالکل نہ ملائی جائے کیونکہ لگانے کے بعد جڑوں کو کھاد ملنا نقصان دہ ہوگا ۔ پہاڑوں پر اکتوبر، مارچ اور اپریل میں لگانا ٹھیک ہوتا ہے لیکن میدانی حصوں میں ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ دسمبر تک لگانا چاہیے ۔ یو۔پی میں پہلے اور بنگال میں بعد میں لگانا چاہیے ۔ گلاب کے پودوں کو موسم بہار (فروری ۔ مارچ) میں بھی لگا سکتے ہیں ۔

لگاتے وقت جڑوں کو بہت ہی کم نقصان ہونا چاہیے اور ٹوٹی ہوئی جڑوں کو چاقو یا سیکٹیر سے کاٹ دیا جائے ۔ ڈالیوں کو بھی لگاتے وقت چھانٹ سکتے ہیں اور لگانے کے بعد مٹی کو نم رکھنا چاہیے ۔

پودوں کا فاصلہ ۲ ½ سے ۳ فٹ رکھتے ہیں ۵ فٹ چوڑی کیاری میں کناروں سے ایک فٹ چھوڑ کر لگانا چاہیے تاکہ قطاروں کا فاصلہ ۳ فٹ ہو جاوے ۔

گلاب کی مختلف قسموں کو علیحدہ علیحدہ کیاریوں میں لگانا چاہیے ۔ کیونکہ ان کی بڑھوار اور چھانٹنے کے طریقوں میں فرق ہوتا ہے جس کی وجہ سے ملا کر لگانا ٹھیک نہیں۔ لگاتے وقت چشمے کے جوڑ کو زمین سے دو ایک انچ اونچا رکھنا چاہیے ۔

کھاد (MANURING)

گلاب میں کھاد سمجھ بوجھ کر دینا چاہیے ۔ زیادہ کھاد دینا مفید ہے۔ کھاد کو جڑوں سے بالکل ملا کر نہ دینا چاہیے ۔ لگاتے وقت چھوٹے پودوں کو کم کھاد کی ضرورت ہوتی ہے ۔جب تک کہ ریشہ دار جڑیں نہ نکل آئیں ۔ جڑوں کو چھنٹائی کرنے کے بعد فوراً ہی سڑی گوبر کی کھاد دے کر سنچائی کرنا چاہیے اور بعد میں ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا پانی دیا جاوے ۔نئی شاخوں کے نکلنے سے پہلے ہی کھاد دینا چاہیے ورنہ بعد میں دینے سے بہت نقصان ہوتا ہے ۔گوبر کی سڑی کھاد ہلکی زمین میں اور گھوڑے کی لید بھاری مٹی میں دینا اچھا ہے۔ہڈی کا چورا دینے سے بہت دنوں تک اثر رہتا ہے ۔نئی شاخوں کے نکلتے وقت کیمیائی کھاد (FERTILIZERS) دینے سے پودے تندرست رہتے ہیں اور پھولوں میں خوبصورتی بڑھتی ہے ۔جن کو حسب ذیل مقدار میں دینا چاہیے:۔

سُپر فاسفیٹ (SUPER PHOSPHATE) ۱۲ حصہ ۔

نائٹریٹ آف سوڈا (NITRATE OF SODA) ۱۰ حصہ ۔

میگنیشیم سلفیٹ (MG. SULPHATE) ۲ حصہ ۔

آیرن سلفیٹ (IRON SULPHATE) ۱ حصّہ۔
کیلیشیم سلفیٹ (CALCIUM SULPHATE) ۸ حصّہ۔

اگر زمین کمزور نہیں ہے تو صرف امونیم سلفیٹ ۱ سیر اور سپر فاسفیٹ ۲ سیر ملا کر دینا کافی ہوگا۔ ۲ چھٹانک فی مربع گز ان کھادوں کا مکسچر دینا چاہیے کھاد ہمیشہ ٹھنڈے موسم میں دینا ٹھیک ہوتا ہے۔ گرمی یا برسات میں کھاد دینے سے پودے کمزور پڑ جاتے ہیں اور پھولنا جلد بند کر دیتے ہیں۔ رقیق کھاد دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور پھول بڑے بڑے آتے ہیں۔ گوبر کی کھاد کا گھول دینا سب سے اچھا ہے۔ ناند میں تازہ گوبر اور پانی ڈال کر کئی دنوں تک سڑاتے ہیں جبکہ گھول کا رنگ بھوسہ کے رنگ کی طرح ہو جاوے تب دینا چاہیے۔ اور شام کا وقت اس کے لئے اچھا ہوگا۔ کیمیائی کھاد کا گھول بھی دے سکتے ہیں۔ آدھی چھٹانک نائٹریٹ آف پوٹاش (NITRATE OF POTASH) اور اتنا ہی فاسفیٹ آف پوٹاش (PHOSPHATE OF POTASH) ۵ سیر پانی میں گھول کر دینا چاہیے۔ گلاب کے تھالوں کی نکائی گوڑائی جب تب کرتے رہنا چاہیے۔

چھنٹائی (PRUNING)

گلاب کی چھنٹائی کرنے سے نئی شاخیں زیادہ نکلتی ہیں۔ پودے سڈول ہوتے ہیں اور پھول بڑے بڑے آتے ہیں۔ زیادہ پرانی اور بالکل نئی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے۔ گلاب کی قسم کے مطابق اس کی چھنٹائی کی جاتی ہے۔

ہائی برڈ پرپیچول (HYBRID PERPETUAL) بہت جلد بڑھتے ہیں۔ اس لئے ان کو سب سے زیادہ چھانٹنا چاہیے۔ ہائی برڈ۔ ٹی (- HYBRID TEA) کو بھی کافی چھانٹنا چاہیے اور نئی شاخیں بالکل نکال دینی چاہیے۔ ٹی، گلاب (TEA ROSES) کی قسموں کو ان دونوں سے کم چھانٹنا چاہیے۔ چڑھنے والے گلاب کی لمبی شاخوں کو جو ایک سال کی پرانی ہو چھانٹ دینا چاہیے۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ شاخوں کو چھانٹنے کے بعد ہی جڑوں کو کھول دیتے ہیں تاکہ ہوا کا گزر ہو سکے اور کھاد دیا جا سکے۔ لیکن یہ ہمیشہ ٹھیک نہیں۔ بھاری زمین میں اور زیادہ بارش والے مکانات میں جڑوں کو کھولنا ٹھیک ہے۔ خشک مقامات میں جہاں بارش کم ہوتی ہے کھاد کو پودے کے چاروں طرف ڈال کر سطح کی مٹی میں ملا دینا چاہیے۔ ایسی حالت میں جڑوں کے کھولنے سے بہت سی جھکڑا دار جڑیں ٹوٹ جاتی ہیں اور پودوں کے کمزور ہو جانے سے پھول کم آتے ہیں۔ چھنٹائی کرنے کے لئے چاقو اور سکیٹیر (SECATEUR) کی ضرورت ہوتی ہے۔ تقریباً ۱۵ اکتوبر کو چھنٹائی کرنی چاہیے۔

آبپاشی

گلاب کو بڑھنے اور پھولنے کے وقت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے خشک موسم ہونے پر ہفتہ میں ایک مرتبہ پانی دینا ضروری ہے اور کبھی کبھی دو مرتبہ بھی دینا پڑتا ہے۔ ہر آبپاشی کے بعد کیاریوں کو گوڑنا چاہیے۔

نقصان دہ کیڑے اور بیماری

(۱) دیمک ۔ اس کے مارنے کے دو طریقے ہیں ۔ یا تو پانی میں تھوڑا سا فنائل ڈال کر یا ہینگ اور نیچ کو پانی میں گھول کر کیاریوں میں چھڑکنا چاہیے ۔

(۲) ہری مکھی (GREEN FLY) پھول کی کلیوں کے لگتے ہی یہ مکھی دکھلائی پڑتی ہے ۔ اس کو مار دینا یا پودوں پر تمباکو کا باریک چورا چھڑکنا چاہیے ۔

(۳) پتی کھانے والا کیٹرپلر (CATERPILLAR) اور دیگر کیڑے ۔ ان کو ہاتھ سے چن دینا چاہیے اور زیادہ نقصان ہونے پر چار چھٹانک مٹی کے تیل کو پانچ سیر گنگنے پانی میں ملا کر چھڑکنا چاہیے ۔

(۴) ملڈیو (MILDEW) یہ فنگس کی بیماری ہے اور تر موسم ہونے کے باعث یا پودوں کو سایہ میں لگانے سے ہو جاتی ہے ۔ پتیاں سکڑ جاتی ہیں ۔ اور بیمار معلوم ہوتی ہیں ۔ بورڈوکس مکسچر (BORDEAUX MIXTURE) چھڑکنا چاہیے ۔

پودے تیار کرنا (PROPAGATION)

(۱) دابہ لگانا (LAYERING) گلاب میں دابہ سال بھر کر سکتے ہیں لیکن اکتوبر اور فروری میں اچھا ہوتا ہے ۔

(۲) قلمیں لگانا (CUTTINGS) سب سے اچھا وقت قلم لگانے کا چھنٹائی کے بعد اکتوبر سے نومبر ہے ۔ مارچ کے مہینے تک چھوٹے چھوٹے پودے

تیار ہو جاتے ہیں اور تب ان کو زمین سے اٹھا کر گملوں میں لگا دیتے ہیں جولائی میں
بھی کچھ گلابوں کی قلمیں لگ جاتی ہیں۔ قلموں کو تین حصہ بالو اور ایک حصہ پیا ہوا
کوئلہ ملا کر لگانا چاہیے جس سے قلمیں زیادہ دنوں تک بغیر مٹی بدلے ہوئے
اُگ سکتی ہیں۔

قلموں کو صرف پانی کی بوتلوں میں بھی لگا سکتے ہیں اس کے لئے حسب ذیل
باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے:-

(۱) پانی بالکل صاف ستھرا ہونا چاہیے اور ایک یا دو دن کے بعد
تبدیل کر دیا جائے۔ (۲) ایک بوتل میں ایک یا دو قلم سے زیادہ نہ رکھنا
چاہیے۔ (۳) قلمیں نئی ڈالیوں سے لینی چاہیے۔ (۴) بوتلوں کو برآمدے
(VERANDAH) میں رکھنا ٹھیک ہوگا تاکہ کافی روشنی مل سکے اور تیز
ہوا سے بچ جائیں۔ (۵) بوتلیں ۱۲ اونس یا ۱۶ اونس سے کم نہ ہوں۔
۳ یا ۴ ہفتے میں جڑیں نکل آتی ہیں تب قلموں کو اٹھا کر ہلکی مٹی میں لگا دینا چاہیے۔

(۳) چشمہ باندھنا (BUDDING) - یوپی میں چشمہ اچھی طرح
کامیاب ہوتا ہے جس کو فروری میں باندھنا چاہیے۔ ایڈورڈ گلاب اور گرنٹ
گلاب (EDWARD AND GRANT ROSES) کے اسٹوک کام میں
لانے چاہئیں کیونکہ یہ جنگلی طور پر بڑھتے ہیں اور ان کا چھلکا آسانی سے الگ
ہو جاتا ہے۔

(۴) گرافٹنگ (GRAFTING)، روزہ جائیگینسیا (ROSA
GIGANTIA) اور چینا روز (CHINA ROSE) کے اسٹوک پر

انارچنگ (INARCHING) کرتے ہیں - چھنٹائی کرنے کے بعد جو نئی شاخیں اُگتی ہیں ان پر نومبر میں انارچنگ کرنا چاہیے -

گملوں میں اُگانا

گلاب زمین میں اچھی طرح پھولتا ہے اور گملوں میں اُتنا اچھا نہیں ہوتا ہندوستان میں ۱۲ لمبے اور ۱۲ چوڑے مٹی کے بیلن کی شکل کے گملوں (CYLIND-RICAL POTS) میں مٹی بھر کر پودے لگاتے ہیں - اکتوبر میں شاخوں کو چھانٹ دیتے ہیں اور جڑوں کو تھوڑا کھول دیتے ہیں پھر کھلی کا گاڑھا گھول دیتے ہیں - ایسا کرنے سے ایک مہینے میں اچھے پھول آتے ہیں - بنگلور میں بڑے بڑے گملوں میں ۲ حصے دومٹ مٹی ½ حصہ بالو، ۵ حصے کم سڑی گھوڑے کی لید اور کچھ پسی ہوئی ہڈی کا چورا ملا کر پودے لگاتے ہیں اور بعد میں رقیق کھاد، خون اور کیمیائی کھاد ضرورت کے مطابق دیتے ہیں - ٹھنڈی آب و ہوا میں جیسے پہاڑوں پر گلاب کو گملوں میں کامیابی کے ساتھ اُگاتے ہیں اور زیادہ دیکھ بھال بھی نہیں کرنی پڑتی -

گلاب کی قسمیں

دنیا میں جتنے قسم کے گلاب ہم دیکھتے ہیں سب دو جگہوں سے ہی پیدا ہوئے ہیں -

(۱) یورپ اور مغربی ایشیا کے گلاب جو صرف جون اور جولائی میں ہی

ہر سال پھولتے ہیں -

(۲) مشرقی ایشیا کے گلاب - جو تقریباً سال بھر پھولتے ہیں -

یورپ کے گلاب ہندوستان میں اچھی طرح نہیں ہوتے لیکن دوسری قسم کے اچھی طرح بڑھتے اور پھولتے ہیں - ان دونوں قسموں کو ملاکر (CROSSING) بہت سی نئی قسمیں تیار کی گئی ہیں جن کو ہائی برڈ روز (HYBRID ROSE) کہتے ہیں -

ہائی برڈ چینا (HYBRID CHINA) اور ہائی برڈ بوربن (HYBRID BUORBON) میں ولایتی گلاب کا مادّہ زیادہ ہے اس لئے یہ ہندوستان میں اچھی طرح نہیں ہوتے لیکن انھیں مشرقی قسموں سے پھر ملانے پر جو قسمیں نکلتی ہیں جیسے ہائی برڈ پرپیچول (HYBRID PERPETUAL) ہندوستان میں اچھی طرح اُگتی ہیں - پھول سال میں کئی مرتبہ آتے ہیں - جون جولائی میں - نومبر دسمبر میں اور کچھ فروری، مارچ میں -

گلاب پھولنے کے وقت دو قسموں میں منقسم ہیں -- (۱) گرمی کے گلاب - جو صرف فروری، مارچ میں ہی پھولتے ہیں - (۲) جاڑے کے گلاب جو نومبر دسمبر میں زیادہ پھولتے ہیں اور گرمی و برسات میں بھی کچھ چھوٹے چھوٹے پھول آجاتے ہیں -

پہلی قسم کے گلاب ٹھنڈی آب و ہوا میں ہی اچھی طرح پھولتے ہیں اس لئے اُن کو پہاڑی مقامات میں لگانا چاہیے - یو پی کے میدانی حصّوں میں پودے تو اُگ سکتے ہیں لیکن پھول کم آتے ہیں - اِن کو چشمہ باندھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - بصرا یا پرشین (BASRA OR PERSIAN ROSE) کے گلاب

جن کے پھول لال و سفید، خوشبودار ہوتے ہیں اور ہندوستان میں عطر نکالنے کے لیے ان کی کاشت کی جاتی ہے۔ ان کے پودے بہت کانٹے دار ہوتے ہیں اور مارچ میں پھولتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی برڈ چینیا اور بوربن، روزہ ملٹی فلورا (ROSA MULTIFLORA) اور جائیگینٹشیا (GIGANTIA) اسی قسم میں ہیں۔

جاڑے میں پھولنے والی قسمیں جو ہندوستان میں اچھی طرح ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہائی برڈ پرپیچول (HYBRID PERPETUAL) پھول سفید، ہلکے و گہرے گلابی، ہلکے و گہرے لال اور دیگر رنگوں کے ہوتے ہیں۔ جن کے نام نرسری والوں نے مختلف رکھ لئے ہیں -

(۲) بوربن (BOURBON) - یہ بوربن جزیرہ کے گلاب ہیں جو ہندوستان میں بہت عرصہ سے ہوتے ہیں۔ جھاڑی لگانے اور چشمہ باندھنے کے کام میں بھی آتے ہیں۔ پھول سفید، گلابی اور لال ہوتے ہیں۔ اس کو ایڈورڈ گلاب (EDWARD ROSE) بھی کہتے ہیں -

(۳) چینا روز (CHINA ROSE) ان کے پودے چھوٹے و گھنے، پھول سفید، گلابی اور لال ہوتے ہیں۔ ان کے مختلف نام ہیں -

(۴) ٹی روز (TEA ROSE) پودے چھوٹے ہوتے ہیں اور پھولوں میں چائے کی طرح مہک آتی ہے - یہ اچھی طرح پھولتے ہیں اور پھول سفید، پیلے، گلابی، لال، نارنجی، گہرے لال اور دیگر رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ان کے مختلف نام ہیں -

(۵) نوئیسٹ (NOISETTE) - یہ گلاب مشک روز (MUSK ROSE) اور چائنا روز سے ملاکر (CROSSING) بنے ہیں۔ پھول چھوٹے، سفید، لال اور پیلے ہوتے ہیں۔ ان کے بھی مختلف نام ہیں۔

(۶) ٹی نوئیسٹ (TEA NOISETTE) - ان کے تنے لمبے ہوتے ہیں اور پھول بڑے بڑے - چائے کی طرح مہک دار ہوتے ہیں لیکن کم پھولتے ہیں۔ سہارے کے لئے بانس کی ٹٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھول پیلے، لال، سفید اور تانبے کے رنگ کے ہوتے ہیں۔ مارشل نیل (MARSHELL NEIL) اسی قسم کا پیلے پھول والا گلاب ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی مختلف نام ہیں۔

(۷) مُشک روز (MUSK ROSE) - یہ گلاب کی ایک جنگلی قسم ہے جو برشیا اور دیگر پہاڑی مقامات میں ۱۵ سے ۳۰ اونچی ہوتی ہے۔ یوپی میں چھوٹے گلاب کی طرح بڑھتی ہے اور پھول بھی چھوٹے و سفید آتے ہیں جن میں مُشک کی طرح خوشبو ہوتی ہے۔

چڑھنے والے گلاب

CLIMBING ROSE

ولایتی چڑھنے والے گلاب کی قسمیں ہندوستان میں کامیاب نہیں ہوتیں ٹی نوئیسٹ کی قسم والے گلاب ہی چڑھنے والے گلاب کے نام سے مشہور ہیں۔

ہائی برڈ پرپیچول اور دیگر گلابوں کو بھی کھمبوں پر خاص طور سے کاٹ
چھانٹ کرتے ہوئے چڑھا لیتے ہیں۔ لیکن ان کو تب بھی چڑھنے والے گلاب
نہیں کہہ سکتے کیونکہ چڑھنے والے گلابوں میں لمبے تنے پائے جاتے ہیں جن کے
سرے سے پھول پیدا کرنے والی کئی شاخیں نکلتی ہیں۔ ان کی چھنٹائی زیادہ
نہیں کی جاتی۔ تنوں کو ہر سال ۱/۲ سے ۱/۳ کاٹ دیا جاتا ہے تاکہ پھول پیدا
کرنے والی شاخیں تندرست پیدا ہوں۔

گلاب کی کیاریاں (نقشے)

(۱) اس نقشے میں بجری کی کیاری کے چاروں طرف چلنے کے لئے
گھاس کا چوڑا راستہ ہے۔ اگر چاہیں تو گھاس کے بجائے بجری اور

ROSE DEA No.1
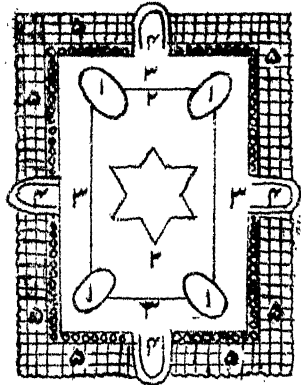
بجری کی جگہ گھاس لگا سکتے ہیں۔ ہر ایک کونے پر گلاب کی چھوٹی کیاری

بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے - بیچ کی تارے نما کیاری میں ہائی برڈ پر پیچول اور چاروں کونوں پر ٹی گلاب لگانے چاہیے -

گھاس کے چاروں طرف پتلی پٹری میں چڑھنے والے گلاب لگانے چاہیے جو چاروں طرف کی ٹٹیوں پر چڑھ کر اندر کے منظر کو پوشیدہ کر دیں - محرابوں پر بھی گلاب کی بیلیں چڑھانی چاہیے - چاروں طرف ٹٹی لگانے کے بجائے گلاب کی جھاڑی یا ہمیشہ سرسبز رہنے والے پودے بھی لگا سکتے ہیں -

گلاب کی کیاریوں کو بجری اور گھاس کی پٹریاں بنا کر علٰحدہ کیا گیا ہے اگر چاہیں تو کل بجری رکھ سکتے ہیں - راستے ۴' سے کم چوڑے نہ ہونے چاہیے - اس لئے اس نقشے کے بنانے میں زیادہ جگہ کی ضرورت ہوگی جو ۳۰' سے کم نہ ہونی چاہیے -

ROSE BED NO. II

۱- گلاب (مختلف قسم کے ملا کر)

۲- گلاب (زمین پر پھیلنے والے)

۳- گلاب (نائی قسم کے)

۴- گلاب (HYBRID TEA)

۵- گلاب (HYBRID PERPETUAL)

۶- بجری
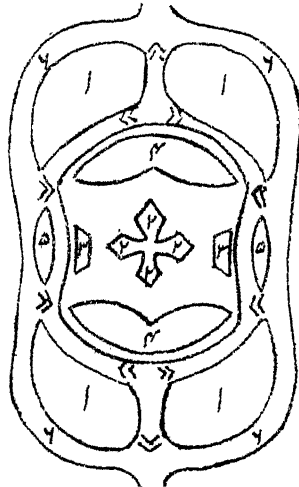
(۲) راستے کے موڑوں پر جہاں ((C)) نشان لگے ہیں محراب بنا کر بیل والے گلاب چڑھانے سے خوبصورتی اور بھی بڑھ جاتی ہے -

۳-۴ اور ۵ گلاب کی بناوٹی کیاریاں (FORMAL BEDS) ہیں جو خاص طور سے ناپ کر بنائی جاتی ہیں - ان کو جگہ کے مطابق چھوٹا بڑا بنا سکتے ہیں -
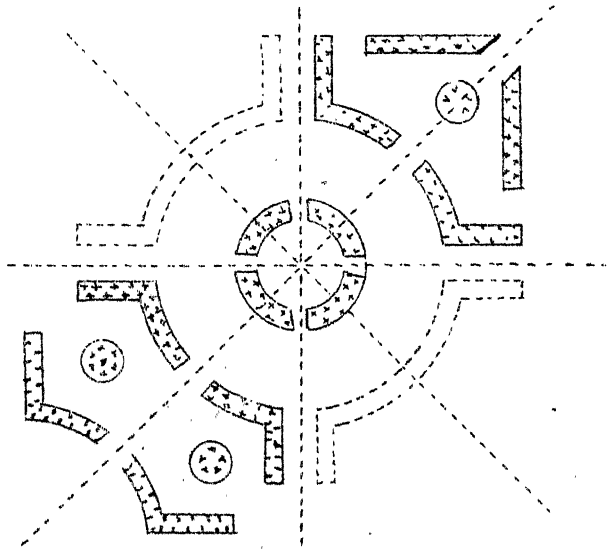
ROSE BED No. III

چوکور یا گول نقشہ
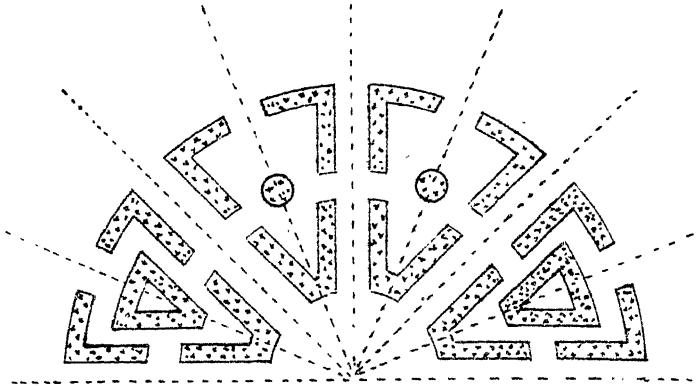
ROSE BED No IV

نصف گولائی یعنی چاند کی شکل کا نقشہ
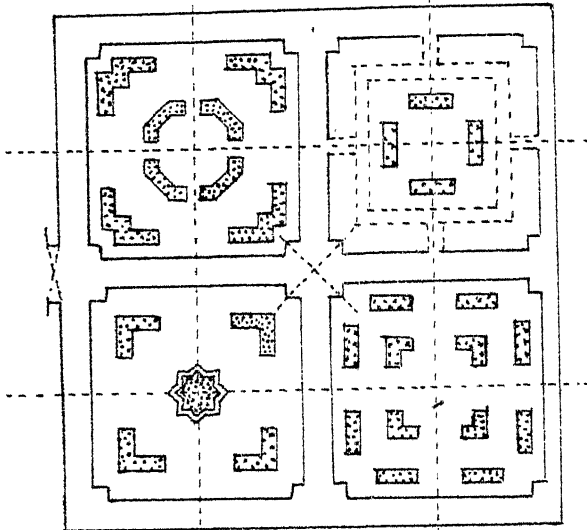
ROSE BED NO V

مغل بادشاہوں کے زمانے کا نقشہ

چوبیسواں باب

گل داؤدی

CRYSENTHAMUM

گل داؤدی کی دو قسمیں ہیں - (۱) موسمی (ANNUAL)-(۲) عرصہ دراز تک رہنے والی (PERENNIAL) -

(۱) موسمی گل داؤدی (C. ANNUAL)-اس کا پودا صرف جاڑے بھر ہی سبز رہتا ہے - بیج اکتوبر کے مہینے میں ہر سال بوئے جاتے ہیں اور پودوں کو کیاریوں میں ایک فٹ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں - گملوں میں بھی پودوں کو لگایا جاتا ہے - اس کی کئی قسمیں ہیں -

(ا) کرسن تھیمم کیرینیٹم (C. CARINATUM)-اس کی پنکھڑیاں سفید یا پیلی اور اندر کا حصہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے - پھول چھوٹے قریب ۱ ½ انچ چوڑے ہوتے ہیں -

(ب) کرسن تھیمم فروٹ سینس (C. FRUTESCENS)-اس کا پودا گھنا ہوتا ہے اس کو مارگریٹ بھی کہتے ہیں - کیاری اور گملوں میں ۱۲ انچ سے

۱۵ انچ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں -

(س) کرسن تھیمم سیجیٹم (C. SAGETUM) - اس کے پودے ایک فٹ سے دو فٹ لمبے ہوتے ہیں اور پھول پیلے رنگ کے بڑے ہوتے ہیں - کیاری اور گملوں میں ۱۲ انچ سے ۱۸ انچ کے فاصلے پر لگاتے ہیں -

(د) کرسن تھیمم انڈیکم (C. INDICUM) - یہ ہندوستان کا ہی پودا ہے اور نومبر میں پیلے رنگ کے بہت سے پھول پیدا ہوتے ہیں کیاریوں میں بھلا معلوم ہوتا ہے -

(۲) کرسن تھیمم سائیننس (C. SINENSE) - یہ گل داؤدی کی عرصہ دراز تک رہنے والی (PERENNIAL) قسم ہے جو ہمیشہ رہتی ہے اور جاڑے کے دنوں میں بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے - اس کے بیج نہیں لگائے جاتے بلکہ پتیاں (SUCKERS) لگائی جاتی ہیں -

جنوری کے مہینے تک گل داؤدی پھول کر ختم ہو جاتی ہے تو ان کے سوکھے ہوئے پرانے تنوں کو کاٹ دینا چاہیے -

پودوں کو کیاری اور گملوں سے نکال کر مٹی جڑوں سے جھاڑ کر پتیوں کو علیحدہ کر لینا چاہیے - ہر ایک پتی کے ساتھ جڑ بھی ضرور رہے - سایہ دار جگہ میں کیاری تیار کی جاوے اور اس میں سڑی ہوئی کھاد و کچھ بالو ملا کر پتیوں کو لگانا چاہیے - قطاروں کا فاصلہ ۱۵ انچ اور پتیوں کا فاصلہ ۱۰ انچ ہونا چاہیے - روزانہ پانی دینا چاہیے اور مئی کے مہینے تک بڑے بڑے و تندرست پودے تیار ہو جاویں گے - برسات کے قبل جون کے مہینے میں ہی

پودوں کو اٹھا کر سب سے چھوٹے گملے میں لگاتے ہیں۔ پھر اگست کے مہینے میں مٹی بدل کر اس سے بڑے گملوں میں لگاتے ہیں اس کے بعد اکتوبر میں آخری مرتبہ سب سے بڑے گملوں میں لگا دیتے ہیں۔ اونچی جگہ میں پودوں کو باہر بھی چھوڑ سکتے ہیں جہاں پانی سے نقصان نہ ہو سکے اور ان کو اکتوبر میں کیاریوں میں لگا دیتے ہیں۔

گل داؤدی کو اچھی مٹی اور کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ رقیق کھاد اور صابن کا پانی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چین میں ان پودوں کو بہت مانتے ہیں اور ان کی کاشت اچھی طرح کی جاتی ہے۔ میلے کی کھاد کا خاص طور پر استعمال کرتے ہیں اور پودوں کو شروع ہی سے بڑے گملوں میں لگاتے ہیں۔ شروع میں ایک ہی تنہ رکھتے ہیں پھر نیچے سے کئی شاخیں اگنے دیتے ہیں جن کو خوبصورتی سے سہارا دے کر باندھتے ہیں جس سے پودا گھنا اور بھلا معلوم ہوتا ہے۔

انگریزی طریقہ یہ ہے کہ پودوں کو سہارا دے کر اوپر بڑھاتے ہیں اور بغل کی کلیوں اور شاخوں کو توڑ دیتے ہیں۔ پودوں کی چوٹی پر ایک یا دو پھول لگنے دیتے ہیں باقی سب کلیوں کو توڑ ڈالتے ہیں۔ اس سے پھول بڑے بڑے اور زیادہ عرصہ تک تازے رہتے ہیں اور پودے ۵ فٹ سے ۶ فٹ تک اونچے ہو جاتے ہیں۔ برسات کے دنوں میں پودوں کی چوٹیوں کو کاٹ کر گملے میں قلم لگا سکتے ہیں اور ان سے تیار کیے ہوئے پودے جاڑوں کے آخر تک پھولتے ہیں۔ گل داؤدی کی بہت سی قسمیں اور پھول زیادہ تر سفید،

پیلے، سنہری، بینگنی، گلابی، لال، اور پہاڑی رنگ کے ہوتے ہیں - پھول بڑے و چھوٹے اور پنکھڑیاں مختلف قسم کی خوبصورت ہوتی ہیں لیکن ان کے لگانے اور کھاد دینے میں لاپرواہی کرنے سے ہندوستان میں سب قسمیں خراب ہوجاتی ہیں اس لئے پودوں کے بڑھوار کے وقت کھاد کافی مقدار میں دینا چاہیے اور جڑوں کے پھیلنے کے لئے کافی جگہ اور نمی رہے - گل داؤدی کے لئے کمپوسٹ (COMPOST) حسب ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے -

دو حصہ دوسٹ مٹی - ایک حصہ میلے کی کھاد - ایک حصہ گھوڑے کی لید- ½ حصہ بالو- اور ½ حصہ سڑی ہوئی پتیاں - ان سب چیزوں کو ملا کر دو یا تین مہینے پہلے سے تیار کرنا چاہیے اور آخر میں دو مرتبہ رقیق (گوبر کی کھاد کا گھول) کمپوسٹ میں ملایا جاوے اور استعمال کرنے کے قبل پھر ایک مرتبہ اچھی طرح سب کو ملانا چاہیے اور پانی و دھوپ سے بچانا چاہیے - کمپوسٹ کو زیادہ طاقتور بنانے کے لئے ہڈی کا چورا، نائٹریٹ آف سوڈا اور خون ملا سکتے ہیں -

یہ سب کھاد کلیاں آتے وقت اور پھول کھلتے وقت دینا چاہیے تاکہ پھول بڑھیں، چمکیلے بنیں اور زیادہ عرصہ تک ٹھہر سکیں - رقیق کھاد کئی چیزوں کو سڑا کر بھی تیار کی جاتی ہے - ایک ناند یا حوض میں گوبر کی کھاد، پیشاب، مٹھا، مچھلی، کھلی، خون اور پانی ملا کر کچھ دنوں تک سڑاتے ہیں اور پودوں کو تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ بڑھنے کے وقت سے پھول آنے تک دیتے رہتے ہیں - صرف گوبر کی کھاد کا گھول دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے -

پینتیسواں باب

باغیچے کے اوزار، اُن کے استعمال اور اُن کی قیمتیں

GARDEN IMPLEMENTS, THEIR USES AND COSTS

نمبر	نام اوزار	استعمال	قیمت
۱	کلہاڑی AXE	پیڑ کاٹنے کے لئے استعمال ہوتی ہے (ڈالیاں چھانٹنے کے لئے کام میں نہیں لانا چاہیے)	۸ر سے عہ ر
۲	ہاتھ گاڑی WHEEL BARROW	مٹی، کھاد اور کوڑا ڈھونے کے کام میں آتی ہے۔	عہ ر سے صہ ر

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۳	ڈبلر DIBBLER	ایک نوکیلی لکڑی جس کے سرے پر لوہا لگا رہتا ہے پودے لگاتے وقت سوراخ کرنے کے کام آتی ہے	۴ر سے ۶ر
۴	پھل توڑنے والا FRUIT PICKER	ایک لمبا بانس جس کے سرے پر ایک چاقو و جالی کی تھیلی لگی رہتی ہے - آم توڑنے کے کام آتی ہے -	۱۲ر سے عہ ر
۵	کھرپی KHURPI	کیاری و گملوں کی نکائی و پپڑی توڑنے اور دیگر کاموں میں آتی ہے -	۲ر سے ۳ر
۶	گھاس کاٹنے والی مشین LAWN MOWER	ہریالی کی گھاس کاٹنے کے کام میں آتی ہے - مشین بڑی و چھوٹی ہوتی ہے -	۲۵ر سے ۳۰۰ر
۷	گیتا PICKAXE	کڑی مٹی اور کنکر وغیرہ کھودنے و سڑک ٹھیک کرنے میں کام میں آتی ہے	عہ ر سے عجہ ر

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۸	ریک (کنگی) RAKE	کیاریوں کو ٹھیک کرنے - مٹی باریک کرنے اور گھاس اکٹھی کرنے میں کام آتی ہے -	عہ/ سے عہ/
۹	پھاوڑا SPADE	کھودنے و گوڈنے کے کام آتا ہے -	۱۲/ سے عہ/
۱۰	ہنسیا SICKLE	گھاس و اناج کی فصلیں کاٹنے میں کام آتی ہے -	۸/ سے ۱۲/
۱۱	سکیٹیر SECATEUR	ڈالیاں کاٹنے کے کام آتی ہے - $\frac{1}{2}$ انچ سے زیادہ موٹی اس سے نہ کاٹنی چاہیے -	عہ/ سے للعہ/
۱۲	آری SAW	$\frac{1}{2}$ انچ سے زیادہ موٹی شاخیں کاٹنے کے کام میں آتی ہیں -	عہ/ سے عہ/

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۱۳	ایجنگ شیرس EDGING SHEARS	سڑکوں، راستوں اور کیاریوں کے کنارے کی گھاس و پودوں کے چھانٹنے کے کام میں آتی ہے۔	عہ؍ سے عما؍
۱۴	پرونگ شیرس PRUNING SHEARS	½ انچ سے زیادہ موٹی شاخوں کو کاٹنے اور جھاڑیاں چھانٹنے کے کام آتی ہے۔	عما؍ سے للعہ؍
۱۵	قینچی SCISSORS	پھولوں کو کاٹنے کے کام آتی ہے۔	۱۲؍ سے عہ؍
۱۶	ہزارا WATERING CAN	معہ فوارے کے پودوں اور نرسری میں پانی دینے کے کام آتا ہے۔	عہ؍ سے للعہ؍
۱۷	ڈچ ہو DUTCH HOE	نکائی کرنے کے واسطے بہت اچھی چیز ہے۔	عہ؍ سے عہ؍

قیمت	استعمال	نام	نمبر
۱۲ر سے عہ ر	نکائی کرنے اور پپڑی توڑنے کے لئے ہوتا ہے ۔	ویڈنگ فورک WEEDING FORK	۱۸
۸ر سے ۱۲ر	پودے اٹھانے و مٹی و کھاد اٹھانے کے کام آتا ہے ۔	گارڈن ٹرول GARDEN TROVEL	۱۹
عـ۸ر سے عـ۱۲ر	پیڑوں کی شاخوں کو کاٹنے کے کام میں آتا ہے ۔	ٹری پرونر یا برانچ کٹر TREE PRUNNER-OR BRANCH-CUTTER	۲۰
عـ۸ر سے للعہ ر	پپڑی توڑنے اور کیاریاں بناتے وقت کام آتا ہے ۔	ہنڈ ہو HAND HOE	۲۱
عہ ر سے عـ۸ر	چھوٹے پودوں پر دوا چھڑکنے کے کام میں آتی ہے	سرنج SYRINGE	۲۲
سے ر سے سے ر	چھوٹے پودوں اور سبزیوں پر گندھک دیگر پاؤڈر برکنے کے کام میں آتی ہے ۔	ڈسٹر DUSTER	۲۳

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۲۴	اسپریر SPRAYER	بڑے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ پودوں پر دوا چھڑکنے کے کام میں آتے ہیں۔	عسہ ر سے ضعہ ر
۲۵	پروننگ نائف PRUNING KNIFE	ٹیڑھی دھار والا چاقو ہے اور چھانٹنے کے کام آتا ہے۔	ے ر سے صہ ر
۲۶	بڈنگ نائف BUDDING KNIFE	سفید بینٹ والا چاقو۔ چشمہ لگانے کے کام آتا ہے۔	ے ر سے للعہ ر
۲۷	گرافٹنگ نائف GRAFTING KNIRE	گرافٹنگ کرنے کے کام میں آتا ہے۔	ے ر سے للعہ ر
۲۸	کدالی (کسّی) KASSI OR KUDALI	گوڑائی کرنے، بونے اور دیگر کاموں میں آتی ہے۔	۱۲ ر سے عہ ر

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۲۹	گراس کٹنگ بلیڈ GRASS CUTTING-BLADE	بڑی بڑی گھاس کاٹنے کے لئے ہوتی ہے۔ اسے تلوار بھی کہتے ہیں۔	عا/ سے ۳ے/
۳۰	گملے EARTHEN POTS	پودے لگانے اور بیج بونے کے لئے ہوتے ہیں۔	چھوٹے ۳ے/ منجھولے ۶ے/ اور بڑے ۵ے/ سیکڑہ ملتے ہیں۔
۳۱	پلینیٹ جونیر ویل ہو PLANNET JUNIOR-WHEEL HOE	نکائی و گوڑائی کرنے۔ مٹی چڑھانے چھوٹی کیاریوں کی جوتائی کرنے اور مختلف قسم کے بیج بونے کے کام میں آتا ہے۔	۶۰ سے ۸۰/
۳۲	پلینیٹ جونیر کلٹیویٹر PLANNET JUNIOR CULTIVATOR	گوڑائی کرنے کے کام میں آتا ہے۔	۳۵ سے ۴۰/
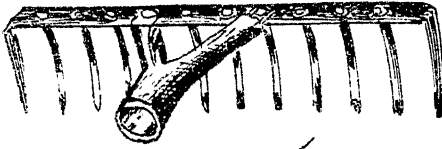
ریک (RAKE)

ہینڈ ہو (HAND HOE)
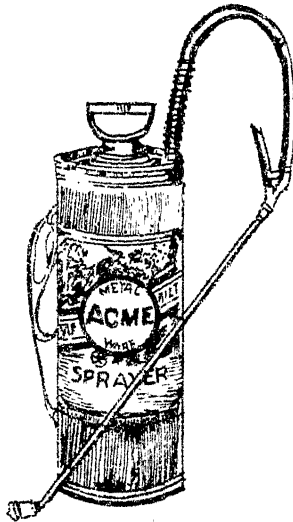
اسپریئر (SPRAYER)

پلینیٹ جونیر ویل ہو
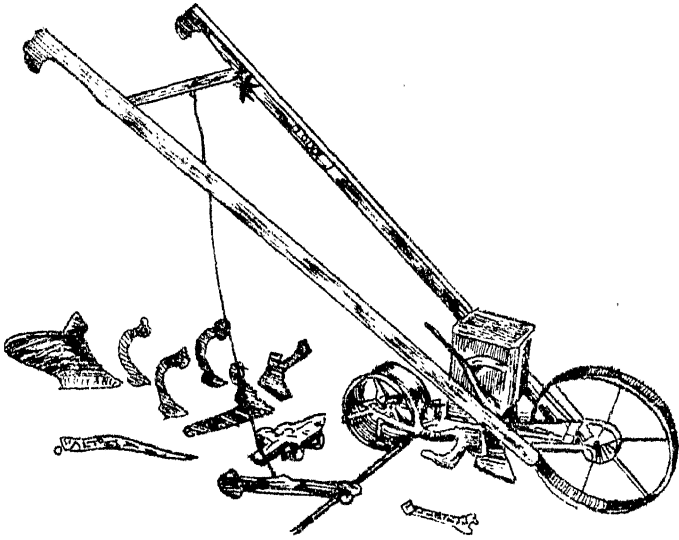
PLANNET JUNIOR WHEEL HOE

پلینیٹ جونیر کلٹیویٹر
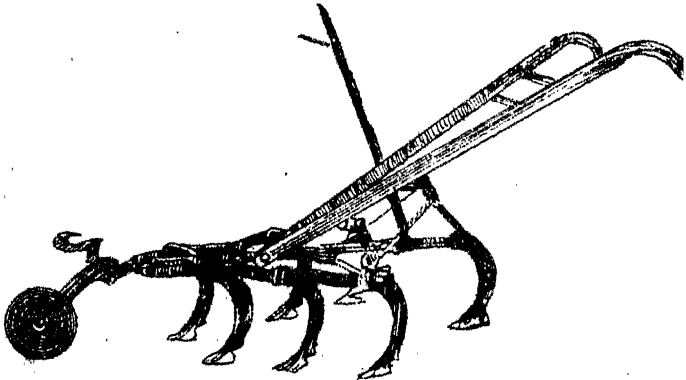
.PLANNET JUNIOR CULTIVATOR

گملے اور اُن کا استعمال

POTS AND POT CULTURE

پودے لگانے اور بیج بونے کے لئے گملے ضروری ہیں۔ گملے کئی شکل و ناپ کے ملتے ہیں اور پودے لگانے کے لئے پانچ چھ ناپ کے گملے ہوتے ہیں۔

سب سے چھوٹے ۳ - ۴ انچ والے ہلکے گملے چھوٹے چھوٹے پودوں کے لگانے اور باہر بھیجنے میں کام آتے ہیں۔ ان سے بڑے ۶ انچ، ۹ انچ و ۱۲ انچ والے گملے پودے لگانے کے لئے ہوتے ہیں اور ان کے دام مختلف جگہوں پر الگ الگ ہوتے ہیں۔ عام طور پر سےٓر - للعہ ر - سے ر اور سے ر سیکڑہ مل جاتے ہیں۔ ان سے بڑے گملے بھی بنائے جاتے ہیں جو بہت مضبوط ہوتے ہیں ان میں پام اور کروٹن وغیرہ بڑے بڑے پودے آسانی سے لگ سکتے ہیں۔ تین یا چار آنے میں ایک گملا ملتا ہے۔ بیج بونے کے لئے چوڑے اور کم گہرے گملے جن کو پرچ کہتے ہیں بازار میں سے ر سیکڑہ ملتے ہیں۔ یہ بیج بونے اور پودے تیار کرنے کے لئے بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک گملے میں نیچے سوراخ ہونا چاہیے تاکہ ضرورت سے زیادہ پانی خود ہی نکل جاوے۔

گملے بھرنے کا وقت

TIME OF POTTING

ٹھنڈی آب و ہوا کے پودوں کو جو کہ جاڑے کے دنوں میں بڑھتے ہیں

اکتوبر یا نومبر کے مہینے میں لگانا چاہیے اور جو ہندوستان یا دوسرے گرم ملک ہیں انھیں فروری یا جون کے آخر میں لگانا ٹھیک ہوتا ہے - ہر سال گملوں سے پودوں کو نکال کر نئی مٹی دے کر بھرنا چاہیے کیونکہ جھکڑا دار جڑیں بہت بڑھ جاتی ہیں خوراک ختم ہو جاتی ہے اور مٹی میں کچھ تیزابیت (ACIDITY) بھی آجاتی ہے - پودوں کو ایک گملے سے دوسرے گملے میں لگاتے وقت خاص طور پر دیکھ بھال کی ضرورت نہیں لیکن زمین سے اٹھائے ہوئے پودوں کو گملے میں لگانے کے بعد دو یا تین دن تک سایہ دار جگہ میں رکھنا ضروری ہے کیونکہ اٹھانے سے ان کی جڑیں ٹوٹ جاتی ہیں رات کو باہر رکھ دینا چاہیے -

بھرنے کا طریقہ

گملا بھرنے میں سب سے پہلے سوراخ کے اوپر ایک ٹیڑھا کھپرا یا گملے کا

گملا بھرنا
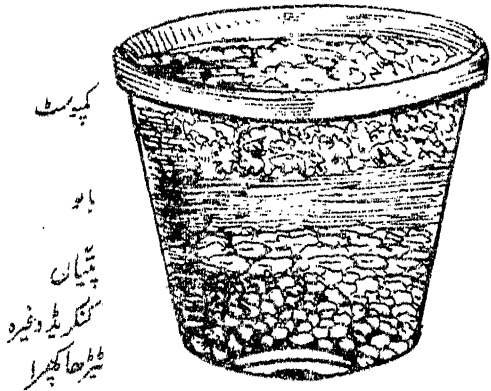
ٹکڑا رکھنا چاہیئے تاکہ چھید ڈھک جائے لیکن پانی نکل سکے۔ پھر قریب ۱½ انچ تک کنکر، اینٹ یا گملے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ دینے چاہئیں۔ اس کے اوپر تھوڑی سی سوکھی ہوئی کائی یا پتیاں رکھ دی جاویں تاکہ اوپر کی مٹی نیچے نہ جا سکے اور سوراخ بند نہ ہونے پائے۔

اس کے بعد تھوڑا سا بالو رکھ کر اوپر کا بچا ہوا آدھا حصہ کمپوسٹ (COMPOST) سے بھرنا چاہیئے۔ پودے کی خوراک کے لئے کمپوسٹ بھرتے ہیں اور جڑیں اسی میں رہتی ہیں۔ کنکر، پتی اور بالو اس ترتیب سے بھرنے کا مقصد یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ پانی آسانی سے نیچے تک چلا جاوے اور پودوں کو نقصان نہ ہو۔

کمپوسٹ مٹی، کھاد اور دیگر چیزوں کا مکسچر جو ۱ یا ۱½ مہینے پہلے ہی سے تیار کر کے رکھا جاتا ہے۔ اس میں حسب ذیل چیزیں ملائی جاتی ہیں:-

۲½ ٹوکری باغ کی مٹی۔

½ ٹوکری گوبر کی کھاد۔

½ ٹوکری سڑی ہوئی پتیاں۔

½ ٹوکری بالو۔

½ ٹوکری چھنی ہوئی راکھ۔

½ ٹوکری کوئلہ یا کنکریٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

پودے کو گملے کے بیچ میں رکھ کر جڑوں کو چاروں طرف پھیلاتے ہوئے مٹی کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر دبا کر بھر دینا چاہیئے۔ پھر ضرورت کے مطابق پانی دے کر

گملے کو سایہ دار جگہ میں رکھنا چاہیے جب تک کہ وہ تندرست نہ ہو جائے۔

گملوں میں پانی دینا

پودوں میں کم یا زیادہ پانی دینا ان کی حالت پر منحصر ہے۔ بڑھوار کے وقت کافی پانی دینا چاہیے اور اس کے علاوہ صرف تھوڑا سا پانی ان کو زندہ رکھنے کے لئے دینے کی ضرورت ہے۔ اگر گملوں میں پانی کا نکاس ٹھیک ہے تو برسات میں کھلی جگہ میں رکھ سکتے ہیں۔ گملوں میں پانی باریک فوارے والے ہزارے سے دینا چاہیے۔ موٹی دھار سے پانی ڈالنے سے جڑیں دھل جاتی ہیں اور پودے ٹیڑھے پڑ کر گر جاتے ہیں۔ پانی دیتے وقت اکثر لوگ پودوں کو بالکل اوپر تک تر کر دیتے ہیں ایسا روزانہ کرنا نقصان دہ ہے۔ پتیوں پر گرد نہ جمنے پائے اس لئے ان کو ہفتہ میں ایک مرتبہ پانی سے دھو دینا چاہیے۔ خاصکر ان پودوں کو جو برآمدے (VERANDAH) میں رکھے جاتے ہیں جن پر ہمیشہ دھول پڑتی رہتی ہے۔ گرد جما رہنے سے پودے ٹھیک طور پر نہیں بڑھتے اور برُے معلوم دینے کے علاوہ تندرست بھی نہیں رہتے۔

جزو سوم

"پھلوں کی کھیتی"

پودے تیار کرنا

PROPAGATION

پودے دو طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں :-

(۱) بیج کے ذریعہ (SEED PROPAGATION) -

(۲) پودے کے کسی حصّے سے ۔ جیسے تنہ یا پتّی کے ذریعہ (VEGET-ATIVE PROPAGATION) -

بیج کے ذریعہ پودے تیار کرنا

SEED PROPAGATION

جن پودوں کا بیج خراب نہیں ہوتا ان کو دوسرے موسم کے بونے کے لئے تیار کرنا ٹھیک ہے ۔ جن پودوں سے بیج لینا ہے اُن تندرست پودوں کو چھانٹ کر لیبل لگا دینا چاہیے ۔ پودوں کے انتخاب کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِنظر رکھنا چاہیے ۔ (۱) پھلوں کی شکل اور جسامت ۔ (۲) پھلوں کا رنگ و خوشبو ۔

(۳) پتیوں کا تندرست اور زیادہ ہونا - (۴) پھلوں کا جلد یا دیر میں تیار ہونا۔
(۵) پودے دیکھنے میں سب سے اچھے ہوں اور ان میں کسی قسم کی بیماری نہ لگی ہو -
کچھ پھل پکنے پر سوکھ جاتے ہیں اور اُن کا رنگ تبدیل ہو کر وہ پھٹ جاتے ہیں - گودے دار پھل پکنے پر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اُن کا رنگ بھی بدل جاتا ہے - سوکھے پھلوں سے بیج نکال کر تین دن تک لگاتار دھوپ میں سُکھا کر صاف ٹین کے ڈبوں اور بوتلوں میں رکھ کر رانگے یا موم سے بند کر دینا چاہیے۔
پکے گودے دار پھلوں کو سڑا کر بیجوں کو دُھو کر صاف کر لینا چاہیے پھر سایہ میں تین دن اور اس کے بعد دھوپ میں تین دن سُکھا کر مندرجۂ بالا طریقے سے رکھ دیتے ہیں - بیجوں کو ہر حالت میں کیڑے، نمی اور ہوا سے بچانا ضروری ہے۔

بیج بونا

SEED SOWING

بیج مندرجۂ ذیل طریقوں سے بوئے جاتے ہیں :-
(۱) گملوں میں - پربچ (SHALLOW POTS) یا ناندیں -
(۲) لکڑی کے بکسوں میں -
(۳) چورس یا اونچی نرسری میں -

بیج کس زمین میں بویا جائے اور کس طرح بویا جائے یہ سب باتیں اُس کی قسم - موسم - زمین کی حالت اور دیگر باتوں پر منحصر ہے - ہر ایک سبزی - پھول اور پھل کے بیج بونے کا طریقہ اُن کے بیان میں دیا گیا ہے -

بیج بونے کے لئے ہمیشہ اچھی بھُربھُری مٹی استعمال میں لانی چاہیئے۔ ایک حصّہ باغ کی مٹّی۔ ½ حصّہ گوبر کی کھاد۔ ½ حصّہ پتّی کی کھاد۔ ½ حصّہ بالو اور کچھ باریک کوئلہ ملا کر بیج بونے کے لئے سب سے اچھا مکسچر ہے۔ بونے کے بعد کچھ بھُربھُری مٹی۔ پسا ہوا کوئلہ اور پتّی کی چھنی ہوئی کھاد ملا کر اوپر سے بکھیر دینا چاہیے۔ بیج جتنا بڑا ہو تقریباً اتنا ہی گہرا بویا جاتا ہے اور باریک بیجوں کو اوپر ہی چھڑک کر تھوڑا سا ڈھک دینا چاہیے۔ بڑے بیجوں کو گہرا بو سکتے ہیں۔ جلد جمنے والے بیجوں کو بونے کے بعد پانی دینے کی ضرورت نہیں جب تک کہ وہ جم نہ آئیں۔ کڑے چھلکے والے بیج جو دیر میں جمتے ہیں اُن کی مٹّی کو نم رکھنے کے لئے لگاتار باریک چھید والے فوّارے سے پانی دینا چاہیے۔ جب تک کہ انکھوا نہ نکل آئے۔ جمتے وقت بیجوں کو اور چھوٹے چھوٹے پودوں کو گرمی۔ ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ضرورت کے مطابق دھوپ دکھا دینی چاہیے تاکہ پودے تندرست اور مضبوط تیار ہوں۔ زیادہ پانی یا تیز دھوپ سے بچانے کے لئے سایہ دار جگہ میں رکھنا اور نرسری کو ضرورت کے مطابق ڈھک دینا چاہیے۔

ویجیٹیٹو پروپیگیشن

VEGETATIVE PROPAGATION

یہ قدرتی طریقے سے ہی بہت سے پودوں میں ہوتا ہے جس سے ایک پودے سے کئی پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ اسٹرابیری اور دُوب گھاس میں

زمین کی تری کے باعث گانٹھوں سے جڑیں نکل کر زمین میں گھس جاتی ہیں اور تنے کے جگہ بہ جگہ ٹوٹنے یا سوکھنے سے نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ رام بانس (AGAVE) کی عمر ختم ہونے کے قبل اس میں بانس کی طرح ایک لمبی شاخ نکلتی ہے جس پر کئی پٹیاں (BULBILS) پیدا ہوتی ہیں ان کے زمین پر گرنے سے نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ اننناس کی پٹیاں پھل پر ہوتی ہیں اور اسی طرح خود ہی گر کر پودے بن جاتے ہیں۔ پتھر چٹا (BRYOPHYLLUM) کی پتی سے گر کر اپنے آپ کئی پودے بن جاتے ہیں اور اسی طرح بیگونیا کی پتی سے پودے تیار ہوتے ہیں جس کے بارے میں آگے بتلایا گیا ہے۔

پروپیگیشن (PROPAGATION) کرنے میں پودے کا ہر ایک حصہ کام میں لایا جا سکتا ہے جیسے جڑ، تنہ و شاخ، کلی اور پتی وغیرہ۔

جڑ سے پودے تیار کرنا

ROOT PROPAGATION

زیادہ تر جڑوں سے پودے تیار نہیں کئے جاتے لیکن کچھ پودے ایسے ہیں جو جڑوں کے ذریعہ کامیابی کے ساتھ تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جیسے شکرقند، امرود اور شیشم وغیرہ۔ جڑوں پر ایڈونٹیس کلیاں (ADVENTITIOUS BUDS) ہوتی ہیں جن سے نئی شاخیں پھوٹ آتی ہیں۔ شکرقند کی گٹھلی اور لمبی جڑوں پر ایڈونٹیس کلیاں ہوتی ہیں۔ جب شکرقند کی فصل دسمبر میں کھود لیتے ہیں تو کچھ جڑیں زمین میں رہ جاتی ہیں جن سے نئی شاخیں پیدا ہو کر

پھیل جاتی ہیں اور انھیں بیلوں کے ٹکڑوں کو شروع برسات میں پھر لگا دیتے ہیں - امرود کی جڑوں سے بھی پتیاں نکلتی ہیں - اگر کسی جگہ جڑ کھلی رہ جائے - تنے سے ۳ - ۴ کے فاصلہ پر کچھ جڑوں کو کھول کر ان میں گھاؤ (CUT) لگا دیتے ہیں اور ان کی ایڈونٹیس کلیوں (ADVENT-ITIOUS BUDS) سے شاخیں بننے لگتی ہیں جن کو بڑھنے پر علیحدہ کر کے لگا دیتے ہیں - اسی طرح اور کئی پودوں میں بھی کر سکتے ہیں -

کلی یا آنکھ لگانا

BUD PROPAGATION

پودوں کو بڑی آسانی سے کلیوں سے تیار کر سکتے ہیں - لاہور، کوئٹہ اور دیگر مقامات میں انگور کے پودے اسی طریقہ سے تیار کرتے ہیں - انگلینڈ میں نیبو کی قسم کے پودے - گلاب اور کمیلیا (CAMELIA) وغیرہ اسی طریقے سے بڑھاتے ہیں -
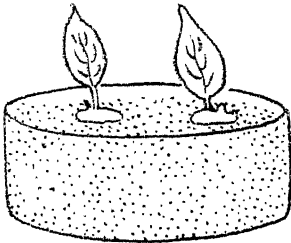
بالو میں کلیاں لگانا

ہندوستان میں یہ طریقہ بہت کامیاب ہوا ہے - گورکھپور میں گلاب، نیبو، نارنگی اور چکوترہ وغیرہ کے تندرست پودے اس طریقے سے تیار کئے گئے ہیں -

ایک نئی گودے دار شاخ کاٹ لی جائے جس پر تندرست پتیاں

اور کلیاں ہوں - ایک کلی کے قریب ½" اوپر سے ½" نیچے تک لکڑی کا تقریباً چوتھائی حصہ لیتے ہوئے چاقو سے کاٹ کر کلی کو نکال لیا - یہ خیال رہے کہ پتی نہ ٹوٹنے پائے ورنہ کلی نہیں لگے گی۔ کلیوں کو اس طرح نکال کر بالو میں لگا دیتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ وہ دب نہ جائیں اور ان کا تھوڑا سا حصہ دکھائی دیتا رہے۔ بالو کو نم رکھنے کے لئے ضرورت کے مطابق پانی دیتے رہتے ہیں اور شیشے کی پلیٹ سے ڈھک دیتے ہیں -
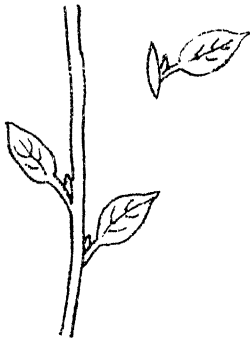
شاخ سے کلی کاٹنا

قریب تین ہفتہ میں جڑیں نکل آتی ہیں اور کلی سے شاخ بننے لگتی ہے - اس کے بعد ان پودوں کو بالو سے نکال کر کھاد اور بالو کے مکسچر میں لگا دیتے ہیں اور پھر بڑے ہونے پر گملوں میں الگ الگ لگا دیتے ہیں - اس طریقے سے پودے تیار کرنے میں کافی وقت لگتا ہے اور قریب ۶ مہینے میں ۹" سے ۱۲" اونچے پودے تیار ہو جاتے ہیں -

پتیوں سے پودے تیار کرنا

(LEAF PROPAGATION)

بہت سے پودوں کو ان کی پتیوں کے ذریعہ تیار کر سکتے ہیں جیسے پتھر چٹا

اور بیگونیا وغیرہ - پتھر چٹا کی پتی کا کنارا کٹا ہوتا ہے اور ہر ایک کٹاؤ پر ایک ایڈوِنٹیشس کلی (ADVENTITIOUS BUD) ہوتی ہے - جب پتی زمین پر گر جاتی ہے تو نمی کے باعث ہر ایک کٹاؤ سے جڑیں نکل کر نیچے چلی جاتی ہیں اور نئی شاخیں اوپر کی طرف بڑھتی ہیں - پرانی پتی سڑ جاتی ہے اور اس سے کئی پودے تیار ہو جاتے ہیں جن کو علیحدہ علیحدہ کر کے لگا دیا جاتا ہے -
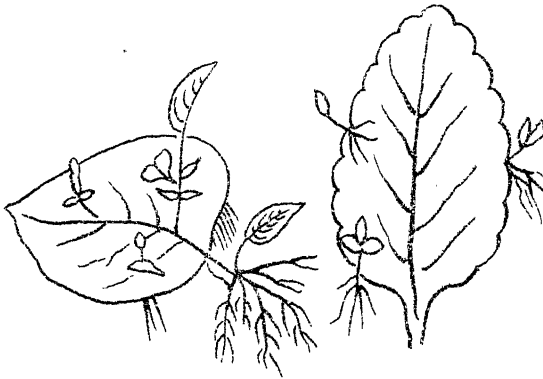
بیگونیا کی پتی

BIGONIA LEAF

پتھر چٹا کی پتی

BRYOPHYLLUM LEAF

بیگونیا (BIGONIA) کی پتی کی نسوں کو کاٹ کر ڈنڈی سمیت بالو میں لگا دیتے ہیں - کٹے ہوئے مقام سے جڑیں اور نئی شاخیں نکلتی ہیں جن کو علیحدہ کر کے لگا دیتے ہیں - اس طرح ایک پتی سے ۳ - ۴ پودے تیار ہو جاتے ہیں -

تنے اور شاخوں سے پودے تیار کرنا

STEM OR BRANCH PROPAGATION

تنے و شاخوں سے پودے زیادہ تر تیار کیے جاتے ہیں جس کے کئی طریقے ہیں -
(۱) ٹکڑے کر کے لگانا (DIVISION)' (۲) قلم لگانا (CUTTING)'
(۳) داب لگانا (LAYERING)' (۴) انٹا باندھنا (GOOTEE)'
(۵) چشمہ لگانا (BUDDING)' (۶) باندھ قلم یا سانٹا باندھنا
(GRAFTING) -

(۱) ٹکڑے کر کے لگانا یعنی حصے کرنا

DIVISION

بہت سے جھاڑی نما اور عرصہ دراز تک رہنے والے (PERENNIAL)
پودے ایسے ہیں جن کے تنے سے کئی جڑدار شاخیں زمین کے نزدیک سے نکلتی ہیں
جیسے گل داؤدی - ان پودوں کے آسانی سے حصے کر کے کئی پودے تیار کر سکتے ہیں۔
پودوں کو زمین یا گملے سے نکال کر شاخوں (پٹیوں) کو مع جڑ کے علیحدہ علیحدہ
کر کے لگا دینے سے ہر ایک شاخ سے ایک پودا بن جاتا ہے - اگر نئے پودے
تیار کرنے کا خیال نہ بھی ہو تب بھی ان پٹیوں کو نکال کر نئی زمین میں لگا دینا
ضروری ہے تاکہ پودا کمزور نہ ہونے پائے - کیلا اور گل تسبیح (CANNA)
کو بھی ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں یعنی پٹیوں کو زمین والے تنے سے جڑ سمیت کاٹ کر

الگ کر لیتے ہیں ۔

(۲) قلمیں لگانا

CUTTING

لگانے کا وقت

کچھ پودوں کی قلمیں سال بھر لگا سکتے ہیں لیکن زیادہ تر برسات میں ہی کامیابی ہوتی ہے ۔ ٹھنڈے ملک کے پودوں کی قلمیں اکتوبر۔نومبر میں لگانی چاہیے۔

طریقہ

بہت سے پودوں کی قلمیں جلد لگ جاتی ہیں۔ چاہے اُنھیں کسی طریقے سے لگایا جائے، لیکن زیادہ کامیابی ہونے کے لئے قلموں کو ۴۵ کا اینگل بناتے ہوئے ترچھا لگانا چاہیے ۔

ہر ایک قلم میں کم سے کم ۴ گانٹھیں ہوں اور قریب ۹" لمبی کاٹی جائے ۔ ۲ کلیوں کے علاوہ باقی سب حصہ زمین کے اندر رہے ۔ اوپر کے سرے کو سیدھا اور نیچے کے سرے کو ترچھا کاٹنا چاہیے ۔ پتیاں توڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ اگر زیادہ ہوں تو کچھ توڑ سکتے ہیں ۔

قلم کرنے کے لئے پودوں سے شاخیں مختلف عمر کی لی جاتی ہیں۔ کچھ پودوں کی نئی اور کچھ پودوں کی سخت شاخیں جلد لگتی ہیں۔ جیسے میلسٹوما (MELASTOMA) برلیریا (BARLERIA) اور انگا ڈلسس (INGA DULCIS)، کچھ پودوں کی ادھ پکی یعنی بھورے ہرے رنگ کی جلد لگتی ہیں ۔ جیسے

رد کمنی (IXORA) ، پیسی فلورا (PASSIFLORA) ، اور رویلیا (RUELLIA) وغیرہ اور کچھ کی بالکل پکی یعنی بھورے رنگ کی شاخیں جلد لگتی ہیں جیسے انگور ، گلاب اور گریویلیا (GREVELLIA) وغیرہ -
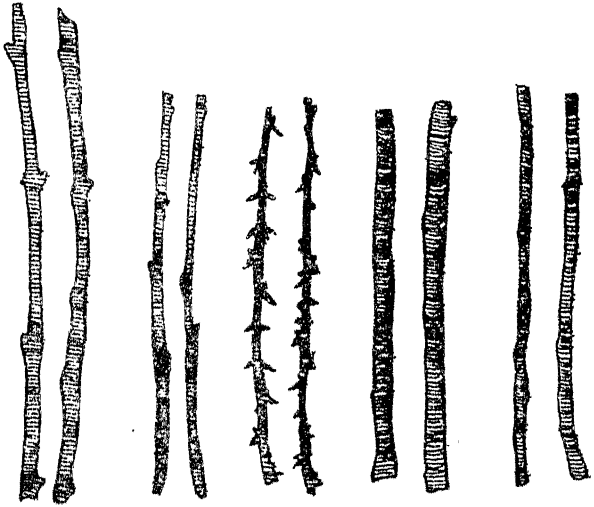
قلمیں (CUTTINGS)

زمین کے نزدیک والی شاخوں کی قلموں سے تندرست اور زیادہ پھیلنے والے پودے تیار ہوتے ہیں اور اُن میں پھول وپھل دیر میں آتے ہیں۔لیکن اوپر والی شاخوں سے تیار کئے ہوئے پودوں میں پھول، پھل جلد پیدا ہوتے ہیں اور اکثر ایک ہی سال میں پھول آجاتے ہیں - اسی طرح خاص تنے سے لی ہوئی قلم کی دوری پر پودے کا قد اور پھولنے کا وقت منحصر ہے - شاخ کے

بھرے والی قلموں سے نا سٹے۔ کم پھیلنے والے اور جلد پھولنے والے پودے تیار ہوتے ہیں۔ نئی شاخ سے زیادہ پھیلنے والے پودے تیار ہوتے ہیں اور اُن میں پھول بھی دیر تک رہتا ہے۔

زمین

کامیابی تین باتوں پر منحصر ہے:-

(۱) قلموں کو ضرورت کے مطابق پانی ملنا جب تک وہ مضبوطی سے نہ لگ جائیں۔

(۲) جڑ و نئی شاخوں کے نکلنے اور جلد بڑھنے کی تحریک پیدا کرنا۔

(۳) زمین میں ہوا کا گذر نیچے تک ہونا۔

پودوں کی قلمیں زیادہ تر معمولی باغ کی مٹی میں کھلی ہوئی جگہ پر برسات کے ایام میں لگائی جاتی ہیں۔ سایہ دار اور بند جگہ میں تازی ہوا کافی نہ ملنے کے باعث زمین میں تیزابیت (ACIDITY) آجاتی ہے جس سے قلموں کو بہت ہی نقصان پہونچتا ہے۔ کچھ پودوں کی قلمیں بالکل کھلی ہوئی جگہ میں نہیں لگتیں ان کو بالو میں شیشے کے اندر لگانا پڑتا ہے۔ سب سے آسان طریقہ شیشے کے اندر لگانے کا مندرجہ ذیل ہے:-

گملوں کو آدھا بالو سے بھر لیا اور اُن میں قلمیں لگا کر گملوں کو زمین میں گاڑ کر اُن کے منھ کو شیشے کی پلیٹ رکھ کر ڈھک دیا۔ صبح کے وقت شیشے کی نیچے کی سطح پر نمی جمی ہوئی معلوم دے گی اس لئے روزانہ شیشے کو پلٹ کر رکھ دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے تازہ ہوا بھی اندر چلی جائے گی۔ گملوں کو گاڑنے کا مقصد یہ ہے کہ

اندر کی بالو کا ٹمپریچر باہر کی ہوا سے زیادہ رہے اور قلموں میں جڑیں جلد نکل آئیں۔
اگر بالو میں تھوڑا سا لکڑی کے کوئلے کا چورا ملا دیا جائے تو اور بھی اچھا ہوگا۔

پانی میں قلمیں لگانا

بہت سے پودوں کی قلمیں پانی میں اچھی طرح لگ جاتی ہیں۔ بوتلوں میں پانی قریب آدھا بھر کر قلموں کا ½ یا ⅓ حصہ ڈبا کر۔ سایہ دہوادار جگہ میں رکھنا چاہیے۔ دو سے چار ہفتے میں جڑیں نکل آتی ہیں۔ جس کے قریب ایک ہلکی مٹی والی کیاری یا گملے میں لگا سکتے ہیں۔

اسی طریقے سے جاڑے کے دنوں میں قلمیں لگانی چاہیے۔ وربینا (VERBENA)، سالویا (SALVIA) اور گلاب وغیرہ کی قلمیں لگا سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل باتوں کو مدِنظر رکھنا ضروری ہے:۔

(۱) قلمیں نئی اور نرم شاخوں سے لینا چاہیے
(۲) بوتل بڑی ہو تاکہ اس میں کافی پانی آجائے۔
(۳) پانی کو تیسرے یا چوتھے دن بدل دینا چاہیے۔
(۴) پانی تازہ اور نیم گرم ہونا ضروری ہے تاکہ جڑیں جلد نکلیں۔ اس لئے صبح کے وقت بدلنا چاہیے۔
(۵) قلموں کو دھوپ اور تیز ہوا سے بچانا چاہیے لیکن روشنی اور تازی ہوا کی رکاوٹ نہ ہو۔
(۶) رات کو ٹھنڈی ہوا سے بچانے کے لئے اندر رکھ دیا جائے اور زیادہ

جاڑا پڑنے پر اگر بوتلوں کو کچھ گرم پانی میں رکھ دیا جائے تو اور بھی اچھا ہے ۔

دابہ لگانا

(LAYERING)

بہت سے پودے دابہ کے ذریعے تیار کئے جاتے ہیں ۔ اس طریقے سے پودے تیار کرنے میں کٹنگ کے بمقابلہ وقت تو زیادہ لگتا ہے لیکن بڑے اور تندرست پودے تیار ہوتے ہیں ۔ دابہ زیادہ تر اُن پودوں میں آسانی سے ہوتا ہے جن کی ڈالیاں زمین کے نزدیک ہوں تاکہ اُن کو آسانی سے جھکایا جاسکے ۔ اونچی ڈالیوں میں بھی دابہ کر سکتے ہیں اگر مٹی اوپر ہی دے دی جائے، جیسا کہ آگے معلوم ہوگا ۔

دابہ کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے ۔ (۱) سادہ طریقہ (SIMPLE LAYERING)، (۲) ٹویسٹ لیرنگ (TWIST LAYERING)، (۳) رنگ لیرنگ (RING LAYERING)، (۴) ٹنگ لیرنگ (TONGUE LAYERING) ۔

(۱) سادہ طریقہ ۔ ڈالی کو بغیر کاٹے ہوئے مٹی میں دبا دیتے ہیں ۔ ۲ ۔ ۳ ہفتے میں گانٹھوں میں جڑیں نکل آتی ہیں ۔ پھر دھیرے دھیرے پودے کو الگ کر لیتے ہیں ۔

(۲) ٹویسٹ لیرنگ (TWIST LAYERING) ڈالی کو کچھ مروڑ کر مٹی میں دبا دیتے ہیں ۔ اس میں جڑیں (۱) سے جلدی نکلتی ہیں ۔

(۳) رنگ لیرنگ (RING LAYERING) اس طریقے میں

بجائے جیبھ (TONGUE) کی طرح کاٹنے کے گانٹھ کے نیچے ½ سے ½ تک چھلکا چاروں طرف سے نکال کر ڈالی کو مٹی میں دبا دیتے ہیں۔ اس سے جڑیں جلد اور زیادہ نکلتی ہیں۔

(۴) ٹنگ لیرنگ۔ ایک شاخ میں سب سے اچھی گانٹھ چھانٹ لی۔ اس کے نیچے کی طرف لکڑی کو ۱ لمبا اور موٹائی میں قریب ½ نیچے سے اوپر کی طرف کاٹ دیا۔ جیبھ (TONGUE) اور شاخ کے بیچ میں ایک لکڑی کا ٹکڑا رکھ دیا تاکہ دونوں ملنے نہ پائیں۔ ۲-۳ مٹی ہٹا کر کٹے ہوئے حصے کو زمین کی طرف رکھتے ہوئے اس پر مٹی ڈال کر دبا دینا چاہیے۔ اگر اٹھنے کا اندیشہ ہو تو لکڑی کی کھونٹی یا اینٹ سے دبا دیا جائے۔ پانی ضرورت کے مطابق دینا ضروری ہے خاص کر گرمیوں میں سطح کی مٹی سوکھنی نہ چاہیے۔ ۳-۴ ہفتے میں جیبھ سے جڑیں نکل آتی ہیں اور اس کے بعد دھیرے دھیرے پودے کو کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں۔
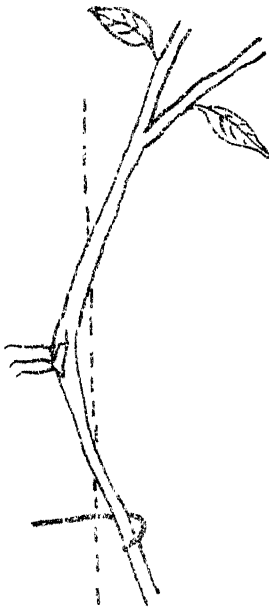
پودوں کی اونچی شاخوں میں دابہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ

کام میں لانا چاہیے -

(۱) ایک گملے کا کچھ بغل کا حصہ توڑ لیا اور ڈالی کی اونچائی کے مطابق دوسرا گملا یا کوئی اور چیز نیچے رکھ کر اس کو اونچا کر لیا تاکہ گملے میں مٹی بھر دینے پر ڈالی قریب ۲" مٹی کے اندر رہے - گملے میں مٹی - پتی کی کھاد

اونچی شاخ میں داب کرنے کا طریقہ

اور بالو ملا کر بھر دیا اور شاخ کو ٹنگ لیرنگ کی طرح کاٹ کر دبا دیا اور ضرورت کے مطابق پانی دیتے رہے - جڑوں کے نکلنے کے وقت ڈالی کی حالت سے پتہ چل جاتا ہے - ڈالی تندرست ہونے لگے اور نئی پتیاں نکلنے لگیں تو سمجھنا چاہیے کہ جڑیں نکل آئیں - ہر حالت میں دو مہینے کے بعد ڈالی کو دھیرے دھیرے

کاٹ کر پودے سے الگ کر لینا چاہیے ۔

(۴) ایک ۱/۲ گملے کے کھڑے دو ٹکڑے کر لے اور داب کرنے والی شاخ کو ان کے بیچ میں سے نکال کر باندھ دیا تاکہ نیچے نہ گرنے پائے ۔ گملے میں مٹی بھر دی اور لگاتار ۱/۲ ۱ - ۲ مہینے تک پانی دیتے رہے ۔ اس کے بعد ڈالی کو دھیرے دھیرے پودے سے کاٹ لیا ۔ یہ طریقہ تقریباً گوٹی کی طرح ہے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا ۔

داب کرنے کے اور بھی کئی طریقے ہیں جو کچھ پودوں میں اچھی طرح کامیاب ہو جاتے ہیں ۔

(۱) ٹپ لیرنگ (TIP LAYERING) -- بلیک بیری (BLACKBERRY) ، ڈیو بیری (DEWBERRY) اور رسپ بیری (RASPBERRY) وغیرہ میں کیا جاتا ہے ۔ لمبی شاخوں کے سروں پر مٹی ڈال دی جاتی ہے اور تھوڑے دنوں میں سرے پر جڑیں و نئی شاخیں پیدا ہوتی ہیں جن کو الگ کر کے لگا دیتے ہیں ۔

(۲) اسٹول لیرنگ (STOOL LAYERING) - موسم بہار کے قبل ہی پودے کو زمین کے نزدیک تک چھانٹ دیتے ہیں ۔ جو نئی شاخیں بعد میں نیچے سے نکلتی ہیں انھیں مٹی ڈال کر چاروں طرف سے ڈھک دیتے ہیں ۔ تھوڑے دنوں میں جب ان سے جڑیں نکل آتی ہیں پودے سے کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں ۔ گوز بیری (مکوئے) بہی (QUINCE) اور ناسپاتی میں یہ طریقہ کامیاب ہوتا ہے ۔

(۳) ٹرینچ لیرنگ (TRENCH LAYERING) - پودے کے
ایک طرف ۲" - ۳" گہری نالی کھود لیتے ہیں اور کل پودے کو جھکا کر کھونٹی کی
مدد سے دبا دیتے ہیں - پھل والے پودوں میں یہ طریقہ کرنے کے لئے شروع
ہی میں پودے کو ۳۰° سے ۴۵° پر ترچھا لگاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد
سرے کو جھکا کر مٹی سے دبا دیتے ہیں - زمین کی طرف اُگتی ہوئی شاخوں کو
کاٹ دیتے ہیں - جبکہ نئی شاخیں موسم بہار میں قریب ۳" لمبی ہو جاتی ہیں تو
اُن پر چاروں طرف سے مٹی چڑھا دیتے ہیں - شاخوں سے جڑیں نکلنے پر
انھیں کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں - ایک پودے میں ہر سال اس طرح کر سکتے
ہیں - سیب ، ناشپاتی ، بیری (BERRIES) اور الوچے میں زیادہ تر
ایسا کرتے ہیں -

داب لگانے کا وقت

داب سال میں ہر وقت لگا سکتے ہیں لیکن موسم بہار سے برسات تک
زیادہ تر کرنا چاہیے - برسات میں پودے اچھی طرح تیار ہو جاتے ہیں -

(۴) انٹا باندھنا

GOOTEE

طریقہ

ایک تندرست پکی ہوئی شاخ چھانٹ کر - ایک گانٹھ کے نیچے

قریب ۱ - ۲ چھلکا چاروں طرف سے نکال دینا چاہیے - اُس کے اوپر گوٹی
کی مٹی (چکنی مٹی اور مچھلی وغیرہ سڑا کر
بنتی ہے) رکھ کر ٹاٹ اور سُتلی کی مدد سے
باندھنا چاہیے - لگاتار پانی دینے کے لئے
مٹی کا برتن ایک ڈالی سے لٹکا دیا جاتا
ہے اور اس کے اندر سُتلی ڈال کر
گوٹی سے باندھ دیتے ہیں - برتن میں
روزانہ پانی بھرنا چاہیے اور وہ دھیرے
دھیرے رسّی کے ذریعہ گوٹی کو ملتا رہے گا -
قریب دو مہینے میں جڑیں ٹاٹ کے باہر
نکلتی ہوئی دکھائی دیں گی اور اس وقت
گوٹی کو دھیرے دھیرے ۲ - ۳ مرتبہ

گوٹی باندھنا

کاٹ کر پودے سے الگ کر کے سایہ دار جگہ میں نئے پودوں کو لگا دینا
چاہیے - گوٹی سے پودے قریب ۳ مہینے میں تیار ہو جاتے ہیں - ٹاٹ باندھنے
کے بجائے چھوٹے گملے کے ۲ ٹکڑوں میں گوٹی کرنا زیادہ اچھا ہے جیسا کہ
لیرنگ کے بیان میں بتا چکے ہیں - کیونکہ پانی زیادہ نہیں دینا پڑتا اور گملے
کے ٹکڑے کئی مرتبہ کام آسکتے ہیں - اس طریقے سے مختلف قسم کے پھلوں اور
دیگر پودوں سے جلد ہی بڑے بڑے پودے تیار ہو جاتے ہیں -

گوٹی مارچ ، اپریل سے ستمبر تک کر سکتے ہیں لیکن پانی کی دقت

ہونے کے باعث برسات میں ہی کرنا چاہیے۔

(۵) بھینٹ قلم یا سانٹا باندھنا

GRAFTING

ایک اچھے قسم کے پودے کی شاخ (SCION) کو جنگلی قسم کے تنے (STOCK) پر باندھنا گرافٹنگ کہلاتا ہے۔ اسٹاک کو جنگلی قسم کا یعنی مضبوط ہونا ضروری ہے تاکہ وہ اچھی شاخ (SCION) کو آسانی سے پال سکے۔ گرافٹنگ ایک ہی قسم کے پودوں پر کر سکتے ہیں۔ جیسے آم کو آم پر۔ نیبو کی قسم کے پودوں کو آپس میں۔ اور سپوٹا کو کھرنی دھوسے پر باندھ سکتے ہیں۔

گرافٹنگ کرنے سے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:۔

(۱) جنگلی یعنی دیسی پودوں کو اچھی قسم کا بنا سکتے ہیں۔

(۲) اچھے قسم کے پودوں کو مضبوط بنانا تاکہ وہ زمین کی خرابی۔ پانی کی کمی اور زیادتی کو آسانی سے برداشت کر سکیں۔

(۳) ناٹے، سڈول اور خوبصورت پودے تیار کر سکتے ہیں۔

(۴) پھلوں کی پیداوار بڑھا سکتے ہیں۔

(۵) پودے جلد پھل دینے لگتے ہیں۔

(۶) پودے دوسرے طریقوں سے تیار نہ ہونے پر گرافٹنگ سے جلد تیار ہو جاتے ہیں۔

گرافٹنگ کرنے کے نئے طریقے

METHODS OF GRAFTING

گرافٹنگ کرنے کے دو خاص طریقے ہیں ۔

(۱) شاخ (SCION) پودے سے کاٹی نہیں جاتی (-ATTACH
-(ED METHOD

(۲) شاخ کو پودے سے الگ کر کے دوسرے تنے (STOCK) پر
باندھتے ہیں (DETACHED METHOD) -

ہندوستان میں پہلا طریقہ ہی زیادہ کامیاب ہوتا ہے لیکن کہیں کہیں دوسرے طریقے سے بھی پودے تیار کر لیتے ہیں۔ پہلے طریقے میں قریب ۸۰ سے ۹۰ فیصدی کامیابی ہوتی ہے لیکن دوسرے میں صرف ۲۰ سے ۳۰ فی صدی ۔ تر آب و ہوا والے مقامات میں برسات کے دنوں میں طریقہ نمبر۲ سے گرافٹنگ کامیاب ہو جاتا ہے لیکن دوسری جگہوں میں بہت ہی کم کامیابی ہوتی ہے ۔

گرافٹنگ کرنے کے طریقوں کے لحاظ سے کئی نام دیے گئے ہیں اور پہلے طریقے کے مطابق گرافٹنگ دو طرح سے کرتے ہیں۔(۱) انارچنگ (INARCHING) (۲) ٹنگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING) -

دوسرے طریقے سے بھی گرافٹنگ کئی طرح سے کرتے ہیں ۔

(۱) وِپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING)، (۲) ویج گرافٹنگ (WEDGE GRAFTING)، (۳) سائڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING)، (۴) کلیفٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING)، (۵) کراؤن گرافٹنگ

(۶) ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING)' (CROWN GRAFTING)'
(۷) بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING)' (۸) نوچ گرافٹنگ (NOTCH-GRAFTING)' (۹) روٹ گرافٹنگ (ROOT GRAFTING) اور
(۱۰) برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING) -
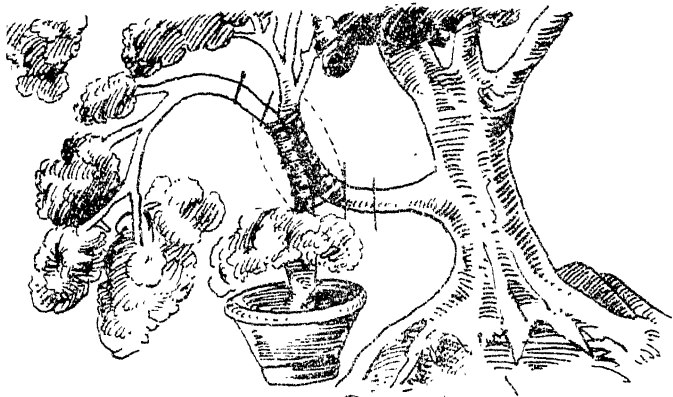
انارچنگ (INARCHING)

انارچنگ (INARCHING) - ہندوستان میں گرافٹنگ اسی طریقے سے زیادہ تر ہر ایک پودے میں کرتے ہیں کیونکہ یہ آسان ہے اور کامیابی بھی زیادہ ہوتی ہے - ایک یا دو سال کا پودا لے کر گملے میں رکھ لیا اور زمین سے ۹ سے ۱۲ کی اونچائی پر تنے کو ایک طرف قریب ۱½ - ۲ لمبا اس طرح کاٹ لیا کہ چھلکا اور کچھ لکڑی کا حصہ بھی کٹ جائے۔ ٹھیک اسی طرح شاخ (SCION) کو بھی کاٹ لیا اور دونوں کے کٹے ہوئے حصوں کو ملا کر سُتلی سے اس طرح باندھ دیا کہ اُن کی کٹی ہوئی سطح اچھی طرح مل جائے - اس کے بعد

اُس پر تھوڑا سا موم یا مٹی میں گوبر ملا کر لگا دیا۔ شاخ اور تنہ (STOCK) تقریباً ایک ہی عمر اور مُٹائی کے ہونی چاہییے۔ ۲ مہینے بعد تنے کا حصہ جُوڑ کے اوپر سے اور شاخ کو نیچے سے۔ ۲، ۳ دفعہ میں، کاٹ کر الگ کر لینا چاہیے۔ نئے پودے کو قریب ایک سال کے بعد کھیت میں لگا سکتے ہیں۔

ٹنگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING) - یہ بالکل

ٹنگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING)

انارچنگ کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں بجائے سیدھا کاٹنے کے تنے اور شاخ (SCION) کو جیبھ کی طرح کاٹ کر دونوں کو ایک دوسرے میں پھنسا کر سُتلی سے باندھ دیتے ہیں۔ اس میں تین سطح آپس میں ملتی ہیں اس لئے جوڑ مضبوط ہوتا ہے۔ لیکن اس کام کے کرنے میں زیادہ تجربہ ہونے کی ضرورت ہے۔

وِپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING) - تنہ (STOCK) ایک یا دو سال کا ہونا چاہیے۔ زمین سے قریب ۴" چھوڑ کر تنے کو
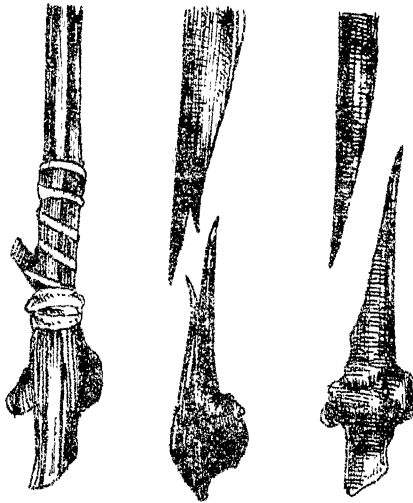
وِپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING)

کاٹ دیتے ہیں اور چوٹی پر کچھ چپٹا حصہ چھوڑ کر تنے کو نیچے کی طرف لمبا کاٹ دیتے ہیں ۔ اسی طرح شاخ (SCION) کو بھی کاٹ کر دونوں کو پھنسا کر باندھ دیتے ہیں اور اوپر مٹی میں گوبر ملا کر لگا دیتے ہیں ۔ جڑ کو پانی دیتے ہیں اور ہوا کو کافی نم رکھتے ہیں ۔ تنہ اور شاخ برابر موٹائی کی ہونی چاہیے ۔

ویج گرافٹنگ (WEDGE GRAFTING) ۔ تنہ اور شاخ
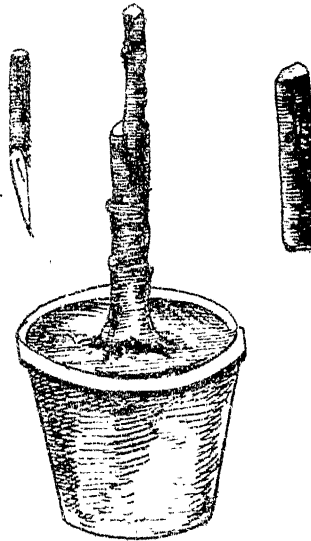
ویج گرافٹنگ (WEDGE GRAFTING)

برابر موٹائی کے ہوں - تنے کو ۹" کی اونچائی پر کاٹ کر چوٹی کو اس طرح کاٹنا چاہیے کہ کھونٹی (WEDGE) کی شکل والی شاخ اس میں اچھی طرح بیٹھ جائے - پھر پہلے کی طرح باندھ کر سایے میں رکھنے پر قریب ۶ ہفتے میں اچھا پودا بن جاتا ہے -

سائڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING) - تنہ اور شاخ
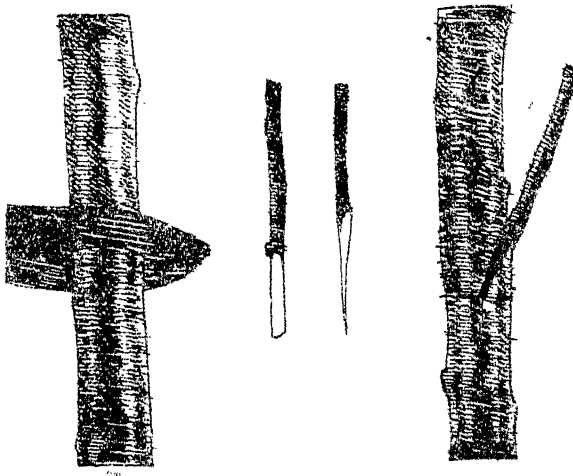
سائڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING)

یک موٹائی کے ہونا ضروری نہیں - شاخ پتلی ہونی چاہیے - تنے کو

کاٹنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر چاہیں تو شاخ (SCION) لگانے کی جگہ سے اوپر کا حصہ کاٹ سکتے ہیں ۔ تنے کو بغل میں چاقو سے قریب ½ نیچے کی طرف کاٹ دیتے ہیں اور شاخ کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر اندر رکھنے کے بعد باندھ دیتے ہیں ۔ یہ طریقہ اچھا اور آسان ہے ۔

کلیفٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING) ۔ اس میں تنہ
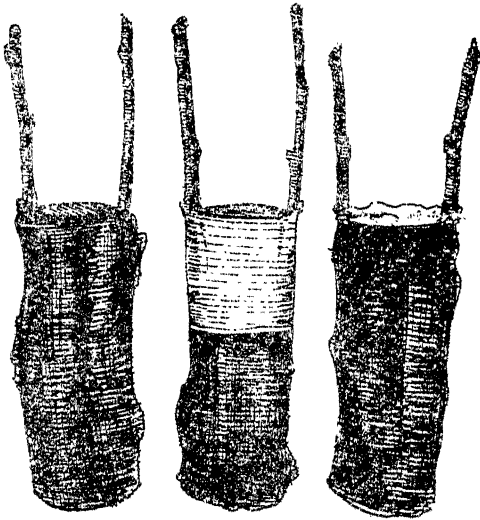
کلیفٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING)

شاخ سے دوگنا یا تیگنا موٹا ہوتا ہے اور اُس کو زمین سے قریب ۹" چھوڑ کر کاٹ دیتے ہیں - پھر آری سے دو حصّوں میں کھڑا چیر کر بیچ میں ایک کھونٹی لگا دیتے ہیں تاکہ دونوں حصّے الگ رہیں - دو شاخوں (SCIONS) کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر دونوں سروں پر اس طرح بٹھاتے ہیں کہ شاخ کا اندر والا چھلکا تنے کے چھلکے کے ٹھیک سامنے رہے۔ اس کے بعد کھونٹی کو نکال لیتے ہیں تو دونوں شاخیں جکڑ جاتی ہیں - پھر باندھ دیتے ہیں - تمام کٹے ہوئے حصّوں پر موم لگا دینا چاہیے - ۴، ۶ سال کے پُرانے اور خراب تنوں کو کاٹ کر اس طریقہ سے ٹھیک کر سکتے ہیں -

کراؤن گرافٹنگ (CROWN GRAFTING)- تنے کو مندرجۂ بالا طریقے سے کاٹ لیا اور چوٹی سے نیچے کی طرف چھلکے کو قریب ۲" ایک تیز چاقو سے چیر کر دونوں حصّوں کو دھیرے دھیرے علیحدہ کیا - شاخ (SCION) کی پتّیاں توڑ کر اُسے کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر لکڑی اور چھلکے کے بیچ میں ڈال کر باندھ دیا اور مٹّی میں گوبر ملا کر اوپر لگا دیا - دھوپ اور تیز ہوا سے بچانے کے لئے گھاس کا ایک ڈھکّن بنا کر تنے کے اوپر رکھ دیا جس کو روشنی جانے کے لئے تھوڑا سا شمال کی طرف کھول دیا - اگر تنہ بڑا ہے تو دو شاخیں بھی لگا سکتے ہیں۔ اور اس طریقے سے کافی پُرانے و خراب تنوں کو اچھی قسم کا بنا سکتے ہیں -
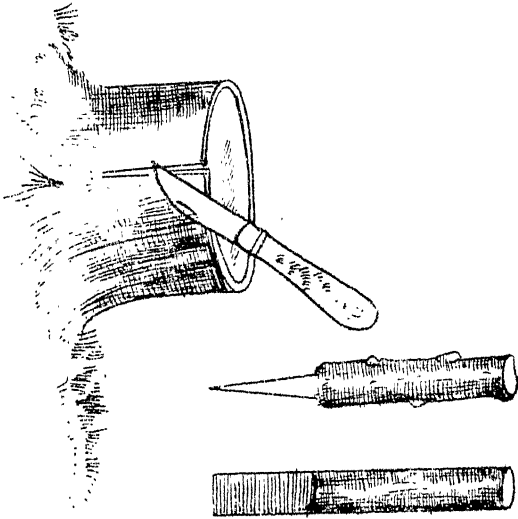
کراؤن گرافٹنگ (CROWN GRAFTING)
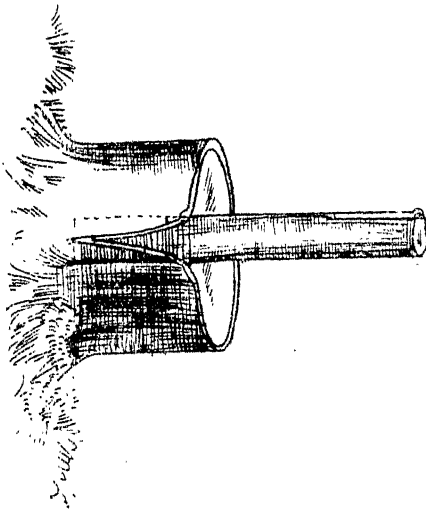
ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING) - ٹوپ گرافٹنگ، کلیفٹ گرافٹنگ اور کراؤن گرافٹنگ وغیرہ ایسے موسم میں کرنے چاہییے جبکہ کلیاں سوئی ہوئی (DORMANT) حالت میں ہوں یا اُگنا شروع کر رہی ہوں ۔ جنوری سے مارچ تک ٹھیک وقت ہے ۔

ٹوپ گرافٹنگ سے پھل کے پیڑ کو ایک قسم سے دوسرے قسم کا بنا سکتے ہیں ۔ پیڑ کی شاخوں کو آری سے اتنی اونچائی پر کاٹنا چاہیے کہ ۳ - ۴ موٹی ڈالیاں کٹ جائیں جن میں نئی شاخیں (SCIONS) لگائی جائیں گی ۔

ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING)

شاخوں کو موٹی ڈالیوں میں بھی لگا سکتے ہیں لیکن پتلی شاخوں میں کرنے سے پھل جلد آجاتا ہے ۔

بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING) - یہ بالکل کلیفٹ گرافٹنگ کی طرح ہے ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تنہ (STOCK) چیرا نہیں جاتا ۔ چھلکے کو چیر کر اور اگر تنہ پُرانا ہو تو بغیر چیرے ہوئے ہی شاخوں (SCIONS) کو چھلکے اور لکڑی کے بیچ میں ڈال کر باندھ دیتے ہیں ۔ اس گرافٹنگ کو

موسم بہار کے قبل ہرگز نہیں کر سکتے کیونکہ چھلکا علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس لئے شاخوں (SCIONS) کو جنوری، فروری میں کاٹ کر بالو یا کائی (MOSS) میں رکھ لینا پڑے گا تاکہ ان کی کلیاں بڑھنے نہ پائیں۔
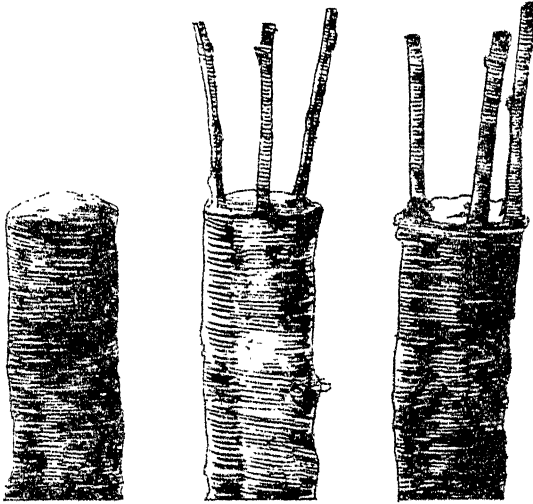
بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING)

نوچ گرافٹنگ (NOTCH GRAFTING) - یہ طریقہ مندرجہ بالا طریقوں سے اچھا ہے کیونکہ اس کو سال میں کسی وقت کر سکتے ہیں۔ تنے کو چیرنا بھی نہیں پڑتا لیکن شاخوں (SCIONS) کے جڑنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ چاقو اور چھوٹی آری کی مدد سے تنے میں دو یا تین ۲-۱ انچ لمبے تکونے کھانچے اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ تقریباً تنے کے بیچ تک پہونچ جائیں۔ شاخوں کو

بھی اسی طرح ہکونی شکل کا کاٹ کر اُس میں اچھّی طرح پھنسا کر باندھ دیتے ہیں یا کیل سے جڑ کر موم لگا دیتے ہیں۔

برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING) کبھی کبھی کیڑے اور بیماریوں یا اور کسی وجہ سے پیڑ کے تنے کا چھلکا (BARK) بالکل سڑ جاتا ہے یا کٹ جاتا ہے جس سے پیڑ کو نقصان ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں پودوں کو سوکھنے سے بچا سکتے ہیں۔ سڑا ہوا حصہ نکال کر نئی شاخیں (SCIONS) اس طرح بٹھاتے ہیں کہ نیچے اور اوپر کے زندہ چھلکے کا تعلق ہو جائے اور خوراک آنے جانے لگے۔ اِس کو
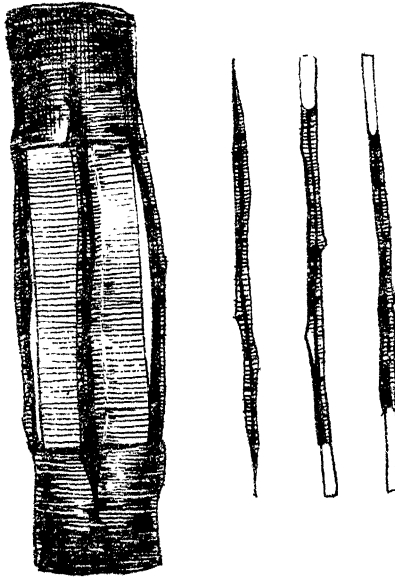
برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING)

موسم بہار میں ہی کرتے ہیں اس لئے شاخوں کو پہلے ہی سے کاٹ کر ٹنگ گرافٹنگ کی طرح رکھ لیتے ہیں۔ شاخوں کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا دونوں سروں پر بنا لیتے ہیں اور تنے پر چاروں طرف ۲" - ۳" کی دوری پر کئی شاخیں (SCIONS) اس طرح لگاتے ہیں کہ ان کے سرے چھلکے اور لکڑی کے بیچ میں رہیں۔ اس کے بعد تمام کھلے ہوئے حصہ پر اچھی طرح موم لگاتے ہیں اور شاخوں (SCIONS) سے جو کلیاں اُگیں انھیں فوراً ہی توڑ دیتے ہیں ۔

روٹ گرافٹنگ (ROOT GRAFTING)۔ اس طریقے سے ایک ۔۳/۴ شاخ (SCION) کو پوری جڑ پر یا اس کے ایک حصے پر باندھتے ہیں۔ ٹھنڈے مقامات میں اس طریقے سے ہی سیب اور ناشپاتی پر گرافٹنگ کیا جاتا ہے۔ پودوں کی پتیاں جھڑ جانے پر جڑ کو کھول دیتے ہیں اور پھر شاخ (SCION) کو چھیل کر یا ٹنگ گرافٹنگ کی طرح کاٹ کر باندھ دیتے ہیں ۔

گرافٹنگ کے لئے موم وغیرہ

GRAFTING WAX ETC.

گرافٹنگ کرنے کے بعد کٹے ہوئے اور کھلے ہوئے حصوں پر لگانے کے لئے موم کا مکسچر بناتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل چیزیں ملائی جاتی ہیں:۔

بیروزہ ۲ سیر۔ موم ½ سیر۔ السی کا تیل ½ سیر اور کاجل ½ چھٹانک ۔ ان سب کو پگھلا کر ملا لیتے ہیں اور ضرورت کے مطابق برش (BRUSH) سے کھلے ہوئے حصوں پر لگا دیتے ہیں۔ مٹی اور گوبر ملا کر بھی استعمال کرتے ہیں،

لیکن موم کا مکسچر زیادہ اچھا ہوتا ہے ۔

گرافٹنگ کرنے کا وقت

TIME OF GRAFTING

اِنارچنگ اور ٹنگ گرافٹنگ سال میں کسی وقت کر سکتے ہیں لیکن مارچ سے جولائی تک کرنا سب سے اچھا ہے ۔ اِن کے علاوہ دوسرے طریقوں سے جنوری ۔ فروری میں کرنا ٹھیک ہے جبکہ کلیاں سوئی ہوئی (DORMANT) حالت میں ہوتی ہیں ۔

(۲) چشمہ باندھنا

BUDDING

بڈنگ کرنے میں ایک اچھی قسم کی کلی (SCION) کو جنگلی قسم کے تنے (STOCK) پر باندھتے ہیں اور اُس کے بڑھنے پر پودا تیار ہوتا ہے ۔ اِس طریقہ سے پودے صرف تیار ہی نہیں کئے جاتے بلکہ ایک قسم کے پودے کو دوسری قسم کا بنا سکتے ہیں ۔ اِس کو انگریزی میں ٹوپ ورکنگ (TOP WORKING) کہتے ہیں ۔ پُرانے پیڑ کی شاخیں نیچے تک کاٹ دیتے ہیں اور اُن سے نکلی ہوئی ایک سال کی نئی شاخوں پر چشمہ لگاتے ہیں جن کے بڑھنے پر پُرانے پیڑ پھر نئے ہوجاتے ہیں ۔ چشمہ باندھنے سے گرافٹنگ کی طرح ہی تندرست پودے تیار ہوتے ہیں اور اُن میں پھول پھل بھی جلد آتے ہیں ۔

چشمہ باندھنے میں مندرجہ ذیل باتیں مدنظر رکھنی چاہیے -

(۱) جہاں تک ہوسکے نئی کلیاں لینی چاہیے یعنی ۹ مہینے سے زیادہ عمر والی ہرگز نہ ہوں۔ صرف پتی کی کلی (LEHF BUD OR WOODBUD) استعمال کرتے ہیں کیونکہ پھول کی کلی (FLOWER BUD) پھول کر سوکھ جاتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ پتی والی کلیاں ہمیشہ چھوٹی اور نکیلی ہوتی ہیں -

(۲) تیز دھوپ سے بچانے کے لئے کلی کو تنے پر شمال کی طرف لگانا چاہیے۔ اگر تنہ سایہ میں ہو تو چاہے جس طرف باندھ سکتے ہیں -

(۳) چشمہ زمین کے جتنا نزدیک باندھا جائے اتنا ہی اچھا ہے اور اُسے زیادہ اونچا باندھنے سے کامیابی بہت کم ہوتی ہے -

(۴) چشمہ باندھنے والی شاخ کے علاوہ پودے کی سب ڈالیاں کاٹ دی جائیں تو چشمہ کسی ایک شاخ پر باندھ سکتے ہیں۔ لیکن بیج بُو کر یا کٹنگ لگا کر تنے (STOCK) تیار کرنا ہی ٹھیک ہوتا ہے۔ بیج سے ایک یا ڈیڑھ سال میں تنے تیار ہوجاتے ہیں اور انھیں مستقل جگہ پر لگا کر چشمہ باندھنا چاہیے -

(۵) چشمہ باندھنے کے قبل یہ دیکھ لینا چاہیے کہ تنہ تندرست اور باندھنے کے قابل ہے یا نہیں۔ اگر اُس کا چھلکا آسانی سے الگ ہوجائے تو ٹھیک سمجھنا چاہیے اور اگر پھٹ جائے تو چشمہ ہرگز نہ باندھنا چاہیے -

(۶) چشمہ چاہے جس طریقے سے کیا جائے۔ لیکن یہ ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ تنے اور کلی کا کیمبیم لیر (CAMBIUM LAYER) جو لکڑی اور

چھلکے کے بیچ میں ہوتا ہے - آپس میں مل جائیں تاکہ دونوں جڑ سکیں -

(۷) کلیاں تندرست اور اچھی قسم کے پودے سے لینی چاہئیں - شاخ کے سب سے اوپر کی اور سب سے نیچے کی کلیاں نہ لی جائیں -

(۸) تنہ اور کلی والی شاخ تقریباً برابر موٹائی اور ایک ہی رنگ کی ہونے سے چشمہ جلد لگتا ہے - بالکل نئی شاخوں (WATER SHOOTS) سے، جو یکایک نیچے سے اُگ پڑتی ہیں - کلی (SCION) نہ لینی چاہیے -

چشمہ باندھنے کا وقت

TIME OF BUDDING

چشمہ سال میں ہر وقت باندھ سکتے ہیں لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ جب چھلکا آسانی سے الگ ہو جائے گا تو کامیابی زیادہ ہوگی - اس لئے موسم بہار کے قبل جنوری، فروری میں اور جولائی سے لے کر اکتوبر تک باندھنا ٹھیک ہے - مختلف پودوں میں چشمے ایک ہی وقت نہیں باندھے جاتے - سنترہ وغیرہ میں فروری و جولائی میں کرتے ہیں اور گلاب میں جنوری اور اکتوبر میں باندھنا چاہیے -

چشمہ لگانے کے طریقے

METHODS OF BUDDING

چشمہ لگانے کے کئی طریقے ہیں -

(۱) سادہ طریقہ (SIMPLE OR SHIELD BUDDING) -

(ا) سیدھا کاٹنا (VERTICAL CUT) -

(ب) ٹی کی طرح کاٹنا (T-CUT) -

(س) اُلٹی ٹی کی طرح کاٹنا INVERTED T (⊥-CUT) -

(۲) ٹیوب بڈنگ (FLUTE OR TUBE BUDDING) -

(۳) پیچ بڈنگ (PATCH BUDDING) -

(۴) رنگ بڈنگ (RING OR ANNULAR BUDDING) -

(۵) ہنج بڈنگ (HINGE OR MODIFIED H. BUDDING) -

(۶) چپ بڈنگ (CHIP BUDDING) -

(۱) سادہ طریقہ (SIMPLE BUDDING) - یہ طریقہ زیادہ تر کام میں لایا جاتا ہے اور موٹے چھلکے والے پودوں کو چھوڑ کر سب میں کر سکتے ہیں - تنے (STOCK) میں جس طرح کا چیرا دیتے ہیں اُسی طرح اُس کے مختلف نام ہیں لیکن جہاں تک ہو سکے پودوں میں سیدھا چیرا دے کر ہی چشمہ باندھنا ٹھیک ہوتا ہے - کلی کو مع چھلکے و کچھ لکڑی کے ساتھ شاخ سے نکالتے ہیں اور تنے میں باندھنے کے قبل پتی کی ڈنڈی کا ½ حصہ چھوڑ کر باقی سب کاٹ دیتے ہیں -

تنے (STOCK) کو سیدھا T یا ⊥ کی شکل کا کاٹ کر چشمے کو اس طرح بٹھاتے ہیں کہ انکھوا اور پتی کی ڈنڈی کے علاوہ چھلکے کا حصہ

باہر ذرا بھی نہ نکلا رہے - رفیا گھاس (RAFFIA GRASS) یا کیلے کے
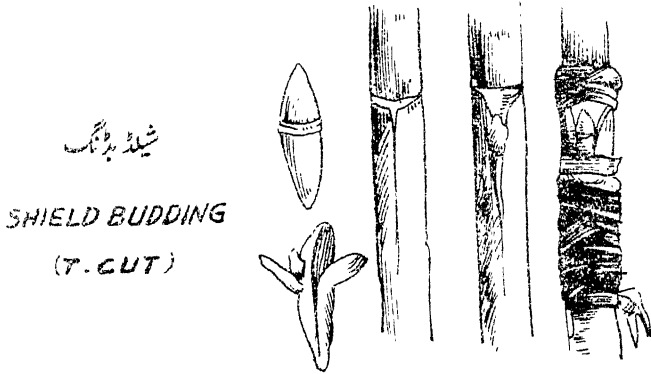
ریشے سے اس طرح باندھا جائے کہ انکھوا ڈھکنے نہ پائے اور اس کو ۱۰-۲۰ دن کے بعد کاٹ دینا چاہیے - آج کل ربر کا تاگا بھی باندھتے ہیں جس کو کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ تنہ موٹائی میں بڑھنے پر ربر کو خود ہی پھیلا دیتا ہے اور کچھ ہفتوں کے بعد سڑ کر خود ہی گر جاتا ہے - اگر کلی سے لکڑی کا حصہ آسانی سے نہ نکلے اور انکھوا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو مع لکڑی کے لگا سکتے ہیں - کچھ لوگ لکڑی کو بالکل نہیں نکالتے کیونکہ لکڑی چشمے کو جلد سوکھنے نہیں دیتی اور آسانی کی وجہ سے کامیابی بھی زیادہ ہوتی ہے - کچھ دنوں کے بعد پتی کی ڈنڈی کا حصہ سوکھ کر گر جاتا ہے جس سے یہ معلوم ہوگا کہ چشمہ لگ گیا - کلی (SCION) کے قریب ½" بڑھنے پر ریشہ کاٹ دینا چاہیے - تنے کا کچھ حصہ چشمہ باندھنے کے بعد ہی کاٹ دیتے ہیں

اور جب چشمہ کافی بڑھ جاتا ہے تو جوڑ کے ٹھیک اوپر سے کل کاٹ دینا چاہیے۔ چشمے کے نیچے اور اوپر سے تنے پر کوئی شاخ نہ اُگنے دی جائے ورنہ چشمہ کمزور ہو جائے گا۔

(۲) فلوٹ بڈنگ (FLUTE BUDDING) - یہ طریقہ بالکل پیچ بڈنگ کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تنے (STOCK) کا قریب اُ چھلکا ایک گانٹھ پر پیچھے سے چیر کر چاروں طرف سے نکال لیا جاتا ہے۔ اور اُسی کے برابر چشمہ نکال کر اس پر باندھ دیتے ہیں۔

(۳) پیچ بڈنگ (PATCH BUDDING) - اس طریقے سے چشمہ موٹے چھلکے والے پودوں پر کیا جاتا ہے۔ تنے کی ایک گانٹھ پر کچھ چھلکا چوکور شکل کا نکال لیتے ہیں اور اُسی جگہ پر ٹھیک اتنا ہی بڑا چشمہ بٹھا دیتے ہیں۔

چشمے کو شاخ سے کھینچ کر نہیں نکالتے بلکہ کھسکا کر الگ کرنا چاہیے تاکہ اُس میں لکڑی کا کچھ حصہ رہ جائے۔ باندھنے کے لئے مومی کپڑے کا فیتہ ٹھیک ہوتا ہے کیونکہ ریشہ باندھنے سے چشمہ جلد سوکھ جاتا ہے۔ کچھ پودوں کی پتیاں و اُن کی ڈنڈیاں چوڑی ہوتی ہیں اور چشمہ باندھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ اس لئے بہت سے لوگ چشمہ نکالنے کے قبل ہی شاخ پتیوں کو مع ڈنڈی کے۔ ڈنڈی کا ½ حصہ چھوڑ کر کاٹ دیتے ہیں۔ چشمہ باندھنے کے وقت تک وہ سوکھ کر گر جاتی ہے یا آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ چشمے کے بڑھنے پر تنے (STOCK) کے اوپر کا حصہ کاٹ کر موم لگا دینا چاہیے۔

(۴) رنگ بڈنگ (RING BUDDING) - تنے (STOCK) کو

زمین سے قریب اُکی اونچائی پر گانٹھ کے ½ اوپر کاٹ دیتے ہیں اور چوٹی پر اُلمبا چھلکا کھینچ کر نکال لیتے ہیں۔ اسی طرح اتنی ہی موٹی شاخ سے اُلمبا چشمہ اُتار کر تنے پر چڑھا کر باندھ دیتے ہیں اور کھلے ہوئے حصے پہ موم لگا دیتے ہیں۔ یہ طریقہ انھیں پودوں میں کیا جاتا ہے جن کا چھلکا موٹا ہو اور آسانی سے کھینچ کر نکل آئے۔ چشمے کے جوڑنے میں زیادہ وقت لگتا ہے اور کامیابی بھی کم ہوتی ہے۔

(۵) ہنج بڈنگ (HINGE BUDDING)۔ جبکہ تنے (STOCK) کا چھلکا چشمے کے چھلکے سے زیادہ موٹا ہو تو ہنج بڈنگ کے علاوہ یہ طریقہ بھی کام میں لاتے ہیں۔ تنے کے چھلکے کو ⌶ کی شکل کا چیر لیتے ہیں اور پیچ بڈنگ (PATCH BUDDING) کی طرح چشمہ کاٹ کر چھلکے کے اندر ڈال کر باندھ دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کافی اچھا ہے لیکن ٹھیک نہ باندھنے اور دیکھ بھال نہ کرنے پر چشمہ اکثر جڑتا نہیں ہے۔

(۶) چپ بڈنگ (CHIP BUDDING)۔ کچھ پودوں کا چھلکا (جیسے انگور وغیرہ) چشمہ باندھنے کے وقت آسانی سے الگ نہیں ہوتا ایسی حالت میں چپ بڈنگ (CHIP BUDDING) کرنا چاہیے۔ زیادہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے انگور کی پکی ہوئی یعنی ہری بھوری شاخ سے چشمہ لینا چاہیے۔ تنے سے کسی ایک گانٹھ پر قریب اُلمبا ٹکڑا کچھ لکڑی و چھلکے کو لیتے ہوئے کاٹ لیتے ہیں اور اسی ناپ و شکل کا ایک چشمہ کاٹ کر باندھ دیتے ہیں۔ چشمہ آسانی سے کاٹنے کے لئے پہلے شاخ کو

گانٹھ کے نیچے سے کاٹ کر چشمے کو چاقو کی مدد سے اوپر سے نیچے کی طرف
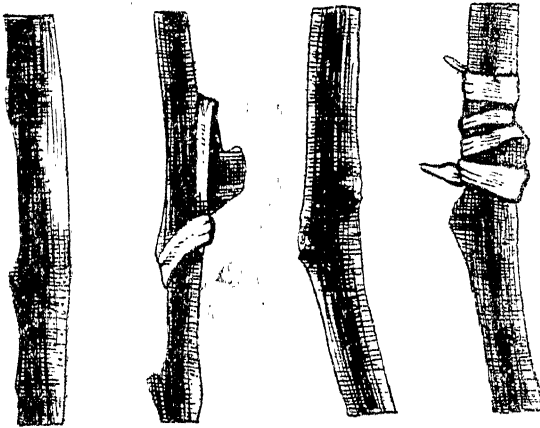
چپ بڈنگ (CHIP BUDDING)

کاٹ لیتے ہیں۔ چشمہ زمین کے بالکل نزدیک باندھتے ہیں اور فوراً ہی ۳ نم مٹی سے ڈھک دیتے ہیں۔ تنے کو آیندہ موسم بہار تک نہیں کاٹتے اور باندھنے کے لئے ریشہ یا رفیا گھاس ہونی چاہیے۔

چپ بڈنگ انگور کے علاوہ اور کسی پودے میں اچھی طرح کامیاب نہیں ہوتی۔
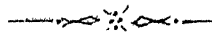
سینتیسواں باب

پھلوں کے پودے لگانا اور اُن کی دیکھ بھال

PLANTING AND CARE OF AN ORCHARD

زمین کا انتخاب

SELECTION OF SITE

پھلوں کے باغ کی زمین کا انتخاب کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل باتیں مدِنظر رکھنی چاہیے۔

(ا) زمین۔ جس زمین میں پیڑ اُگ رہے ہوں یا کھیتی ہو رہی ہو وہی پھلوں کے لئے ٹھیک سمجھی جاتی ہے لیکن اُس کی گہرائی کافی ہونی چاہیے۔ بڑے پودوں کے لئے ۸ - ۱۰ اور چھوٹے پودوں کے لئے ۵ - ۶ ہونا ضروری ہے۔

(ب) سنچائی کا انتظام۔ پودوں کو شروع میں ۲ - ۳ سال تک زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر درمیانی زمین میں سبزیاں اُگانی ہوں تو پانی کا اچھا انتظام کرنا اور بھی ضروری ہے۔

(س) پھلوں کی چھوٹی یا بڑی منڈی باغ کے نزدیک ہونی چاہیے۔
(د) باغ سے منڈی تک پھلوں کو ڈھونے کے لئے اچھی سڑک ہونی چاہیے۔ موٹر یا ریل کا انتظام ہو تو اور بھی اچھا ہے۔
(ل) زمین زرخیز ہو۔ مزدور آسانی سے مل سکیں۔ جنگلی جانوروں اور دوسرے ذریعوں سے نقصان نہ ہو۔ ایسی جگہ انتخاب کرنی چاہیے۔

زمین کی تیاری

SOIL PREPARATIONS

پہلے زمین کی مختلف سطحوں (LEVELS) کو دیکھ کر ہموار کرنا چاہیے تاکہ پانی ہر ایک جگہ آسانی سے پہونچ سکے۔ پودے لگانے کے بعد زمین کو ہموار کرنا فضول ہے۔ آبپاشی کی خاص نالی سب سے اونچی جگہ پر رکھنا اور اُس کو پختہ بنانا ضروری ہے۔ زمین کی گہری جوتائی کرنی چاہیے اور سب نقصان دہ کھرپتوار جیسے کانس وغیرہ نکال دینا چاہیے۔

پھلوں کا انتخاب

SELECTION OF VARIETIES

بازار کی مانگ کے مطابق پھلوں اور اُن کی مختلف قسموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایک پھل کی کئی قسمیں لگانے سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ صرف ۲ یا ۳ زیادہ بکری والی قسموں کو لگانا چاہیے۔

پودوں کا فاصلہ

DISTANCE OF PLANTING

پودوں کو نزدیک لگانا ٹھیک نہیں۔ ہر ایک پودے کو چاروں طرف پھیلنے کے لئے کافی جگہ دینی چاہیے۔ گھنا لگانے سے ہوا اور روشنی اندر تک نہیں پہونچنے پاتی جس سے پھل چاروں طرف کی شاخوں پر برابر نہیں آتے۔ مختلف قسم کے پودوں کو لگانے کا ٹھیک فاصلہ اُن کے بیان میں آگے لکھا گیا ہے۔

پودے لگانے کا طریقہ

METHOD OF PLANTING

مختلف پھلوں کو الگ الگ ٹکڑوں میں اور اگر ممکن ہو سکے تو ہر ایک پھل کی مختلف قسموں کو علیٰحدہ علیٰحدہ لگانا چاہیے۔ اِس سے اُن کی رکھوالی اور پھلوں کے توڑنے میں آسانی ہوتی ہے۔ پہلے باغ کا ایک نقشہ کاغذ پر بنا کر اُس کی نقل زمین پر کرنے سے کوئی غلطی نہیں ہونے پاتی۔

پودے لگانے کے ۳ طریقے ہیں

(۱) چوکور طریقہ (SQUARE SYSTEM)، (۲) تکونا طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM)، (۳) استار طریقہ (STAR SYSTEM)۔

(۱) چوکور طریقہ سب سے آسان ہے اور شہر کے نزدیک والے مقامات کے لئے ٹھیک ہے کیونکہ بیچ کی زمین میں غیر مستقل (TEMPORARY) پودے اور سبزیوں کو کئی سال تک اُگا کر زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۲) تکونا طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM)۔ اِس میں چوکور طریقے سے تقریباً ۱۵ فیصدی زیادہ پودے آتے ہیں اور گوڑائی کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ یہ طریقہ شہر کے نزدیک اور دُور والی جگہوں کے لئے ٹھیک ہے۔

(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM)۔ یہ تکونا ہی طریقہ ہے لیکن پودوں کا فاصلہ زیادہ بڑھا کر قطاروں کی دُوری کم کر دی گئی ہے۔ یہ خیال رہے کہ پودوں کے چاروں طرف پھیلنے کے لئے تقریباً برابر جگہ ملے۔ شہر سے دُور والے مقام کے لئے یہ طریقہ ٹھیک ہے اور اِس میں تکونے کے بمقابلہ قریب ۔ افیصدی پودے زیادہ لگتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نقشوں سے ظاہر ہو جائے گا کہ تینوں طریقوں میں کیا فرق ہے۔
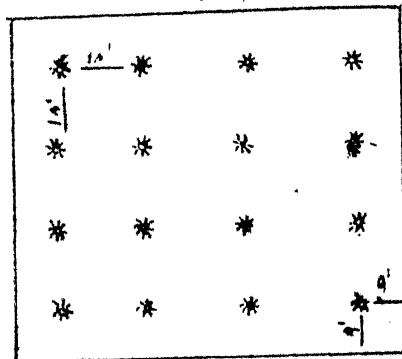
چوکور طریقہ ایک ایکڑ میں ۱۳۰ پودے
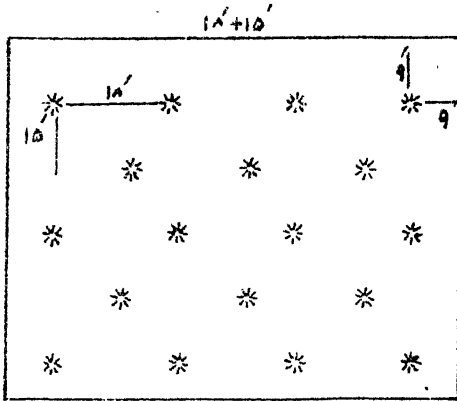
تکونا طریقہ ایک ایکڑ میں ۱۵۰ پودے
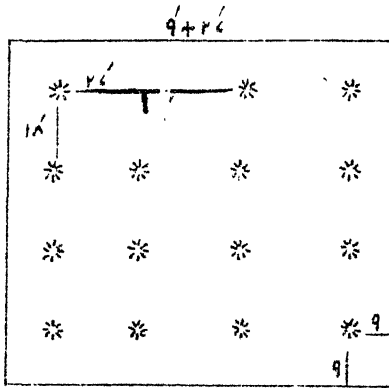
اشار طریقہ ایک ایکڑ میں ۱۸۲ پودے

ونڈ بریکس (WINDBREAKS)- تیز ہواؤں سے قلموں اور پھلوں کو اکثر نقصان ہو جاتا ہے - آندھی کے جھونکوں کو روکنے کے لئے اور لُو و ٹھنڈی ہواؤں سے حفاظت کرنے کے لئے باغ کے کنارے ضرورت کے مطابق پیڑ لگانے چاہئیں۔ جن کو ونڈ بریکس کہتے ہیں - جنوبی مغربی کونے سے شمالی مشرق کونے تک پیڑ لگانے سے کام چل سکتا ہے اور باقی کنارا کھلا رہے تاکہ ہوا اور روشنی کی رکاوٹ نہ ہو -

پیڑوں کو گھنا - اونچا اور جلد بڑھنے والا ہونا چاہیے - دیسی آم یا جامن وغیرہ لگا سکتے ہیں - پیڑوں کے بیچ میں کوئی کانٹے دار جھاڑی جیسے کروندہ لگا کر جانوروں اور چوروں سے حفاظت کرنی چاہیے -

قلمیں کہاں سے منگائی جائیں

PURCHASE OF PLANTS

پودے ہمیشہ قابل اطمینان اور جان کار نرسری سے منگانے چاہئیں - چاہے قیمت زیادہ کیوں نہ پڑے - پودے سچے اور اپنی نسل کے پکے ہونے چاہئیں۔ اور قلمیں اچھی طرح تیار کی ہوئی ہوں - آب و ہوا کے مطابق قسموں کا انتخاب کرنا ضروری ہے -

پودوں کی عمر

AGE OF PLANTS

قلمیں ایک یا دو سال کی خریدنی چاہئیں - ۳، ۴ یا ۵ سال کی قلمیں

خراب ہوتی ہیں۔ ایسے پودے کمزور رہ جاتے ہیں اور اکثر سُوکھ بھی جاتے ہیں کیونکہ اُن کی اصلی بڑھنے والی عمر نرسری میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔ بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ زیادہ عمر والی قلمیں لگانے سے جلد پھل مل جائیں گے اور نرسری والے بھی اُن کی قیمت زیادہ بتلا کر دھوکا دیتے ہیں۔ ان سب باتوں میں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

گڈھوں کی تیاری

PREPARATION OF PITS

نئے پودوں کی جڑیں بہت ہی نازک ہوتی ہیں اس لئے شروع میں اُن کے پھیلنے کے لئے بُھر بُھری، نرم اور کھاد والی مٹی ہونی چاہیے۔ آم جیسے پیڑوں کے لئے ۴ × ۴ × ۴ کے گڈھے۔ اور چھوٹے پودوں کے لئے ۳ × ۳ × ۳ کے ہونے چاہیے۔ پودے لگانے کے ۲، ۳ مہینے قبل ہی گڈھے کھود کر مٹی کو دھوپ اور ہوا کھانے کے لئے چھوڑ دینا چاہیے۔ لگاتے وقت ایک حصہ کھاد چار حصے مٹی میں ملا کر گڈھوں کو دبا کر سطح سے تقریباً ۶" - ۹" کی اونچائی تک بھرنا چاہیے۔ ہلکی زمین میں گڈھوں کی ناپ کچھ کم کر سکتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

TIME OF PLANTING

لگانے کے وقت کے مطابق پودے دو قسموں میں منقسم ہیں۔

(۱) ڈیسی ڈوئیس (DECIDUOUS TREES) - جن کی پتیاں جاڑے کے دنوں میں بالکل جھڑ جاتی ہیں - جیسے آڑو، ناشپاتی، الوچا، سیب وغیرہ - ان کو جنوری میں لگانا چاہیے -

(۲) نون ڈیسی ڈوئس (NON-DECIDUOUS TREES) - جن کی پتیاں پوری طور سے نہیں جھڑتیں - جیسے آم، لیچی اور سنترہ وغیرہ - ان کو بارش ہو جانے پر یعنی جولائی میں لگانا چاہیے - لیکن موسم خزاں اور موسم بہار کے شروع (AUTUMN AND SPRING SEASON) میں بھی لگا سکتے ہیں - گملوں میں اُگے ہوئے پودوں کو گرمیوں کے علاوہ ہر ایک موسم میں لگا سکتے ہیں -

پودے لگانا

ACTUAL PLANTING

پودوں کو گڈھوں میں لگاتے وقت مندرجہ ذیل باتیں مدِنظر رکھنے سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے

(۱) پودوں کو گڈھے کے ٹھیک بیچ میں لگانا -

(۲) پودوں کو بالکل سیدھا یعنی کھڑا لگانا -

(۳) پودوں کو ٹھیک گہرائی پر لگانا (تنہ زیادہ نہ ڈھکنے پائے) -

(۴) جڑیں چاروں طرف برابر پھیلتی رہیں -

(۵) لگانے کے بعد مٹی کو چاروں طرف سے دبانا اور اگر ضرورت ہو تو پودے کو سہارا دینا -

(۶) لگانے کے بعد پانی ہزارے سے دینا۔ جہاں تک ہو سکے شام کے وقت پودے لگانا۔

(۷) لگانے کے بعد لیبل والا تار (WIRE LEBEL) نکال دینا۔

(۸) لگانے کے بعد شاخوں کا ½ یا ⅓ حصہ ضرورت کے مطابق چھانٹ دینا (HEADING BACK)۔

(۹) قطاروں میں پودے ایک سیدھ میں رہیں یعنی کوئی پود اقطار سے باہر نہ لگ جائے۔

(۱۰) پودے لگانے کے بعد تیز دھوپ اور خشک ہوا سے حفاظت کرنا۔

پودے لگانے کے بعد شروع کی دیکھ بھال

پودے لگانے کے بعد شروع میں ۲-۳ سال تک مندرجہ ذیل باتیں مدِ نظر رکھنی چاہیے۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے اور کامیابی نہیں ہو سکتی۔

(۱) سنچائی (پانی دینا)۔

(۲) نرائی اور گوڑائی وغیرہ۔

(۳) جنگلی تنے (STOCK) سے شاخوں کا پھوٹنا۔

(۴) پالے سے بچانا۔

(۵) گرمی کے دنوں میں تیز دھوپ اور لو سے بچانا۔

(۶) دیمک سے بچانا۔

سنچائی پہلے دو سال تک

IRRIGATION FOR TWO YEARS

(۱) پودے لگانے کے بعد ایک مہینے تک ہر تیسرے یا چوتھے دن پانی دینا۔

(۲) ۶ مہینے تک ہفتہ میں ایک مرتبہ سنچائی کرنا۔ اگر پودے برسات میں لگائے گئے ہیں تو اگست، ستمبر اور اکتوبر میں سنچائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(۳) نومبر سے فروری تک ۱۵ دن میں ایک مرتبہ اور مارچ، اپریل میں ۱۰ دن میں ایک مرتبہ سنچائی کرنا۔

(۴) مئی جون میں ہر ۶-۸ دن بعد سنچائی کرنا۔ اور نمی قائم رکھنے کے لئے گوڑائی کرکے پتی یا گھاس سے ڈھک دینا۔

تیسرے اور چوتھے سال کی سنچائی

(۱) جولائی سے اکتوبر تک سنچائی کی ضرورت نہیں پڑتی اور نومبر سے فروری تک مہینے میں ایک مرتبہ کرنی چاہیے۔

(۲) مارچ، اپریل میں ہر ۱۵ دن کے بعد اور مئی، جون میں ۱۰ دن پر کرنی چاہیے۔ سنچائی کرنے کے کئی طریقے کام میں لائے جاتے ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل نقشوں سے ظاہر ہے۔

۱- (کیاری کی سنچائی)
غلط طریقہ
CHANNEL SYSTEM
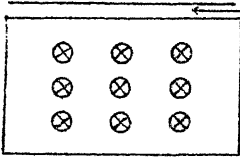
۲- (نالی کی سنچائی)
غلط طریقہ
BED SYSTEM
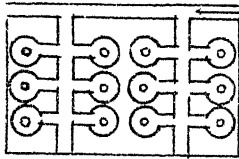
۳-(ا) (تھالوں کی سنچائی)
ٹھیک طریقہ
RING SYSTEM

پہلے دو طریقوں (کیاری اور نالی کی سنچائی) میں پودوں کی کھاد
آپس میں مل جاتی ہے اور ہر ایک پودے کو برابر پانی نہیں ملتا اِس لئے
ان کو عمل میں نہ لانا چاہیئے -

تیسرے طریقے میں دو قطاروں کے بیچ میں پانی کی ایک نالی رہتی ہے
اور ہر ایک پودے کے تھالوں کو پانی اِس سے الگ الگ ملتا ہے - یہ طریقہ

ٹھیک ہے اور ہمیشہ عمل میں لا سکتے ہیں۔

پہلے دونوں طریقوں میں پانی پودوں کے تنے سے بار بار لگتا ہے اس سے تنے میں مختلف قسم کی سڑانے والی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔لیکن تیسرے طریقے میں پانی نہیں چھونے پاتا کیونکہ پودے کے چاروں طرف تقریباً ایک فٹ چوڑا چبوترہ رہتا ہے۔ پانی پودے کے چاروں طرف ۹" چوڑی اور ۳" گہری نالی میں دیا جاتا ہے جو چوسنے والی جڑوں (FEEDING ROOTS) کو ہی ملتا ہے۔

نکائی اور گوڑائی

WEEDING & HOEING

سنچائی کے بعد ضرورت کے مطابق نکائی اور گوڑائی کرنی چاہیے تاکہ تھالوں میں کوئی کھرپتوار نہ اُگنے پائے۔ جڑوں میں ہوا کا گذر آسانی سے ہو اور نمی زیادہ دیر تک قائم رہے۔

جنگلی تنے سے شاخوں کا اُگنا

GROWTH FROM STOCK

اکثر چشمے والے اور گرافٹنگ والے پودے کے جنگلی تنے سے شاخیں پھوٹ آتی ہیں۔جن کو اگر شروع میں ہی نہ توڑا جائے تو بہت جلد بڑھ کر اصلی قلمی پودے کو کمزور کر دیتی ہیں۔اس کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیے۔

پالے سے بچانا

FROST PROTECTION

یو، پی میں اکثر جنوری، فروری کے مہینے میں پالا پڑتا ہے اور آم، لیچی وغیرہ کو شروع میں زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ اس سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے عمل میں لانے چاہیے:-

(۱) پھونس کی ٹٹی یا چٹائی پودے کے اوپر اور تینوں طرف (مشرق کی طرف چھوڑ کر) لگانا۔
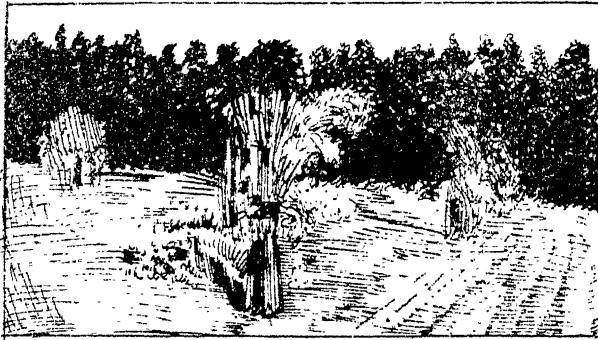
قلمی پودوں کو تیز ہوا اور پالے سے بچانا

(۲) پالا پڑنے کا اندیشہ ہونے پر شام کو سنچائی کا انتظام کرنا۔

(۳) پتیوں اور دیگر کھر پتوار کو جگہ بہ جگہ اکٹھا کرکے رات کو جلانا تاکہ

دھواں باغ میں چاروں طرف پھیل جائے۔

تیز دُھوپ اور لُو سے بچانا

پہلے دو سال تک ان سے حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔ لُو سے بچانے کے لئے مغرب کی طرف ٹٹی یا چٹائی لگا دی جائے۔ سنچائی تیسرے چوتھے دن کرتے ہوئے ہر سنچائی کے بعد گوڑائی کی جائے اور اس کے بعد تھالوں میں پتیاں اور کھر پتوار بچھا دیا جائے تاکہ نمی قائم رہے۔

دیمک سے بچانا

PROTECTION FROM WHITE ANTS

اس کے بارے میں پہلے بتلا چکے ہیں۔ اس سے پودوں کو بچانے کے لئے مندرجہ ذیل ترکیبیں عمل میں لانی چاہیے۔ (۱) پودوں کے تنوں پر کول تار لگانا۔ (۲) فنائل یا ہینگ کا پانی دینا۔ (۳) بارش کے بعد کبھی کبھی سڑی ہوئی مچھلیوں کا پانی فی پودا قریب ۱۰-۱۵ سیر دینا۔ (۴) توتیے کے گھول سے سنچائی کرنا۔ (۵) نیم اور مہوہ کی کھلی تھالوں کی مٹی میں ملانا۔ (۶) مدار کی جڑ کو پانی میں اُبال کر اس کے گھول کی سنچائی کرنا۔ (۷) ہلکی زمین میں لگاتار سنچائی کا انتظام رکھنا۔ (۸) ہر ایک تھالے کی مٹی میں ۲-۳ اونس پیرڈیکلور بینزین (PARADICHLOR-BENZENE) ملانا۔ (۹) کاربن ڈائی سلفائڈ (CARBON-DI-SULPHIDE)

کی دُھونی دینا۔
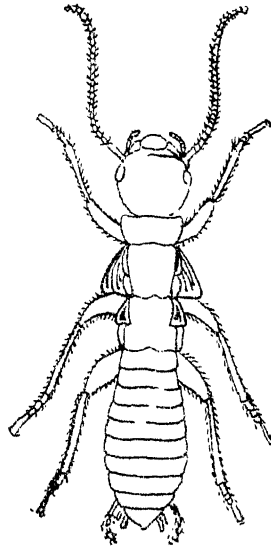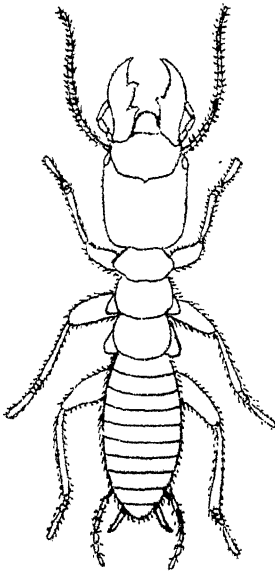
(نر اور سپاہی دیمک کی تصویر)

بعد کی سنچائی
(IRRIGATION IN LATER STAGES)

تیسرے چوتھے سال کے بعد پودوں کو زیادہ سنچائی کی ضرورت نہیں ہوتی اُن کی جڑیں کافی دُور تک پھیل جاتی ہیں۔ اکثر جون سے ستمبر تک

بارش ہونے کے باعث پانی کی ضرورت نہیں پڑتی اس کے علاوہ دوسرے مہینوں میں سنچائی کا وقت و مقدار ہر ایک پھلوں میں مختلف ہوتی ہے - آم اور امرود کو پانی کی ضرورت برابر برابر نہیں ہوتی - اور سنچائی ایک ہی وقت میں کرنا ضروری نہیں ہے - زیادہ تر ۲-۳ سنچائیوں کی ضرورت جاڑے کے دنوں میں پڑتی ہے اور فروری، مارچ میں پھول نکل آنے پر پھلوں کے بڑھانے کے لئے ہر دوسرے یا تیسرے ہفتہ میں پانی دینا چاہیے - اس کے بعد پھلوں کے پکتے وقت سنچائی کی ضرورت نہیں ہوتی -

سنچائی کا طریقہ

جوں جوں پیڑوں کی شاخیں بڑھتی جاتی ہیں اُن کے تھالوں کی نالی کا گھیرا بھی بڑھاتے جاتے ہیں - اس نالی کا درمیانی حصہ تقریباً پیڑ کی باہری ٹہنیوں کے نیچے ہونا چاہیے - آخر میں نالیاں آپس میں مل جاتی ہیں اور اُن کی جگہ شطرنج کے خانوں کا سا نقشہ بن جاتا ہے جس کا ہر ایک خانہ سنچائی کی نالیوں سے چاروں طرف گھرا رہتا ہے - پیڑوں کو پانی اب انھیں نالیوں کے ذریعہ ملتا ہے جن میں ڈھال کا خیال رکھتے ہوئے پانی کو ایک خاص رفتار سے چھوڑ دیا جاتا ہے - نالی کی گہرائی اور چوڑائی زمین پر منحصر ہے - ہلکی زمین میں چوڑی و اتھلی رکھنی چاہیئے اور مٹیار میں پتلی و گہری بنانی چاہیے - عام طور سے ۲' - ۲½' چوڑی اور ۳" سے ۹" گہری نالیاں کافی ہوتی ہیں - اس طریقے سے پانی دینے میں جڑیں چاروں طرف برابر پھیلتی ہیں - پیڑ سڈول ہوتے ہیں -

خوراک زیادہ لیتے ہیں اور مٹی کے یکایک سوکھ جانے سے کم اثر ہوتا ہے۔
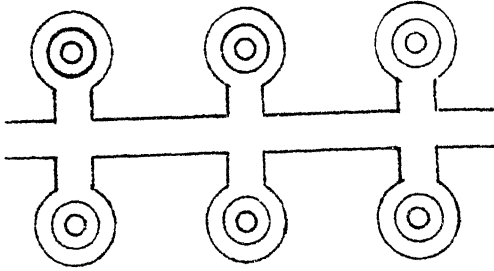
RING SYSTEM

۳۔(ب) تھالوں کی چھلّے دار سینچائی۔
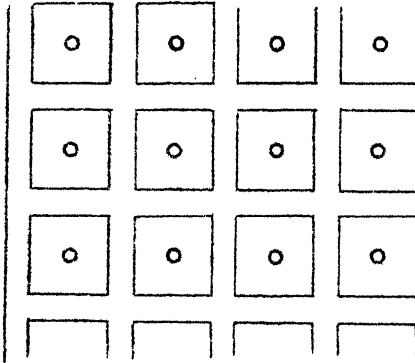
۳۔(س) آخری حالت۔ شطرنج کا سا نقشہ

شاخوں کی چھنٹائی

SHOOT PRUNING

پودوں میں شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے کئی مقصد ہیں ۔
(۱) پودے سڈول اور خوبصورت ہو جاتے ہیں ۔ (۲) پھول و پھل زیادہ اور بڑے بڑے آتے ہیں ۔ (۳) ایک ایکڑ میں زیادہ پودے لگا سکتے ہیں ۔ (۴) تمام سوکھی ہوئی بیمار اور گھنی شاخیں چھانٹ دی جاتی ہیں تاکہ روشنی اور ہوا کا گذر اندر تک ہو سکے ۔ (۵) پھلوں کے توڑنے اور دوائیں چھڑکنے میں آسانی ہو جاتی ہے ۔

شاخوں کی چھنٹائی ہر ایک پودے میں ایک ہی طرح نہیں کی جاتی ۔ دونوں قسم کے پودوں کے لئے اِس کا طریقہ الگ الگ ہے ۔

ڈیسی ڈوئیس ٹریز (DECIDUOUS TREES)۔ وہ پودے جن کی تمام پتّیاں جاڑے کے دنوں میں جھڑ جاتی ہیں زیادہ چھنٹائی چاہتے ہیں ۔ جیسے آڑو، آلوچا، ناشپاتی ۔ ان کی چھنٹائی کرنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے ۔

(۱) خاص تنہ ایک فٹ تک بالکل صاف رہنا چاہیے اور لگاتے وقت ۱½ - ۲ کی اونچائی پر کاٹ دیا جائے ۔

(۲) کاٹنے کے بعد تنے سے کئی شاخیں پھوٹتی ہیں جن میں سے ۳ - ۵ سب سے اچھی شاخوں کے علاوہ سب کو نکال دینا چاہیے ۔ نکالتے وقت اِس کا خیال رکھا جائے کہ شاخیں تنے کے چاروں طرف ہوا بہ پھیلیں اور ایک دوسرے کا

فاصلہ ۲ً سے کم نہ ہو ۔

(۳) جاڑے کے دنوں میں ان شاخوں کو تقریباً ا ؎ چھوڑکر ایک باہری کلی کے نیچے سے کاٹ دینا چاہیے ۔

(۴) جنوری ، فروری میں ان شاخوں سے کئی شاخیں نکلیں گی اُسی وقت ہر ایک شاخ میں ۲ کے علاوہ باقی سب شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے تاکہ انھیں اچھی طرح بڑھنے کے لئے موقع ملے ۔

(۵) جاڑے کے دنوں میں اِن نئی شاخوں کو قریب ۵ًا - ۸ًا چھوڑکر نمبر۳ کی طرح کاٹ دینا چاہیے ۔

(۶) اس کے بعد ایک یا دو سال تک جب تک کہ پھل نہ آئیں ہر سال نمبر۴ اور نمبر ۵ کی طرح چھانٹتے رہنا چاہیے ۔ پھلتے وقت کم چھنٹائی کرنی چاہیے ۔ زیادہ کاٹنے سے شاخیں تو زیادہ بڑھیں گی لیکن پھل کم آئیں گے ۔

(۷) گھنی یعنی رگڑتی ہوئی اور کمزور شاخوں کو ایک یا دو گانٹھ چھوڑکر کاٹنا ۔ نئی اُگی ہوئی شاخوں کا $\frac{3}{4}$ حصہ چھوڑتے ہوئے $\frac{1}{4}$ حصہ کاٹ دینا ۔ اور نیچے سے یکایک نکلی ہوئی شاخوں کو $\frac{3}{4}$ کاٹ دینا ۔ اتنی چھنٹائی ہر سال جاڑے کے دنوں میں پھل آنے پر کرنی چاہیے ۔

نون ڈیسی ڈویس ٹریز

(NON-DECIDUOUS TREES)

اُن پودوں کے لئے جن کی جاڑے کے دنوں میں کُل پتیاں نہیں جھڑتیں،

بہت کم چھنٹائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے آم، لیچی، لوکاٹ، سنترہ وغیرہ خاص تنہ ا ۔ ا ۲ فٹ تک بالکل صاف رہنا چاہیے۔ یکایک بڑھتی ہوئی شاخوں کو پودے کو سڈول بناتے ہوئے چھانٹ دینا چاہیے۔ گھنی، بیمار اور سوکھی ہوئی شاخوں کا نکالنا ضروری ہے تاکہ اندر تک ہوا اور روشنی کا گذر ہوسکے۔ اور پھل اندر کی شاخوں پر بھی اچھی طرح بڑھ سکے۔

کمزور شاخوں کو کافی چھانٹ دینا چاہیے تاکہ اُن سے نئی مضبوط شاخیں نکلیں۔ اس کے علاوہ ان پودوں میں زیادہ چھنٹائی کی ضرورت نہیں، کیونکہ ہر سال پھل توڑتے وقت کچھ ٹہنیاں ضرور ہی ٹوٹتی ہیں یا پھلوں کے ساتھ توڑ لی جاتی ہیں جس سے خود ہی چھنٹائی ہو جاتی ہے۔

جڑوں کی چھنٹائی

ROOT PRUNING

جڑوں کی چھنٹائی کرنے کے مندرجہ ذیل مقصد ہیں :۔

(۱) پودوں کی بڑھوار کم کرنے کے لئے۔ (۲) پھول اور پھل زیادہ تعداد میں لانے کے لئے۔ (۳) پھلوں کی صفتوں کو بڑھانے کے لئے (۴) جڑوں کو زیادہ نہ بڑھنے دینا تاکہ وہ اپنے خاص گھیرے سے ہی خوراک پورے طور سے حاصل کر سکیں۔ (۵) تھوڑی سی جگہ میں زیادہ پودے لگا سکیں۔ (۶) پودوں سے بازار کی مانگ کے مطابق پھل لینا۔ (۷) پھول کا جھڑ جانا یا پھلوں کا چھوٹے پن میں ہی گر جانا۔

پودوں میں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شاخوں کی باڑھ تو زیادہ ہوتی ہے اور وہ خوب ہری بھری ہو جاتی ہیں لیکن پھل بہت ہی تھوڑے لگتے ہیں یا بالکل نہیں آتے اور کبھی کبھی پھول و پھل آکر جھڑ جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کو دور کرنے کیلئے جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ پودوں میں جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں جیسے آم، لیچی وغیرہ۔ کچھ پودوں میں تھوڑی چھنٹائی کرنا مفید ہے۔ جیسے امرود، سنترہ وغیرہ۔ کچھ میں زیادہ چھنٹائی کرنی پڑتی ہے جیسے ناشپاتی، آڑو، الوچا، سیب اور انگور وغیرہ۔ ٹھنڈی آب و ہوا والے پودوں میں زیادہ چھنٹائی کرنا فائدہ مند ہے اور گرم آب و ہوا والے پودوں میں گرم جگہوں پر اگانے سے جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ان میں گرمی کی وجہ سے خود ہی پھول پھل زیادہ آجاتے ہیں۔

ہر ایک پودے میں جڑ کی چھنٹائی کرنا اور کھولنا آب و ہوا پر منحصر ہے۔ ٹھنڈے ملکوں میں جیسے انگلینڈ و امریکہ اور ہندوستان کے جنوبی حصوں میں جیسے مدراس و بمبئی وغیرہ جڑوں کی چھنٹائی کرنا خاص طور پر فائدہ مند ہے۔ یو، پی۔ پنجاب اور بہار کی آب و ہوا کافی گرم ہے اور پودے خود ہی پھولنے پھلنے لگتے ہیں۔ اس لئے ہر سال جڑوں کی چھنٹائی کرنا ضروری نہیں۔ اگر کی جائے تو پودوں کو نقصان ہوتا ہے اور کمزور پڑ جاتے ہیں۔

شمالی ہندوستان میں صرف ٹھنڈی آب و ہوا والے پودوں کی جڑوں کی چھنٹائی ہر سال کرنی چاہیے۔ دوسرے پودوں میں تب ہی کرنے کی ضرورت پڑے جبکہ پھول، پھل کم آئیں یا آنے کے بعد جھڑ جاتے ہوں اور

شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی رہے -

چھانٹنے کا طریقہ

پودے کے تنے کے چاروں طرف گولائی میں شاخوں کے پھیلاؤ کے مطابق قریب ۲-۳ گہری نالی کھود لیتے ہیں - نالی کی چوڑائی ۱-۲ رکھتے ہیں اور ان کے اندر کا گھیرا پودے کی شاخوں کے ٹھیک نیچے ہوتا ہے - اگر پودا چھوٹا ہو تو اُسی کے مطابق نالی کا فاصلہ گہرائی اور چوڑائی سب کم ہو جائے گی - نالی تنے کے زیادہ نزدیک کھود دینے سے یعنی جڑوں کی زیادہ چھنٹائی کرنے سے پودوں کو نقصان ہوتا ہے - نالی کی مٹی تنے کے چاروں طرف اور کچھ باہر رکھ دیتے ہیں - جڑیں کچھ تو پھاوڑے سے کھودتے وقت خود ہی کٹ جاتی ہیں اور پھر پودے کی ضرورت کے مطابق سیکیٹیر (SECATEUR) یا چاقو سے چھانٹنی پڑتی ہے - زیادہ موٹی جڑوں کو ہرگز نہ چھانٹنا چاہیے - نالی کو ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک کھُلا رکھتے ہیں، اس کے بعد مٹی میں کھاد ملا کر نالی میں بھر کر سنچائی کر دیتے ہیں - اس طرح جاڑے کے دنوں میں اکتوبر سے دسمبر تک کر سکتے ہیں اور ہمیشہ پھول آنے کے قبل ہی کرنا چاہیے -

کھاد دینا

MANURING

پودوں کو گڈھوں میں لگاتے وقت اور لگانے کے بعد ہر سال کھاد

دینے کی ضرورت ہوتی ہے - لگانے کے ایک سال بعد کھاد کو تنے سے ۱' چھوڑ کر نالی میں دینا چاہیے جس کو ہر سال ۶" سے ۹" بڑھاتے جاتے ہیں - نالی کی گہرائی شروع ۶" اور چوڑائی ۱½' - ۲' رکھتے ہیں اور پودوں کے بڑھنے پر چوڑائی آخر میں ۳' - ۴½' تک ہو جاتی ہے - اگر ہر سال جڑوں کی چھنٹائی کرنے کے لئے نالی کھودی جاتی ہے تو بند کرتے وقت اسی میں کھاد ملا سکتے ہیں - کھاد کو تنے کے پاس دینے سے کچھ فائدہ نہیں اور بڑے پیڑوں میں تنے کے پاس دینا بالکل فضول ہے - کھاد اکتوبر سے دسمبر تک دینا چاہیے لیکن دیر میں گھلنے والی کھادوں کو شروع برسات میں بھی دے سکتے ہیں -

درمیانی زمین کا استعمال

پودے لگانے کے بعد ۳ - ۶ سال تک درمیانی زمین کو دو طریقوں سے کام میں لا سکتے ہیں -

(۱) پھلوں کے غیر مستقل پودے (TEMPORARY PLANTS) لگانا

جیسے ناشپاتی، آڑو، آلوچہ، امرود، شریفہ، نیبو وغیرہ مستقل پودوں کے بیچ میں اُن کی ایک یا دو قطار لگائی جاتی ہے - پپیتے کی کئی قطاریں بیچ میں لگانے سے ہر سال پیداوار اچھی مل سکتی ہے - اگر آب و ہوا موافق ہو اور پالے سے نقصان نہ ہو تو انناس بھی لگا سکتے ہیں لیکن اچھی طرح کھاد دے کر قطاروں میں لگانا چاہیے -

(۲) سبزیاں اور پھلی والی فصلیں اُگانا مستقل پودوں سے زیادہ

اونچی سبزیاں اُگانا یا اُن کے بالکل نزدیک اُگانا ٹھیک نہیں۔ شکر قند، گوار، سیم، ولایتی مٹر، ہلدی، ادرک، بینگن، مرچ، ٹماٹر، مونگ پھلی، پیاز، لہسن اور برساتی و جاڑے کی سبزیاں اُگا سکتے ہیں۔

باغ میں ترکاری کی فصلیں اُگانا

برسات میں سنئی یا گوار کی ہری کھاد دے کر ربیع میں گوبھی، ٹماٹر وغیرہ لگا سکتے ہیں یا ایک موسم میں پھلی والی فصل (LEGUMINOUS CROP) جیسے مونگ پھلی لے کر ربیع میں پیاز، لہسن لگا سکتے ہیں۔ پودوں کے بڑھ جانے پر کوئی سبزی نہیں اُگانی چاہیے اور سال میں کم سے کم دو مرتبہ گوڑائی (HARROWING) کر دینا ضروری ہے۔ پہلی گوڑائی برسات کے شروع میں اور دوسری بعد میں، تاکہ گھاس اور دیگر کھرپتوار مٹی میں رل کر سڑ جائیں۔

ایک ایکڑ پھل کے باغ کا نقشہ

MAP OF ONE ACRE ORCHARD
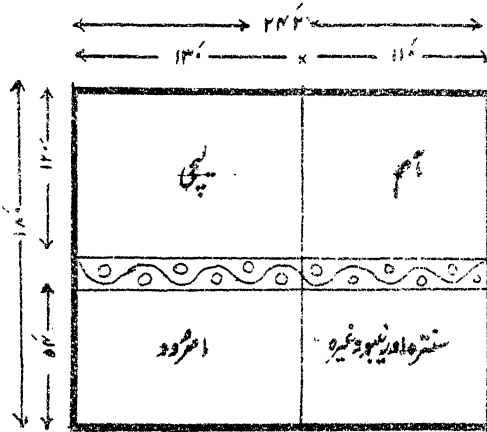
۱ فٹ چوڑی جھاڑی یا گھیرا -

۴ فٹ چوڑی نالی اور چلنے کا راستہ (بیل دار)

آم کی کیاری ۱۳۰ × ۱۲۰ - لیچی ۱۲۰ × ۱۱۵ - سنترہ اور نیبو وغیرہ ۱۳۰ × ۵۴

اور امرود ۱۱۰ × ۵۴ -

آم کی کیاری کا نقشہ

MANGO BLOCK
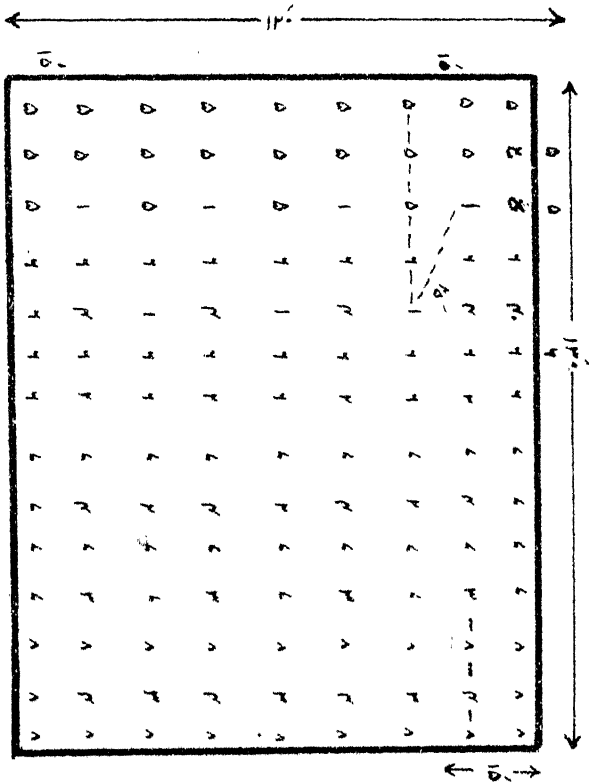
۱۔ جلد پکنے والی قسم (جون) ۔ ۷ پودے

۲۔ جولائی میں پکنے والی قسم ۔ ۷ پودے
۳۔ اگست میں تیار ہونے والی قسم ۔ ۷ پودے
آم کے پودے سے پودے کا فاصلہ ۴۰ اور قطاروں کا فاصلہ ۱۵۔
۴۔ شریفہ ۔ ۱۲ پودے جو آم کے بڑھنے پر نکال دیے جائیں گے ۔
۵۔ پپیتے کے نئے پودے ۔ ۲۳
۶۔ پپیتے کے ایک سال کے پودے ۔ ۲۵
۷۔ پپیتے کے دو سال کے پودے ۔ ۲۵
۸۔ پپیتے کے تین سال کے پودے ۔ ۲۰
۹۔ آم کے پودے کے بڑھنے تک اس کیاری میں صرف غیر مستقل پودے (شریفہ اور پپیتہ) ہی لئے جائیں گے اور سبزیاں سنترہ و امرود کی کیاریوں میں اُگائی جائیں گی ۔

سنترہ، نیبو اور امرود کی کیاریاں

(CITRUS AND GUAVA BLOCK)

۲۴۰

سنترہ اور نیبو کی کیاری

امرود کی کیاری

۱ - کاغذی نیبو - ۵ پودے

۲ - مالٹا ۵ پودے
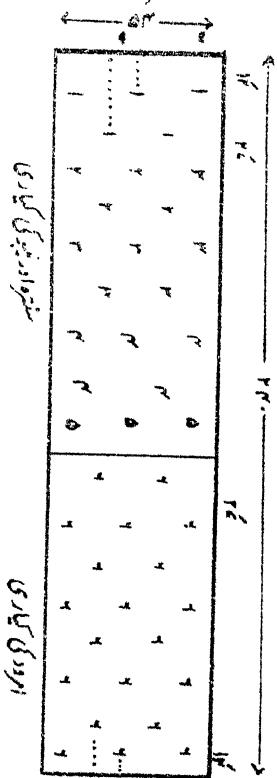
۳ - ناگپوری سنترہ ۵ پودے

۴ - سلہٹ ۵ پودے

۵ - گریپ فروٹ (امرت پھل) ۳ پودے

۶ - امرود الہ آبادی سفیدا ۲۰ پودے

ان دونوں کیاریوں میں خریف و ربیع دونوں فصلوں کی سبزیاں موسم کے مطابق اُگائی جائیں گی اور پودوں کے بڑھنے پر بند کرسکتے ہیں -

لیچی کی کیاری

LICHEE BLOCK

۱۱۰'

۱۰' — ۴۰ — ۲۰'

۱۲۰' — ۱۵ — ۱۵

۱	۳	۱	۲	۱	۲
۳	۱	۳	۱	۲	۲
۱	۳	۱	۲	۱	۲
۳	۱	۳	۱	۲	۲
۱	۳	۱	۳	۱	۲
۳	۱	۳	۱	۲	۲
۱	۳	۱	۲	۱	۲
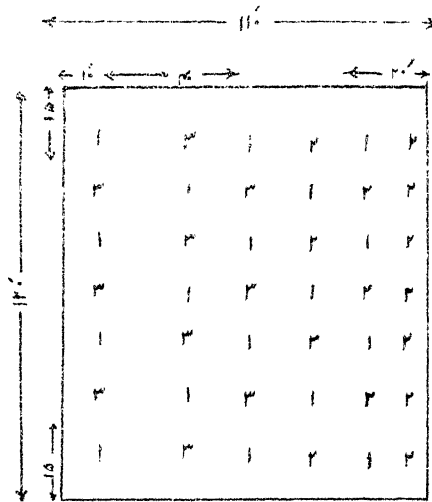
۱۔ لیچی مظفر پور ۱۸ پودے

۲۔ آڑو ۱۴ پودے } لیچی کے بڑھنے پر یہ نکال دیے جائیں گے۔

۳۔ ناشپاتی ۱۰ پودے

گرم اور معتدل آب و ہوا میں ہونے والے پھلوں کی فصلیں

آم MANGO (MANGIFERA INDICA)

آب و ہوا

CLIMATE

یہ ہر ایک قسم کی آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم اور تر سب سے اچھی ہے - چھوٹے پودوں کو پالے سے نقصان ہوتا ہے - تیز دھوپ اور گرم و خشک ہوا سے بچانا چاہیے - مشرقی جزیروں (EAST INDIES) کی آب و ہوا آم کے لئے سب سے اچھی ہے -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ORIGIN AND DISTRIBUTION

ایشیا کے جنوبی، مشرقی حصّوں میں کثرت سے ہوتا ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک صوبہ میں پایا جاتا ہے خاصکر بمبئی، مدراس، بہار، اُڑیسہ، یو۔پی اور بنگال۔ یو۔پی میں لکھنؤ، بنارس، گورکھپور، علیگڈھ، مراد آباد کے آم مشہور ہیں۔ یورپ اور انگلینڈ کو آم ہندوستان سے کافی تعداد میں بھیجا جاتا ہے۔

زمین

SOIL

ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے لیکن بالکل بلوری اور چکنی مٹی میں ہرگز نہیں ہو سکتا۔ مٹی کی گہرائی زیادہ اور پانی کا نکاس اچھا ہونا چاہیے۔ زمین میں چونے اور لوہے کا جُز زیادہ ہونا چاہیے۔ کنکریلی اور پتھریلی زمین میں آم نہیں ہو سکتا۔

اقسام

VARIETIES

پھلوں کے پکنے کے وقت کے لحاظ سے آم تین قسموں میں منقسم ہے۔

(۱) جون میں پکنے والی قسمیں۔ لنگڑا بنارس، لنگڑا گورکھپور، مالدہ، بمبئی ہرا، بمبئی پیلا، سفیدہ نمبر ۲ اور سفیدہ لکھنؤ۔

(۲) جولائی میں پکنے والی - گوپال بھوگ، موہن بھوگ، سفیدہ ملیح آبادی، لنگڑا، ہردوئی، دسہری، سیندوریا (گلاب خاص لال) اور ثمر بہشت چوسا (کھجری)۔

(۳) اگست میں پکنے والی - بھدیاں (فجری بھاگلپور) فجری گولا، فجری کلاں، فجری زعفرانی، سفیدہ نمبر ۱، فقیر والا اور ہاتھی جھول۔

پھلوں کی شکل کے مطابق ۳ قسمیں ہیں۔ (۱) گول یا چپکیا۔ (۲) لمبا۔ (۳) نہ گول نہ لمبا۔

قلم کرنے کا طریقہ

(PROPAGATION)

آم میں زیادہ تر انارچنگ (INARCHING) اور ٹنگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING) کی جاتی ہے لیکن کہیں کہیں پیچ بڈنگ (PATCH BUDDING) بھی کامیاب ہو جاتی ہے۔ دیسی آم کی گٹھلی بو کر اسٹاک تیار کرتے ہیں جو ایک سے دو سال کا پرانا ہونا چاہیے۔ گرافٹنگ برسات کے شروع میں کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

(TIME OF PLANTING)

زیادہ تر شروع برسات میں لگاتے ہیں۔ جہاں بارش ۶۰" سے زیادہ ہوتی ہے وہاں برسات کے بعد ہی اکتوبر یا فروری میں لگانا چاہیے۔

پودے لگانے کا طریقہ

METHOD OF PLANTING

(۱) چوکور طریقہ (SQUARE SYSTEM) فاصلہ قطار سے قطار ۳۰ فٹ اور پودے سے پودا ۳۰ فٹ رکھنا چاہیے - اس طریقے سے ایک ایکڑ میں ۴۸ پودے لگیں گے -

(۲) تکونا طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM) اس میں قطار سے قطار کا فاصلہ ۲۵ اور پودے سے پودا ۳۰ رکھنا چاہیے - اس طریقے سے ایک ایکڑ میں ۵۳ پودے لگیں گے -

(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM) - اس طریقے میں قطار سے قطار کا فاصلہ ۱۵ اور پودے سے پودا ۴۰ رکھنا چاہیے - ایک ایکڑ میں ۹۶ پودے لگیں گے -

برسات شروع ہونے کے قبل ہی یعنی مارچ سے مئی تک پودے لگانے کے لئے ۳ × ۳ × ۳ کے گڈھے کھودنے چاہیے -

لگاتے وقت کھاد

(MANURE AT THE TIME OF PLANTING)

پودے لگاتے وقت گڈھے کی مٹی میں ۴ - ۵ ٹوکری گوبر کی کھاد، ۵ سیر ہڈی کا چورا، ۲ ٹوکری راکھ اور قریب ۳ ٹوکری اچھی باغ کی مٹی ملاکر گڈھے کو

خوب دبا کر بھرنا چاہیے تاکہ برسات کے دنوں میں مٹی بیٹھ نہ جائے۔

لگانے کے بعد کھاد

MANURE AFTER PLANTING

لگانے کے ایک سال بعد فی پودا ایک ٹوکری (۱۰ سیر) گوبر کی کھاد، ایک ٹوکری راکھ (۵ سیر) اور ۲½ سیر ہڈی کا چورا دینا چاہیے۔ اس کے بعد ہر سال مندرجہ ذیل کھاد کی مقدار بڑھا کر ۱۰ سال تک دینا چاہیے۔ ۵ سیر گوبر کی کھاد۔ ایک سیر راکھ اور ½ سیر ہڈی کا چورا۔ ۱۰ سال کے بعد قریب ۱½ من گوبر کی کھاد۔ ۱۵ سیر راکھ اور ۸ سیر ہڈی کا چورا فی پودا آخر تک دیتے رہنا چاہیے۔ کھاد اکتوبر سے دسمبر تک دے سکتے ہیں اور گوبر کی کھاد برسات میں بھی دی جاتی ہے۔ پودے کے پھیلاؤ کے مطابق چاروں طرف نالی کھود کر کھاد دینا چاہیے۔

سنچائی اور گوڑائی

IRRIGATION AND INTERCULTURE

(۱) پودے لگانے کے بعد ایک مہینے تک ۴، ۶ دن کا وقفہ دے کر ہزارے سے پانی دینا چاہیے۔

(۲) اس کے بعد کچھ عرصہ تک ۱۰۔ ۱۵ دن میں ایک مرتبہ سنچائی کرنی پڑتی ہے۔

(۳) ۴ سال تک ایک سے ۱½ مہینے میں ایک مرتبہ موسم کے مطابق سینچائی کرنی چاہیے -

(۴) ۴ سال سے ۱۰ سال تک ہر سال پھول آنے کے قبل ہی دو مرتبہ سینچائی کرنی پڑتی ہے -

(۵) ۱۰ سال کے بعد ۵۰″ سے زیادہ سالانہ بارش ہونے پر سینچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ورنہ ایک سینچائی پھول آنے کے قبل کر دینی چاہیے - تھالوں کی نکائی اور گوڑائی ضرورت کے مطابق کرنی پڑتی ہے - سینچائی چھلّے دار نالیاں بنا کر کرنا ضروری ہے -

چھنٹائی

(PRUNING)

آم میں چھنٹائی کرنے کی خاص ضرورت نہیں ہوتی - اگر شاخیں گھنی اور بے ڈول ہو جائیں اور پھل کم پیدا ہوں تو کچھ شاخوں کو چھانٹ دینا چاہیے - جڑوں کو چھانٹنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے -

پھول آنے کا وقت

TIME OF FLOWRING

پھول ہر سال فروری، مارچ میں آتا ہے - ۴ سال تک توڑ دینا چاہیے - بارہ ماسی آم میں دوسری مرتبہ پھول برسات میں آتا ہے یو۔پی کے مشرقی ضلعوں میں مغربی ضلعوں کے بمقابلہ پھول جلد آجاتا ہے -

پھل پکنے کا وقت

TIME OF RIPENING

مختلف قسموں کے مطابق پھل جون، جولائی اور اگست میں تیار ہوتا ہے۔
بارہ ماسی کی دوسری فصل جاڑے میں پکتی ہے۔ یو۔پی میں ایک سال کا وقفہ دے کر
اچھی طرح فصل ملتی ہے۔ اگر کھاد، سنچائی، چھنٹائی اور کیڑے و بیماریوں سے بچانے کا
ٹھیک وقت پر خیال رکھا جائے تو ہر سال تقریباً ایک سی فصل ہو سکتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں

INSECT PESTS AND DISEASES

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORER) - یہ تنے میں چھید کرنے والا کیڑا ہے
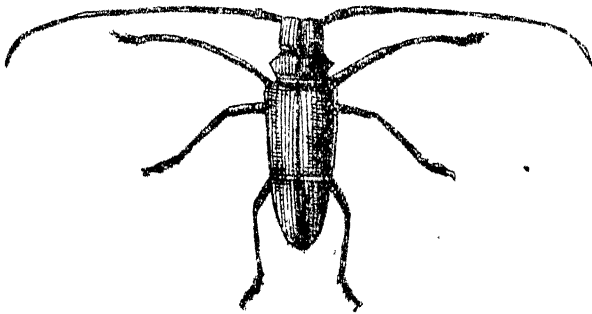
آم کا اسٹیم بورر (STEM BORER)

جو کبھی کبھی زیادہ نقصان پہونچاتا ہے۔ کول تار یا تارپین کا تیل سوراخوں میں ڈالکر
چکنی مٹی سے بند کر دینا چاہیے۔

(۲) مینگو ہاپر (MANGO HOPPER) - یہ چھوٹے پھدکنے والے کیڑے ہیں
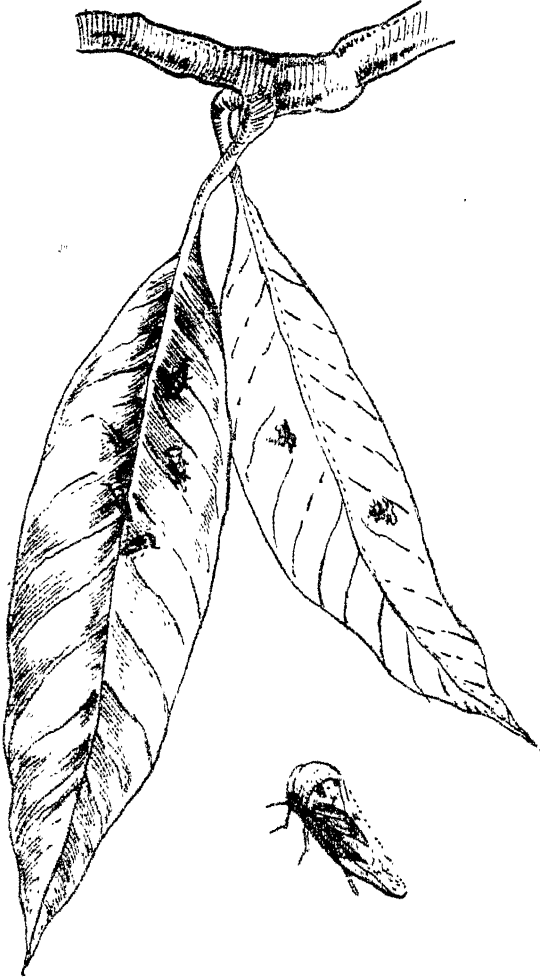
مینگو ہاپر (MANGO HOPPER)

جو پتی اور پھول کے رس کو چوستے ہیں - یہ کیڑا زیادہ نقصان پہونچاتا ہے اور کبھی کبھی پوری فصل برباد کر دیتا ہے۔ تمباکو کا پانی یا مچھلی کے تیل کا بیروزہ والا صابن (FISH OIL ROSIN SOAP) کا گھول بنا کر چھڑکنا چاہیے ۔ پھول آتے وقت پیڑوں کے نیچے کبھی کبھی دھواں کرنے سے بھی نقصان کم ہو جاتا ہے -
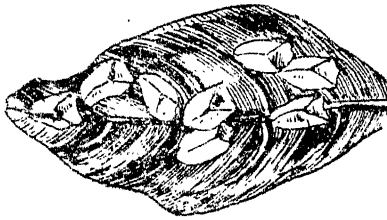
وائٹ بگ (WHITE BUG)
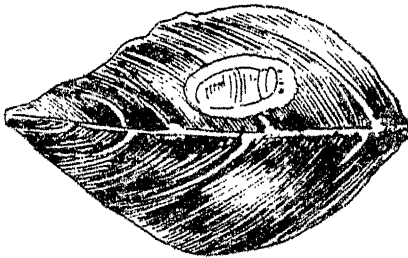
(۳) وائٹ بگ (WHITE BUG) - یہ ایک سفید چوسنے والا کیڑا ہے

جو شاخوں اور پتیوں پر زیادہ لگتا ہے - اس کے علاوہ اسکیل انسیکٹ (SCALE INSECT) بھی کالے رنگ کا چوسنے والا کیڑا ہے جو شاخوں اور پتیوں پر لگتا ہے - ان دونوں کیڑوں کے لئے لاسے دار پٹی (GREASE-BAND) تنے پر باندھنی چاہیے - زیادہ نقصان ہونے پر ان کیڑوں کو مارنے کے لئے تمباکو کا پانی چھڑک سکتے ہیں - لاسے دار پٹی تیار کرنے کے لئے انڈی کا تیل ۱/۲ سیر، بیروزہ ۱/۲ سیر اور کریوجوٹ (CREOSOTE) ۱/۲ تولہ ان سب کو اُبال کر موٹے کپڑے پر لگاتے ہیں اور اس کو تنے کے چاروں طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ یہ کیڑے اوپر نہ چڑھنے پائیں -

(۴) دیمک (WHITE ANTS) - یہ کہیں کہیں بہت نقصان پہونچاتی ہے - کھاد کے ساتھ نیم کی کھلی ملا کر دینی چاہیے -

(۵) مینگو فلائی (MANGO FLY) - یہ مکھی پھل کے گودے میں انڈے دیتی ہے جس کے باعث پھل سڑ جاتے ہیں - سڑے ہوئے پھلوں کو الگ کر دینا چاہیے اور جہاں یہ مکھی زیادہ نقصان پہونچاتی ہو مناسب دوا چھڑک سکتے ہیں -

(۶) سُوٹی مولڈ (SOOTY MOULD) - اسکیل انسیکٹ (SCALE INSECT) پودے کے رس کو چوس کر میٹھا رس باہر نکالتا ہے جو شاخوں و پتیوں پر گرتا ہے جس کی وجہ سے ان پر کالی پھپھوندی لگ جاتی ہے - اس سے پودوں کو کچھ تھوڑا سا نقصان ہوتا ہے -

(۷) پودوں کو چھوٹی حالت میں ایک کیٹر پلر (CATERPILLER) نقصان

پہونچتا ہے جو نازک پتیوں کو کھاتا ہے اور نئی ٹہنیوں میں چھید کرتا ہے۔ کبھی کبھی پودوں کو بہت نقصان ہوتا ہے اس لئے ان کیڑوں کو چُن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۸) مینگو بلائٹ (MANGO BLIGHT)۔ یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو بور پر لگتی ہے۔ پھول کالے پڑ کر اور سوکھ کر گر جاتے ہیں اور اکثر نئی ٹہنیاں بھی سوکھ جاتی ہیں۔ بورڈوکس مکسچر دو مرتبہ چھڑکنے سے بیماری کم ہو جاتی ہے۔

(۹) آم کی شاخوں پر بندہ (LORANTHUS) لگ جاتا ہے، یہ ایک قسم کا پودا ہے جو آم کے پیڑ کی خوراک چُوستا ہے اس لئے اِس کو کاٹ دینا چاہیے اس کے پھول نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں۔

مینگو ویول
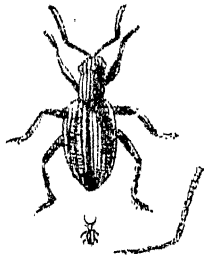
(MANGO WEEVIL)

(۱۰) مینگو ویول (MANGO WEEVIL)۔ یہ کیڑا آم کی پتیوں کو کھاتا ہے۔ اِن کو چُن کر مار ڈالنا چاہیے۔

پیداوار

YIELD

پانچویں سال قریب ۵۰ پھل فی پودا ملتے ہیں اور دسویں سال ۵۰۰ پھل مل جاتے ہیں۔ قلمی پودا ۴۰ سے ۵۰ سال تک اچھی طرح پھل دیتا ہے۔ ۵، ۶ سال تک درمیانی زمین میں سبزیاں اور پپیتے وغیرہ لگا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

یو پی میں اچھی طرح اُگنے والی آم کی قسمیں

قسم	پودے کی بڑھوار	پالے سے نقصان	پکنے کا وقت	پھلنا	پھل کا وزن	دیگر خصوصیات	رکھنے کی خاصیت	کیفیت
۱۔ بنارسی لنگڑا	اچھی	کم	جون	اچھا	۶ چھٹانک	بہت اچھی	اوسط	بہت اچھی قسم ہے۔
۲۔ گورکھپوری لنگڑا	"	"	"	"	.	"	"	"
۳۔ مالدہ	بہت اچھی	"	"	بہت اچھا	۱ سیر	اچھی	"	کم پسند کرتے ہیں۔
۴۔ ہرا بمبئی	اوسط	نہیں ہوتا	"	اچھا	۴ چھٹانک	.	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۵۔ پیلا بمبئی	"	کم	"	"	۲ چھٹانک	بہت اچھی	"	"
۶۔ سفیدہ نمبر ۲	کم اچھی	نہیں ہوتا	"	"	۸ چھٹانک	اچھی	بہت اچھی	"

قسم	پودے کی بڑھوار	پالے سے نقصان	پکنے کا وقت	پھلنا	پھل کا وزن	دیگر خصوصیات	رکھنے کی خاصیت	کیفیت
۷- سفیدہ لکھنؤ	اوسط	کم	جون	اچھا	۴ چھٹانک	بہت اچھی	بہت اچھی	لکھنؤ میں بہت اچھی ہوتی ہے۔
۸- گوپال بھوگ	بہت اچھی	نہیں ہوتا	جولائی	〃	〃	〃	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۹- موہن بھوگ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۰- ملیح آبادی سفیدہ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۱- لنگڑا ہردوئی	〃	کم	〃	〃	۶ چھٹانک	کچھ ریشے دار	بہت اچھی	باہر بھیجنے کے لئے اچھی ہے۔
۱۲- دسہری	〃	〃	〃	بہت اچھا	۵ چھٹانک	بہت اچھی	اوسط	اچھی قسم ہے۔
۱۳- سیندوریا	〃	〃	〃	〃	۴ چھٹانک	〃	〃	گلاب خاص بھی کہتے ہیں۔
۱۴- کھجری	اوسط	〃	〃	〃	۴ چھٹانک	〃	اچھی	ثمر بہشت چوسا بھی کہتے ہیں۔

۱۵- بھدیاں	بہت اچھی	〃	اگست	کم	۳ چھٹانک	اچھی	اچھی نہیں ہے	اچھی قسم نہیں ہے -
۱۶- فجری گولا	اوسط	کم	〃	〃	۴ چھٹانک	اوسط	اچھی	زیادہ اچھی نہیں ہے -
۱۷- فجری کلن	〃	〃	〃	〃	۱۲ چھٹانک	اچھی	〃	اچھی قسم ہے -
۱۸- فضلی	بہت اچھی	نہیں ہوتا	〃	اچھا	〃	〃	〃	〃
۱۹- فضلی زعفرانی	〃	کم	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۲۰- سفیدہ نمبرا	دھیرے بڑھتی ہے	〃	〃	〃	۸ چھٹانک	بہت اچھی	〃	〃
۲۱- فقیر والا	بہت اچھی	نہیں ہوتا	〃	کم	〃	〃	〃	بیلی میں ہوتی ہے -
۲۲- ہاتھی جھول	〃	کم	〃	اوسط	〃	اچھی	〃	اچھی قسم ہے -
۲۳- کرشن بھوگ	دھیرے بڑھتی ہے	کم ہوتا ہے	〃	کم	〃	بہت اچھی	〃	زیادہ اچھی نہیں ہے -
۲۴- پُنیاں	〃	〃	〃	اچھا	۳ چھٹانک	اوسط	بہت اچھا	اچھی قسم ہے -

کچھ ضروری باتیں

بازار کی مانگ کے مطابق آم کی قسمیں لگانی چاہیے - جلدی اور دیر میں پکنے والی قسموں کو زیادہ لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - جولائی میں پکنے والی قسمیں بھی لگا سکتے ہیں - زیادہ تر جلد پکنے والی ۳۵ فی صدی - دیر میں پکنے والی ۲۵ فیصدی اور جولائی میں پکنے والی ۴۰ فیصدی لگانا ٹھیک ہوتا ہے -

(۲) آم کا باغ بھٹے کے قریب نہ لگانا چاہیے - بھٹے کی گرمی اور دھوئیں سے پیڑ کو نقصان ہوتا ہے - دھوئیں سے زیادہ نقصان مارچ سے جون تک ہوتا ہے جو کہ پھول آنے، پھل کے بڑھنے اور پکنے کا وقت ہے - پھل کم لگتے ہیں اور پکنے کے قبل ہی کالے پڑ کر سڑ جاتے ہیں - بھٹے سے کم سے کم ۴۰۰ گز زمین چھوڑ کر آم لگانا چاہیے - اگر بھٹے کے مغرب کی طرف لگانا ہے تو ۱۰۰ سے ۲۰۰ گز زمین چھوڑ کر لگا سکتے ہیں -

(۳) پھول آنا اور پھل لگنا (FLOWERING AND FRUIT SETTING) - اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بور کم آتا ہے - اگر زیادہ آتا ہے تو پھل کم لگتے ہیں - بور کم آنے کے مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتے ہیں - (ا) زیادہ بارش ہونا - (ب) اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں سنچائی کر دینا -

جاڑے کے دنوں میں سنچائی ہرگز نہ کرنی چاہیے - اگر کسی سال زیادہ بارش ہو جائے تو جاڑے کے دنوں میں تھالوں کی مٹی کھود دینے سے اور کافی گوڑائی کر دینے سے پھول زیادہ آ جاتا ہے -

پھل کم لگنے کے کئی وجوہات ہو سکتے ہیں - (أ) بور میں پھول دو قسم کے ہوتے ہیں - نر پھول اور مادہ پھول - پھل مادہ پھول سے ہی بنتا ہے اور نر پھول پھل کے بننے میں مدد دیتے ہیں - نر پھولوں کی فیصدی زیادہ ہونے پر پھل کم لگیں گے۔ زیادہ تر یہ دیکھا گیا ہے کہ مادہ پھول قریب ۰ ۵ فیصدی ضرور ہی ہوتے ہیں -

(ب) پھول لگنے کے بعد پالا پڑنا، بارش ہو جانا، ترموسم ہو جانا، پُروا ہوا چلنا، کوہرا پڑنا، بدلی ہونا، گرم ہوا چلنا، ان سب وجوہات سے پھول کو نقصان ہوتا ہے اور پھل کم لگتے ہیں - مختلف قسم کے نقصان دہ کیڑے جیسے مینگو ہاپر اور فنگس کی بیماریاں جیسے مینگو بلائٹ بڑھ جاتی ہیں جو پھل کے لگنے میں رُکاوٹ ڈالتی ہیں - پھل لگنے کے بعد ہی اکثر نقصان ہو جاتا ہے - آندھی سے پھل گر جاتے ہیں اور بہت سے کیڑے بھی نقصان پہونچاتے ہیں -

(۴) یو۔پی میں ایک سال کا وقفہ دے کر بور زیادہ آتا ہے - کبھی کبھی لگاتار دو سال کم بور آتا ہے اور اس کے بعد ۲، ۳ سال تک اچھی فصل ہوتی ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ پھل آنے پر زمین میں پوٹاش (POTASH) اور فاسفورک ایسڈ (PHOSPHORIC ACID) کی کمی ہو جاتی ہے جن کو پورا کرنے کے لئے قریب ۲ سال لگ جاتے ہیں - اگر پوٹاش اور فاسفورس والی کھاد ٹھیک مقدار میں ہر سال بارش کے ایام میں دی جائیں تو فصل ہر سال لگاتار مل سکتی ہے -

(۵) پھلوں کا توڑنا (FRUIT PICKING) پھل اچھی طرح پکنے کے قبل ہی توڑ لئے جاتے ہیں لیکن کچے ہرگز نہ توڑنے چاہئیں - توڑنے کا

ٹھیک وقت مندرجہ ذیل باتوں سے معلوم کر لیتے ہیں -

(ا) کچھ قسمیں تیار ہونے پر رنگ سے پہچانی جاتی ہیں -

(ب) پھل کے توڑنے پر رس ٹپکتا نہیں بلکہ فوراً ہی جم جاتا ہے -

(س) پیڑ سے دو ایک پھل گرنے لگیں تو سمجھنا چاہیے کہ پھل تیار ہو گئے -

پھلوں کو پیڑ پر چڑھ کر یا تپائی (سیڑھی) رکھ کر کچھ ڈنڈی کے ساتھ توڑنا چاہیے اونچے پھلوں کو بانس میں جالی دار تھیلی (کھونتا) باندھ کر توڑنا چاہیے - یہ ہمیشہ خیال رہے کہ پھل کسی طرح رگڑنے یا پھٹنے نہ پائیں -

چار ایکڑ آم کا باغ لگانے کا خرچ اور آمدنی

(ا) پودے لگانے کا خرچ (INITIAL COST OF PLANTING)

	روپیہ	آنہ	پائی
(ا) جوتائی وغیرہ۔ سطح ٹھیک کرنا اور گھر پتوار نکالنا	۲۰	۰	۰
(ب) گڈھوں کی کھدائی ۱۹۲ گڈھے ۹ پائی فی گڈھا	۹	۰	۰
(س) کھاد گوبر ۷۰ گاڑی عہر فی گاڑی ...	۷۰	۰	۰
(د) گڈھوں کا بھرنا	۶	۰	۰
(ف) پودے ۲۰۰ - ایک عہر روپیہ فی پودا (مع ریل کا خرچ)	۲۱۰	۰	۰
(ل) پودے لگانا اور ہزارے سے پانی دینا	۵	۰	۰
	۳۲۰	۰	۰

(۳) پودے لگانے کے بعد ۵ سال تک کا خرچ

RECURRING EXPENSES UP TO 5 YEARS

	روپیہ	آنہ	پائی
(ا) ایک ماہواری نوکر ۸ ماہوار ۵ سال کا	۴۸۰	۰	۰
(ب) سنچائی و گوڑائی وغیرہ کے لیے دو آدمی ہفتے میں ایک دن یعنی ۵ سال کا خرچ	۱۳۰	۰	۰
(س) نہر کا محصول ۵ سال کا در عہ، فی ایکڑ	۲۰۰	۰	۰
(د) کھاد ۵ سال تک مع کیمیائی کھادوں کے	۲۸۰	۰	۰
(ف) ہر سال کھاد ملانے کی مزدوری ۵ سال تک	۲۵	۰	۰
(ل) پودوں کو پالا و تیز دھوپ سے بچانے کا خرچ۔ چٹائی، بانس، ستلی وغیرہ کی قیمت اور لگانے کا خرچ	۴۰	۰	۰
(ث) زمین کا لگان عہ، فی ایکڑ ۵ سال کا	۲۰۰	۰	۰
(م) چھنٹائی اور کیڑے وغیرہ مارنے کا خرچ	۵	۰	۰
	۱۳۶۰	۰	۰

۵ سال کا کُل خرچ ۳۲۰ روپیہ + ۱۳۶۰ روپیہ = ۱۶۸۰ روپیہ

اس لئے ایک ایکڑ کا خرچ = ۳۴۰ روپیہ

	روپیہ	آنہ	پائی
(۳) (أ) پھل دار پودے اور پتیوں سے آمدنی	۱۰۰۰	۰	۰
(ب) سبزیوں سے آمدنی ۵ سال تک	۶۰۰	۰	۰
(ج) آم کی فصل پانچویں سال۔ ۳ درجن			
پھل فی پودا	۱۲۰	۰	۰
	۱۷۲۰	۰	۰

اس لئے ایک ایکڑ سے آمدنی = ۳۴۰ روپئے

۵ سال کے بعد صرف عـہ فی ایکڑ منافع ہوگا اور اس کے بعد ہر سال بڑھتی جائے گی۔

لیچی (LICHEE)

NEPHELIUM LICHEE

آب و ہوا

لیچی کے لئے گرم اور تر آب و ہوا چاہیئے۔ ۴۰ سے ۶۰ سالانہ بارش والی جگہوں میں اچھی طرح پیدا ہوتی ہے۔ آخر مئی میں ایک بارش ہو جانے سے پھل بڑے اور مزہ دار ہو جاتے ہیں۔ پھول اور پھل آنے کے وقت ہوا کا ٹیمپریچر ۷۰ سے ۱۰۰° فیرن ہائٹ ہونا چاہیے۔ پھل کے پکتے وقت گرم اور خشک ہوا

چلنے سے وہ پھٹ جاتے ہیں ۔ لیچی کو پالے سے بہت نقصان ہوتا ہے جس سے بچانے کے لئے شروع ہی میں انتظام کرنا پڑتا ہے ۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

لیچی کا پیدائشی مقام ملک چین ہے ۔ ہندوستان میں اس کی کاشت بہار، بنگال اور یوپی کے ترائی کے حصوں میں ہوتی ہے ۔ سہارنپور، دہرہ دون، مظفر نگر، گورکھپور، اعظم گڈھ، فیض آباد، الہ آباد اور بنارس میں زیادہ ہوتی ہے ۔ مظفر پور اور دربھنگہ کی لیچی مشہور ہے ۔

زمین

دومٹ مٹی جس میں چونے کا جز زیادہ ہو لیچی کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے ۔ بہار اور دہرہ دون کی زمین میں ۲۵ ، ۲۰ فیصدی چونا ہوتا ہے اس لئے ان جگہوں میں لیچی اچھی طرح ہوتی ہے ۔ مٹی کی گہرائی بھی کافی ہونی چاہیے ۔ اگر زمین نشیبی ہو تو کوئی نقصان نہیں کیونکہ پانی بھرنے پر بھی لیچی اچھی طرح ہو سکتی ہے ۔

اقسام

لیچی کی ۵ خاص قسمیں ہیں ۔ (۱) لال جلد پکنے والی (RED EARLY) (۲) بیدانہ جلد پکنے والی (BEDANA EARLY) ۔ یہ دونوں جون کے پہلے ہفتے تک تیار ہو جاتی ہیں ۔ (۳) لال دیر میں پکنے والی (RED LATE)

(۴) بیدانہ دیر میں پکنے والی (BEDANA LATE)، (۵) کلکتیہ (CALCUTTA)

یہ تینوں قسمیں ۱۵ جون سے ۳۰ جون تک پکتی ہیں۔ دہرہ دون میں ۱۵ جون سے ۳۰ جولائی تک پھل ملتا ہے کیونکہ وہاں کی آب و ہوا ٹھنڈی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) داب لگایا جاتا ہے۔ (۲) زیادہ تر گوٹی سے تیار کرتے ہیں۔ گوٹی اپریل سے اگست تک اچھی طرح لگ جاتی ہے۔ اپریل اور مئی کی بندھی ہوئی گوٹی سے مضبوط اور اچھے پودے تیار ہوتے ہیں لیکن اس وقت پانی کا ٹھیک انتظام نہ ہونے سے زیادہ تر بارش شروع ہونے پر ہی گوٹی باندھی جاتی ہے۔ (۳) گرافٹنگ بھی کی جاتی ہے لیکن ہندوستان میں زیادہ کامیاب نہیں ہوتی۔ چین میں گرافٹنگ سے ہی پودے تیار کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

اسے شروع برسات میں لگاتے ہیں اور برسات کے بعد اکتوبر میں بھی لگا سکتے ہیں۔ پودے ۲ سال سے زیادہ نہ ہونے چاہیے۔ لگانے کے بعد جاڑے کے دنوں میں چٹائی یا پھونس باندھ کر پالے سے بچانا ضروری ہے۔

پودے لگانے کا طریقہ

لگانے کا طریقہ بالکل آم کی طرح ہے۔

لگاتے وقت کھاد

لگانے کے قبل ہر ایک گڈھے میں ۳، ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد۔ ۳ سیر ہڈّی کا چورا اور ۱ ½ ٹوکری راکھ ملانی چاہیے۔ اگر مٹّی میں چونے کی کمی ہو تو ۲، ۳ سیر چونا فی گڈھا ڈالنا چاہیے۔

لگانے کے بعد کھاد

بہار میں کوئی کھاد نہیں دی جاتی لیکن آم کی طرح ترتیب وار کھاد دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ۴، ۵ سیر مچھلی فی پیڑ دے سکتے ہیں۔ چین میں میلے کی کھاد کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ کھاد ہر سال دسمبر کے مہینے میں دینی چاہیے۔

سنچائی اور گوڑائی وغیرہ

بہار میں پودوں کے بڑے ہونے پر زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یو۔پی میں پودے لگانے کے بعد آم کی طرح سنچائی کرنی چاہیے۔ دسمبر سے آخر مئی تک زیادہ پانی کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ یہ پھول آنے پھل بڑھنے اور پکنے کا وقت ہے۔ تھالوں کی نکائی اور گوڑائی ضرورت کے مطابق کرنی چاہیئے۔

چھنٹائی

پودوں کو شروع میں سڈول بنانے کے لئے کچھ چھنٹائی کرنی چاہیے

اور بڑے ہونے پر چھنٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ پھل ٹہنیوں کے ساتھ ہی توڑے جاتے ہیں جن سے چھنٹائی خود ہی ہو جاتی ہے۔ پُرانے پیڑوں کی شاخوں کو کاٹ کر نئی شاخوں کے نکلنے پر ۲، ۳ سال تک کچھ پھل مل سکتے ہیں۔

پھُول آنے کا وقت

یو، پی میں پھول فروری میں اور بنگلور میں برسات کے آخر میں آتا ہے جس کا پھل دسمبر میں تیار ہوتا ہے۔ ۴ سال تک پھُول توڑ دینا چاہیے۔

پھل پکنے کا وقت

پھل مئی اور جون میں تیار ہوتا ہے۔ ہر سال اچھّی فصل مل جاتی ہے۔

کیڑے اور بیماریاں

لیچی میں زیادہ نقصان کرنے والی بیماری یا کیڑے نہیں لگتے۔ چھُوٹی چھوٹی سفید مکڑیاں پتّیوں کے نیچے کی سطح پر لگتی ہیں۔ پتّیاں سُکڑ جاتی ہیں اور سُوکھ کر گر جاتی ہیں۔ مئی سے جولائی تک یہ مکڑیاں زیادہ نقصان کرتی ہیں۔ پودوں کو اس نقصان سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل ترکیبیں کرنی چاہیے۔

(۱) سُکڑی ہوئی پتّیوں کی شاخ کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے تاکہ مکڑیاں مر جائیں۔ (۲) گری ہوئی پتّیوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیے۔ (۳) تنے پر کول تار یا لاسے دار پٹّی (GREASE BAND) لگا دینا چاہیے تاکہ مکڑیاں

اوپر نہ چڑھنے پائیں۔ (۴) زیادہ نقصان ہونے پر کروڈ آئل ایملشن (CRUDE OIL EMULSION) اور گندھک کا بُرادہ ملا کر پودوں پر جاڑے کے دنوں میں چھڑکنا چاہیے۔ اگر کروڈ آئل ایملشن نہ ملے تو ۲½ سیر صابن اور ۴ چھٹانک گندھک کا چورا ۲ من پانی میں ملا کر چھڑک سکتے ہیں۔ پتیوں کے نیچے کی سطح پر دوا اچھی طرح پڑ جانی چاہیے۔

پیداوار

۵ سال سے ۵۰ سال تک پھل ملتے رہتے ہیں لیکن ۱۰ سے ۴۰ سال تک زیادہ پھل ملتے ہیں۔ ۵ سال کا پیڑ قریب ۵۰۰ اور ۱۰ سال کا پیڑ اس سے دُوگنا یا تگنا پھل دیتا ہے۔ ۲۰ سے ۳۰ سال کی عمر تک قریب ۴۰۰۰ پھل فی پیڑ ملتے ہیں یعنی ۵ر سے ۷ر فی پیڑ مل جاتا ہے۔

امرود (GUAVA)

PSIDIUM - GUAVA

آب و ہوا

ہر ایک قسم کی آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم و خشک آب و ہوا میں اچھے پھل تیار ہوتے ہیں۔ زیادہ بارش کی ضرورت نہیں۔ پالے سے، پانی کی کمی اور زیادتی سے پودوں کو زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔ ٹھنڈی آب و ہوا میں لگانے سے پودے کم بڑھتے ہیں اور پھل بھی بہت کم آتے ہیں۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

امرود کا پیدائشی مقام جنوبی امریکہ ہے۔ ہندوستان میں بہت عرصہ سے اُگایا جاتا ہے اور ہر ایک صوبہ میں اس کی کاشت ہوتی ہے شمالی صوبوں میں خاصکر یو،پی۔ سندھ اور گجرات کے پھل اچھے ہوتے ہیں۔ یو،پی میں الہ آباد مرزاپور اور لکھنؤ کے امرود مشہور ہیں۔

زمین

ہر قسم کی زمین میں ہوتا ہے۔ ا - ا½ گہری مٹی میں بھی ہو سکتا ہے اگر اس میں تھوڑا سا چکنی مٹی کا حصہ ہو۔ جس زمین میں دوسرا کوئی پھل نہ ہو سکے امرود لگا سکتے ہیں۔

اقسام

امرود کی ۵ قسمیں ہیں۔

(۱) سفیدہ (SAFEDA)۔ گول، چھلکا چکنا، گودا سفید اور میٹھا۔

(۲) کریلا (KARELA)۔ لمبا، چھلکا کھُردرا اور گودا سفید اور میٹھا۔

(۳) ہفسی (HAFSI) گول، چھلکا چکنا۔ گودا لال اور کم میٹھا۔

(۴) چتی دار۔ یہ سفیدہ ہی ہے جس پر لال چتیاں پڑجاتی ہیں۔

(۵) سیڈلیس یا بیدانہ (SEEDLESS)۔ یہ بغیر بیج کا امرود ہے پھل چھوٹے ہوتے ہیں اور کم لگتے ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعہ -

(۲) دابہ (LAYERING) -

(۳) گوٹی (GOOTEE) -

(۴) چشمہ - یہ زیادہ تر امریکہ میں کامیاب ہوتا ہے -

(۵) گرافٹنگ (GRAFTING) -

(۶) کٹنگ (CUTTING) -

(۷) پُتیوں سے (SUCKERS) - پودے کے نیچے پُتیاں نکلتی ہیں جن کو مع جڑ کے کاٹ کر الگ لگا دیتے ہیں -

سب سے اچھا پودا گرافٹنگ سے تیار ہوتا ہے جس کو فروری سے اگست تک کر سکتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت

امرود کو جولائی، اگست میں لگانا چاہیے لیکن اکتوبر اور فروری میں بھی لگا سکتے ہیں -

پودے لگانے کا طریقہ

امرود لگانے کا طریقہ سنترے اور نیبو کی طرح ہے - پودوں کا فاصلہ پندرہ ۱۵ سے بیس ۲۰ فٹ رکھا جاتا ہے - گڈھے $2\frac{1}{2} \times 2\frac{1}{2} \times 2\frac{1}{2}$ کے کھودنے چاہییں - امرود کو آم یا لیچی کے بیچ میں کچھ سال تک لگا سکتے ہیں -

لگاتے وقت کھاد

۲۵ سے ۳۰ سیر گوبر کی کھاد گڈھے کی مٹی میں ملا کر بھرنا چاہیے۔ میلے کی کھاد، بھیڑ یا سُور کی مینگنی بھی دے سکتے ہیں۔ ان سے پودے جلد بڑھتے ہیں۔

لگانے کے بعد کھاد

تین سال تک کوئی کھاد دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ درمیانی زمین میں سبزیاں اُگانے سے کافی کھاد مل جاتی ہے۔ چوتھے سال بہار کے مطابق فی پودا ۱۵ سیر گوبر کی کھاد اور ۲ ½ سیر ارنڈی کی کھلی جڑوں کو کھولنے کے بعد ہر سال دینی چاہیے۔

سنچائی اور گوڑائی

سنچائی آم یا سنترہ کی طرح کرنی چاہیے۔ تین سال تک گرمی کے ایام میں ایک مہینے میں دو مرتبہ اور جاڑے میں ایک مرتبہ سنچائی کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد گرمی کے دنوں میں ماہواری اور جاڑوں میں دو مہینے میں ایک مرتبہ پانی دینا چاہیے۔

چھنٹائی

امرود میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی کرنے سے پھل بڑے اور زیادہ آتے ہیں۔ تنے اور شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) ہائی ہیڈ (HIGH HEAD) - پودوں کے نیچے کی شاخوں کو شروع سے ہی چھانٹتے رہتے ہیں اور پودے کو اونچا ہی بڑھنے دیتے ہیں - پودوں کی اونچائی تقریباً ۱۵ ہو جاتی ہے -

(۲) لُو ہیڈ (LOW HEAD) - پودے کے تنے کی چوٹی کو شروع میں ہی کاٹ دیتے ہیں جس کی وجہ سے نیچے سے بہت سی شاخیں بڑھ جاتی ہیں اور پودا قریب قریب زمین پر ہی پھیلتا ہے - زیادہ بارش والے مقامات میں نمبر ا طریقے سے چھنٹائی کرنی چاہیے اور جہاں کم بارش ہوتی ہو پودوں کو زمین پر پھیلا سکتے ہیں -

پھُول آنے کا وقت

امرود میں سال میں دو مرتبہ پھول آتا ہے -

(۱) امبیا بہار یعنی فروری، مارچ میں -

(۲) مِرگ بہار یعنی جون، جولائی میں -

اِن دونوں میں سے مِرگ بہار کے پھل لینا فائدہ مند ہوتا ہے - کیونکہ پھل بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں - اِس کے علاوہ جاڑوں میں قیمت بھی اچھی مل جاتی ہے - برسات میں پھول زیادہ آنے کے لئے گرمی میں سنچائی روک کر مٹی میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی کرنی چاہیے اور جون میں کھاد ملا کر سنچائی کرنا ضروری ہے -

پھل پکنے کا وقت

امبیا بہار کا پھل جولائی سے اکتوبر تک اور مرگ بہار کا پھل نومبر سے فروری تک ملتا ہے۔ کچھ پودوں سے برساتی اور کچھ سے جاڑے کی فصل لینا ٹھیک ہوگا۔ جاڑے کی فصل لینے کے لئے فروری کا پھول روک دینے سے برسات میں پھول زیادہ آتا ہے ۔

بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM-BORER) - آم میں بیان کیا گیا ہے -

(۲) وائٹ بگ اور اسکیل انسیکٹ (WHITE BUG AND - SCALE INSECT) - ان دونوں کے بارے میں بھی آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں۔

(۳) ماہو - اس کے بارے میں سنترہ کی کاشت میں بیان کیا گیا ہے -

(۴) چڑیاں نقصان پہونچاتی ہیں - اس کے لئے رکھوالی کرنی چاہیے اور جال بھی باندھ سکتے ہیں -

(۵) فروٹ روٹ (FRUIT ROT) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو پھلوں پر لگتی ہے اور وہ سڑ جاتے ہیں - زیادہ نم جگہوں میں ہائی ہیڈ طریقے سے چھنٹائی (HIGH HEAD PRUNING) کرنی چاہیے تاکہ پھلوں کو کافی ہوا اور دھوپ مل سکے -

(۶) امرود کو زیادہ چھانٹنے اور جڑوں کو کھولنے سے ۲۰ سال کے بعد

پھل آنا بند ہو جاتا ہے - اس لئے پودوں کو نکال دینے کے بجائے کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے کہ وہ پھر پھل دینے لگے - پودوں کی شاخوں کا ½ حصہ اور جڑوں کا ½ حصہ کاٹ دینا چاہیے - اس کے بعد کھاد دے کر سینچائی کرنے سے نئی نئی شاخیں پھوٹ آتی ہیں جن سے دو سال میں پھل ملنے لگتا ہے - اس چھنٹائی کو بارش ہوتے ہی کرنا چاہیے -

پیداوار

۴ سال سے ۲۵ سال تک پھل ملتا ہے لیکن ۷ سے ۱۵ سال تک زیادہ پھل ملتے ہیں - فی پیڑ سے قریب ۷ر ملتا ہے یعنی ۱۲۵ روپیہ سے ۱۵۰ روپیہ فی ایکڑ نقد منافع ہوتا ہے -

سٹرس قسم کے پھل

CITRUS FRUITS

آب و ہوا

سٹرس قسم کے پھل یعنی نیبو، نارنگی وغیرہ زیادہ تر معتدل اور کم گرم مقامات میں پائے جاتے ہیں - میڈی ٹرینین (MEDITERRANEAN) اور مالٹا قسم کی نارنگیاں ہندوستان کے شمالی اور مغربی حصوں میں اچھی طرح ہوں گی - مشرقی اور جنوبی حصوں میں سنترہ ٹھیک ہوگا - کاغذی نیبو اور دیگر قسم کے نیبو ہر ایک آب و ہوا میں ہو سکتے ہیں - چکوترہ گرم اور تر جگہوں میں اچھی طرح ہوتا ہے اور نارنگی وغیرہ کے لئے معتدل آب و ہوا کی ضرورت ہے -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

اس قسم کے پھلوں کی کاشت تمام ملکوں کی معتدل آب وہوا والی جگہوں میں خاص کر بحرِ رُوم (MEDITERRANEAN SEA) کے اردگرد والے ملکوں میں زیادہ ہوتی ہے ۔ امریکہ میں کیلیفورنیا (CALIFORNIA) اور فلوریڈا (FLORIDA) میں زیادہ ہوتی ہے ۔ ہندوستان میں پنجاب، یوپی، سی پی برار، بمبئی اور آسام کے صوبوں میں زیادہ ہوتی ہے ۔ پنجاب کے مالٹا، سی پی کے سنترے اور بمبئی کے چکوترے مشہور ہیں ۔ یوپی میں ان پھلوں کی کاشت سہارنپور لکھنؤ، گورکھپور، کانپور، بلند شہر اور بنارس میں زیادہ ہوتی ہے ۔

زمین

ہلکی دومٹ اور دومٹ زمین جس میں چونے کا جُزاور ہیومس (HUMBS) زیادہ ہو ان پھلوں کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے ۔ زمین میں ۵ََ کی گہرائی تک کنکر، پتھر یا مٹیار مٹی نہ ہونی چاہیے ۔ زمین میں پانی کی سطح (WATER TABB) نیچی ہونے سے اور اوپر پانی کا نکاس ٹھیک ہونے سے پودوں کی بڑھوار اچھی ہوتی ہے ۔ ان سب باتوں کے نہ ہونے سے پودے یا تو جلد مرجاتے ہیں ۔ پتّیاں پیلی پڑجاتی ہیں ۔ ٹہنیاں سُوکھ جاتی ہیں اور یا اچھی طرح اُگنے پر بھی پھل زیادہ نہیں آتے ۔ نیبو ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے ۔ سنترہ اور مالٹا کے لئے زمین کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے ۔ زمین کی خرابیوں کا مالٹا اور مُسامبی (MOSAMBIQUE) کی

بہ نسبت سنترے پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ زیادہ بارش والی جگہوں میں زمین کچھ ڈھالو ہو تو اچھا ہے۔

یوپی میں اچھی طرح ہونے والی قسمیں

(۱) چکوترہ۔ چکیا (چپٹی اور لال گودے والی قسمیں)۔ گیلس جولیکوٹ (GILLS JEOLIKOTE)۔ بڑی اور لال گودے والی۔ بڑی سفید گودے والی اور بڑی گلابی گودے والی۔

(۲) گریپ فروٹ (GRAPE FRUIT)۔ سہارنپور اسپشل (SAHARANPORE SPECIAL)۔ مارش (MARSH) اور پرنمبیوکو (PERNAMBUCO)۔

(۳) سنترہ اور نارنگی۔ (أ) گرم ضلعوں کے لئے۔ کونڈا نیرم (KONDANARUM)۔ رنگترا یا دلی کا سنترہ۔ منداری امپرر (MANDARIN-EMPEROR) اور کیولا (KAVLA)۔ (ب) ترائی کے ضلعوں کے لئے سری نگر (گڑھوال)۔ کونڈا نیرم۔ رنگترا۔ بٹول اور کیشو (KISHIU)۔

(۴) مالٹا۔ (أ) گرم ضلعوں کے لئے۔ مالٹا۔ مسامبی جعفا (JAFFA) مالٹا بلڈ (MALTA-BLOOD) اور روبی۔ (ب) ترائی کے ضلعوں کے لئے۔ میڈی ٹرینین سویٹ (MEDITERRANEAN SWEET)۔ بوتھیلا (BOTHELA)۔ جعفا۔ وینلی (VINILLE)۔ ڈلسس (DULCIS)۔ اور ٹارڈف (TARDIFF)۔

(۵) لیمن نیبو (LEMON) - بیلینہ یا بارہ ماسی اور مالٹا -

(۶) لائم نیبو کھٹا (SOUR LIME) - کاغذی کلن - گلگل - جمیری - کرنا - بارہ ماسی وغیرہ -

(۷) لائم نیبو میٹھا (SWEET LIME) - سیوٹ گلگل (SWEET GALGAL) اور سیوٹ چکنا -

قلم کرنے کا طریقہ

تخم، چشمہ اور گوٹی کے ذریعہ پودے تیار کئے جاتے ہیں - چشمہ باندھنے کے لئے جمیری اکرنا، میٹھے یا کھٹے نیبو کے بیج لیکر اسٹوک (STOCK) تیار کرنا چاہیے - کٹنگ (CUTTING) اور کلیوں (BUDS) سے بھی پودے تیار ہو جاتے ہیں - سب سے اچھا پودا چشمہ سے تیار کیا ہوا (BUDDED - PLANT) ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر ایک طرح کی خرابیوں کو برداشت کرسکتا ہے -

پودے لگانے کا وقت

ان کو زیادہ تر شروع برسات میں لگاتے ہیں لیکن برسات کے بعد اکتوبر اور فروری میں بھی لگا سکتے ہیں -

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کا فاصلہ ۱۵ سے ۲۰ رکھتے ہیں - نیبو اور مالٹا ۱۵ سے ۱۶ سنترہ ۱۸

اور چکوترہ ۲۰' کی دوری پر لگاتے ہیں۔ گڈھے ۳' × ۳' × ۳' کے مارچ سے مئی تک کھودے جاتے ہیں۔

طریقہ	فاصلہ	تعداد
(۱) چوکور (SQUARE SYSTEM)	۱۵' × ۱۵'	۱۹۲
	۱۸' × ۱۸'	۱۳۰
	۲۰' × ۲۰'	۱۰۸
(۲) تکونہ (TRIANGULAR SYSTEM)	۱۳' × ۱۵'	۲۰۸
	۱۵' × ۱۸'	۱۴۳
	۲۷ × ۲۷	۱۲۷
(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM)	½۹' × ½۲۲'	۲۵۲
	۹' × ۲۷'	۱۶۲
	۱۰' × ۳۰'	۱۳۶

لگاتے وقت کھاد

فی گڈھا ایک من گوبر کی کھاد۔ ۲ ½ سیر ہڈی کا چورا۔ ایک سیر راکھ اور ۳، ۴ ٹوکری اچھی مٹی ملانی چاہیے۔ ضرورت کے مطابق ۵ سے ۸ سیر بجھا ہوا چونا اور ۱۰، ۱۲ سیر پسا ہوا کنکر بھی ملا سکتے ہیں۔

لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے ایک سال بعد فی پودا ۱۰ سیر گوبر کی کھاد۔ ۵ سیر راکھ اور ۲½ سیر

ہڈی کا چورا دینا چاہیے۔ پھر ہر سال ۸ سال تک ۵ سیر گوبر کی کھاد۔ ایک سیر راکھ اور ½ سیر ہڈی کا چورا مندرجۂ بالا کھاد کی مقدار میں بڑھا کر دیتے رہنا چاہیے۔ ہر سال ضرورت کے مطابق چونے کی کھاد بھی دے سکتے ہیں۔ ۸ سال کے بعد کھاد کی مقدار بڑھانے کی کوئی ضرورت نہیں اور ۳۰ سال تک اتنی ہی کھاد دینی چاہیے۔ کھاد زیادہ تر موسم بہار میں دیتے ہیں۔ برسات کے ایام میں درمیانی زمین میں سنئی بو کر ہر سال ہری کھاد دے سکتے ہیں۔

سنچائی اور گوڑائی

پودے لگانے کے بعد ہزارے سے پانی دیتے ہیں۔ اس کے بعد ۲ کے تھالے بنا کر ۹ چوڑی اور ۴ گہری نالیوں میں پانی دیتے ہیں۔ جوں جوں پیڑ پھیلتا جائے نالیوں کا گھیرا ہر سال بڑھانا چاہیے۔ ۸، ۱۰ سال میں نالیاں مل جاتی ہیں اور شطرنج کی طرح نقشہ بن جاتا ہے۔ اس کے بعد نالیوں میں ہمیشہ سنچائی کی جاتی ہے۔ ۵ سال کے پیڑوں کو سال بھر میں قریب ۶ سنچائیاں کرنی پڑتی ہیں۔ پانی زیادہ دینے سے پتیوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے۔ پھل لگنے پر گرمیوں میں زیادہ پانی دینا چاہیے۔ تھالوں کی نکائی، گوڑائی ضرورت کے مطابق کر دیتے ہیں۔

چھنٹائی

(۱) نرسری میں یا پودے لگانے کے بعد ہی ۱۔ ۱½ تک تنہ صاف رہنا چاہیے اور صرف ۳۔ ۴ شاخیں نکلنے دی جائیں۔

(۲) اس کے بعد نیچے سے یکایک بڑھی ہوئی شاخوں (WATER SHOOTS) کو، چھتنے کے نیچے سے نکلی ہوئی شاخوں کو، سوکھی اور بیمار شاخوں کو اور اندر کی باریک شاخوں کو چھانٹتے رہنا چاہیے۔

چھنٹائی کیا ہوا گریپ فروٹ کا پودا

(۳) اگر امبیا بہار لینی ہو تو پھول آنے کے ایک مہینے قبل سنچائی بند کر کے جڑوں کو ایک ہفتے تک کھُلا رکھ کر باریک جڑوں اور شاخوں کی چھنٹائی کرنی چاہیے۔ اس کے بعد کھاد ڈال کر تھالوں کو بھر کر پانی دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے پھول اس بہار میں کافی آئیں گے اور پھل بھی زیادہ لگیں گے۔

(۴) اگر مرگ بہار لینی ہو تو مئی کے مہینے میں سنچائی بند کر کے آخری ہفتے میں یا جون کے شروع میں جڑوں کو کھولنا چاہیے۔ پھر مندرجہ بالا طریقے کے

مطابق کھاد دے کر سینچائی کر دینی چاہیے -

پھول آنے کا وقت

پھول سال میں ۳ مرتبہ آتا ہے -

(۱) امبیا بہار یعنی فروری، مارچ میں -

(۲) مرگ بہار یعنی جون، جولائی میں -

(۳) ہست بہار یعنی اکتوبر میں -

یو۔پی میں امبیا بہار میں پھول زیادہ آتے ہیں اور کچھ قسمیں مرگ بہار میں بھی پھولتی ہیں - گریپ فروٹ میں زیادہ تر ہست بہار ہوتی ہے - ہر ایک پودے سے صرف ایک بہار کی فصل لینی چاہیے -

پھل پکنے کا وقت

امبیا بہار کے پھل نومبر، دسمبر میں - مرگ بہار کے پھل مارچ، اپریل میں اور ہست بہار کے پھل جولائی، اگست میں پکتے ہیں - پھل ۱۰ مہینے میں تیار ہوتا ہے -

کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم بورز (STEM BORER) - آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں -

نیبو کی پتی کھانے والا کیڑا

(۲) لیمن کیٹر پلر (LEMON CATERPILLAR) - یہ دو قسم کے ہوتے ہیں - ایک سبز رنگ کا اور دوسرا چڑیا کی بیٹ کی طرح کالا دھبّے دار ہوتا ہے۔ یہ دونوں پودوں کی نئی پتّیوں کو کُتر کر کھاتے ہیں اور شروع میں بہت ہی نقصان پہونچاتے ہیں - ان کیڑوں کو چُن کر مارنا چاہیے - یا لیڈ ارسنیٹ (LEAD-ARSENATE) کا گھول چھڑک سکتے ہیں -

(۳) وائٹ بگ اور اسکیل انسیکٹ (WHITE BUG AND SCALE-INSECT) - ان دونوں کے بارے میں آم کے بیان میں لکھ چکے ہیں۔

(۴) ماہو (CITRUS APHIB) - یہ چوٹی کی نازک ٹہنی اور پتّیوں پر لگتی ہیں - اس کے لئے تماکو کا پانی چھڑکنا چاہیے -

(۵) فروٹ بورر (FRUIT BORER) یعنی پھلوں میں سُوراخ کرنیوالا کیڑا - رات کو باغ میں جگہ جگہ روشنی کرکے اِن کیڑوں کی تتلیوں کو (MOTHS) مار سکتے ہیں -

(۶) سٹرس کینکر (CITRUS CANKER) - یہ جراثیم والی بیماری (BACTERIAL DISEASE) ہے - پتّیوں، پھلوں، شاخوں اور کانٹوں پر کھُردرے دھبّے پڑ جاتے ہیں - بیمار پتّیوں اور ٹہنیوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے - اور بورڈوکس مکسچر (BORDEAUX MIXTURE) سال میں تین مرتبہ چھڑک سکتے ہیں -

(۷) سٹرس اسکیب (CITRUS SCAB) - یہ فنگس کی بیماری ہے۔
تنے، پتیوں اور پھلوں پر کھُردرے دھبے پڑ جاتے ہیں - نیبو کی قسموں کو

سٹرس اسکیب (CITRUS SCAB)

زیادہ نقصان پہونچاتی ہے۔ اس لئے بورڈکس مکسچر سال میں ۳، ۴ دفعہ
چھڑکنا چاہیے اور گری ہوئی پتیوں کو جلا دینا چاہیے -

(۸) ویدرٹپ (WITHER TIP) - یہ فنگس کی بیماری ہے جس سے پودوں کی پھنگیاں سوکھ جاتی ہیں - سوکھی ٹہنیوں کی سال میں
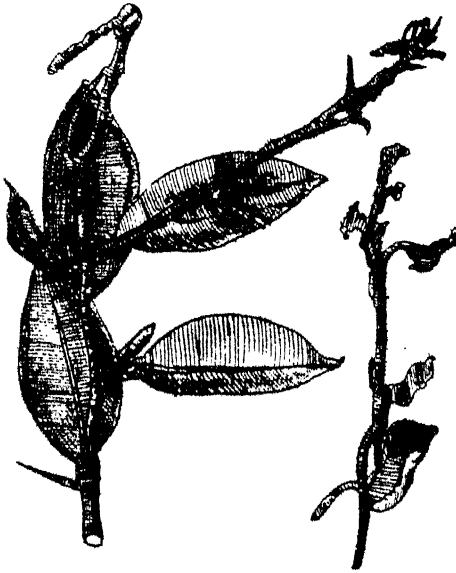
ویدرٹپ (WITHER TIP)

دو مرتبہ کاٹ چھانٹ کرنی چاہیے - پانی کا نکاس ٹھیک رکھنے اور بورڈوکس مکسچر چھڑکنے سے بیماری کم ہوجاتی ہے -

(۹) گموسِس (GUMMOSIS) یعنی تنے کا سڑنا - یہ فنگس کی بیماری ہے جو کھیت میں پانی کے بھرنے سے لگتی ہے - پودوں کی پتیاں پیلی پڑکر

گر جاتی ہیں۔ ٹہنیاں سُوکھ جاتی ہیں اور بڑھوار رُک جاتی ہے۔ پانی کا نکاس ٹھیک رکھنا چاہیے۔ سڑے ہوئے حصّے کو چھیل کر چُونا اور توتیا ملا کر یا کروڈ کاربولک (CRUDE CARBOLIC) لگا دینا چاہیے۔
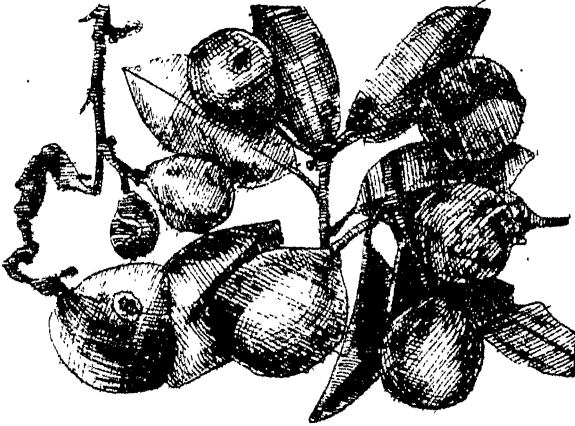
سٹرس انتھرکنوز (CITRUS ANTHRACNOSE)

(۱۰) سٹرس انتھرکنوز (CITRUS ANTHRACNOSE) ۔ یہ ویدر ٹپ (WITHER TIP) والے فنگس کی وجہ سے ہوتا ہے پھل خراب ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور اُن میں کھُردرا پن بھی آجاتا ہے۔

پیداوار

پودوں سے ۴ سے ۳۰ سال تک پھل لینا چاہیے۔ پانچویں، چھٹے سال

قریب ۳۰۰ پھل اور آٹھویں، دسویں سال ۶۰۰ پھل فی پیڑ ملتے ہیں۔ اِس سے زیادہ پھل لینا نقصان دہ ہے۔ اس لئے پھلوں کے لگتے ہی کچھ پھلوں کو توڑ دینا چاہیے۔

چند ضروری باتیں

(۱) پالے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

(۲) تینوں بہار میں سے کس بہار کی فصل لینی چاہیے۔ یہ تین باتوں پر منحصر ہے۔ (ا) اُس جگہ کی آب و ہوا۔ (ب) پودے کی قسم۔ (س) بازار کی مانگ۔

(۳) آم کی طرح اِن پودوں کی ٹہنیوں اور پتیوں پر شوٹی مولڈ فنگس (SOOTY MOULD FUNGUS) لگ جاتا ہے اِس کو صاف کر دینا چاہیے

(۴) پھلوں کو سڑانے والے کئی طرح کے فنگس ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پھل پیڑ پر ہی یا توڑنے کے بعد سڑ جاتے ہیں۔ اِن میں سے براؤن روٹ (BROWN ROT)، بلیک روٹ (BLACK ROT) اور پنی سلیم روٹ (PANICILLIUM ROT) خاص ہیں۔

(۵) پھلوں کا توڑنا۔ توڑتے وقت پھلوں کے چھلکے کو چوٹ نہ پہونچ پائے اِس لئے ایک قینچی، کرمچ کا تھیلا جس میں پھل توڑ کر رکھے جا سکیں اور ایک سیڑھی کی ضرورت ہوگی۔ پھلوں کو پکڑ کر کھینچنا یا پیڑ ہلا کر گرانا بہت ہی بُرا ہے۔

پپیتا (PAPAYA)

(CARICA - PAPAYA)

آب و ہوا

پپیتا معتدل اور گرم آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ زیادہ ٹھنڈ اور پالا ہرگز نہیں برداشت کر سکتا۔ ٹھنڈی جگہوں میں پالے سے بچاتے ہوئے اُگا سکتے ہیں۔ اگر پانی کا نکاس ٹھیک ہو تو زیادہ بارش والے مقامات میں اچھی طرح ہو سکتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

پپیتے کی پیدائش جنوبی امریکہ اور مغربی جزیروں سے ہوئی ہے۔ ہندوستان میں ٹھنڈی جگہوں کو چھوڑ کر ہر ایک جگہ اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ مشرقی جزیروں، چین اور لنکا وغیرہ میں زیادہ ہوتا ہے۔

زمین

پپیتا ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے لیکن ہلکی دومٹ سب سے اچھی ہوتی ہے۔ پانی کا نکاس بہت ٹھیک ہونا چاہیے۔ پانی کے بھرنے سے پتیاں و پھل گر جاتے ہیں۔ تنے میں بیماری لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے پودا جلد ہی مر جاتا ہے۔

اقسام

پپیتے کے پودے تین قسم کے ہوتے ہیں ۔ (۱) نر پودے MALE-PLANTS) جن میں پھل نہیں آتے ۔ (۲) مادہ پودے (FEMALE PLANTS)
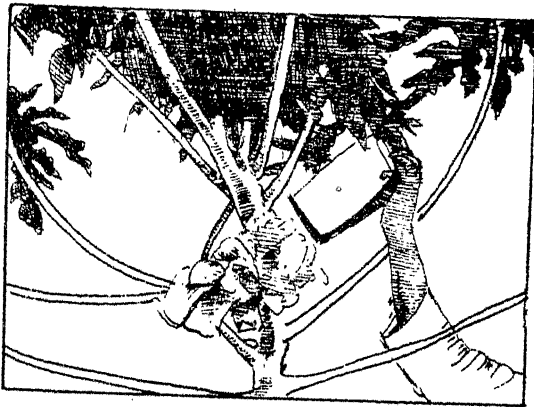
پپیتا (مادہ پودا)

(۳) نر مادہ پودے (BISEXUAL PLANTS) جن پر چھوٹے چھوٹے پھل لمبی ڈنڈیوں پر لگتے ہیں ۔ ایک نر پودا ۵۰ مادہ پودوں کے لئے کافی ہے ۔ پودوں کی اونچائی کے مطابق پپیتے کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱) ناٹے پودے جو قریب ۸ ۔ ۱۰ فٹ تک اونچے ہوتے ہیں جیسے واشنگٹن (WASHINGTON) ' (۲) اونچے پودے جو ۲۰ ۔ ۲۵ فٹ لمبے ہوتے ہیں ۔ جیسے گجرات کا پپیتا ۔ پپیتے کے پھلوں کے مطابق کئی قسمیں ہیں ۔ جن میں سے جائنٹ (GIANT) ، ہنی ڈیو (HONEYDEW)

سیلون (CEYLON)، رانچی (RANCHI)، فلیپائن (PHILLIPPINE) اور واشنگٹن (WASHINGTON) خاص خاص قسمیں ہیں۔ یہ سب قسمیں یوپی میں اچھی طرح ہوسکتی ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) اس کا بیج ہی زیادہ تر بویا جاتا ہے جس کو فروری سے اپریل تک نرسری میں بوکر پودے تیار ہونے پر شروع برسات میں کھیت میں لگاتے ہیں۔ کم بارش والی جگہوں میں بیج کو کھیت میں ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے۔

(۲) کٹنگ (CUTTING) سے بھی پودے تیار ہوتے ہیں۔ جو اپریل سے جولائی تک نرسری میں لگائی جاتی ہیں۔ پپیتے کے تنے سے جو پتلی شاخیں نکلتی ہیں ان سے کٹنگ لینی چاہیے۔

زیادہ بیج — کم بیج — بغیر بیج کا
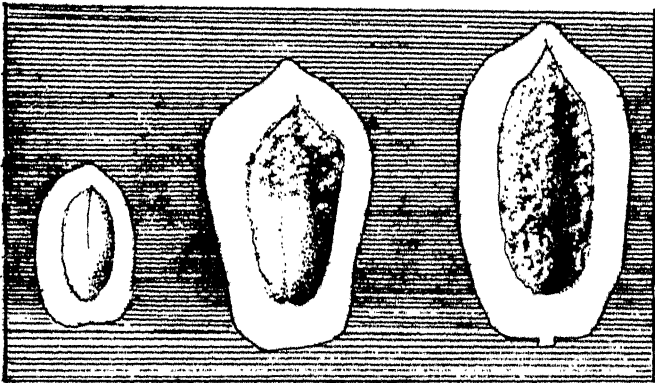
(۳) کہیں کہیں گرافٹنگ سے بھی برسات کے ایام میں پودے تیار کر لیتے ہیں لیکن یو، پی میں یہ نہیں کیا جاتا ۔

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو شروع برسات میں لگانا چاہیے ۔ اگر سینچائی، تیز دھوپ اور لُو سے بچانے کا انتظام ہو سکے تو فروری میں بھی لگا سکتے ہیں ۔ پپیتے کا پودا چار سال تک کافی پھل دیتا ہے اس لئے کھیت کو ۴ حصوں میں تقسیم کر کے ہر سال ایک حصہ میں نئے پودے لگانے چاہئیں تاکہ لگاتار پھل ملتے رہیں ۔

پودے لگانے کا طریقہ

پپیتے کے پودے آم اور لیچی کی درمیانی زمین میں کچھ سال تک لگا سکتے ہیں۔ اگر پورا کھیت لگانا ہو تو ۱۰×۱۰ کی دوری پر لگانا چاہیے ۔ اس طرح ایک ایکڑ میں قریب ۴۱۰ پودے لگیں گے اور ۱۰' چوڑا راستہ بیچ میں چھوٹ جائے گا۔ پودے لگانے کے لئے ۲' × ۲' × ۲' کے گڈھے گرمی میں کھودنے چاہئیں ۔ ایک گڈھے میں ۲، ۳ پودے لگانے چاہئیں اور پھول آنے پر صرف ایک مادہ پودا ہر ایک جگہ پر چھوڑ دیا جائے ۔

لگاتے وقت کھاد

گڈھوں کی مٹی میں ½ حصہ گوبر کی کھاد یا گھوڑے کی سڑی ہوئی لید ملا کر

ب دبا کر بھرنا چاہیے - اگر پانی بھرنے کا اندیشہ ہو تو کنکر اور روڑے وغیرہ
لڈھے کی تہ میں ڈالنا چاہیے - بھاری مٹی میں گوبر کی کھاد کے بمقابلہ گھوڑے
ں لید- سور یا بھیڑ کی مینگنی ڈالنا زیادہ اچھا ہوتا ہے -

لگانے کے بعد کھاد

پودے لگانے سے پھول آنے کے وقت تک فی پودا ایک ٹوکری کھاد
روع برسات میں اور ایک ٹوکری اکتوبر میں دینی چاہیے - اس کے بعد
، ۴ سال تک ۴ ٹوکری سالانہ اسی طرح دینی چاہیے - کھاد کو پودے کے
اروں طرف ۱ ½ - ۲ کی دوری تک پھیلا کر قریب ۶" گہرا گوڑ کر مٹی میں ملا دینا
اہیے - اگر پھلوں کو بڑا اور زیادہ مزہ دار کرنا ہو تو ضرورت کے مطابق پوٹاش
ر فاسفورس والی کیمیائی کھاد پھولنے کے قبل دے سکتے ہیں -

سنچائی و گوڑائی

سنچائی زمین کی قسم اور موسم پر منحصر ہے - چونکہ پپیتے کی جڑیں زیادہ گہری
میں جاتیں اس لئے سطح کی ۲" - ۴" مٹی سوکھنے پر سنچائی کرنا ضروری ہے -
نچائی پودوں کے چاروں طرف گول نالیاں بنا کر کرنی چاہیے تاکہ پانی تنے سے
لگنے پائے - تھالوں کی نکائی، گوڑائی ضرورت کے مطابق کر دیتے ہیں -

چھنٹائی

پپیتے میں تنے یا جڑوں کی چھنٹائی نہیں کی جاتی - پھلوں کو بڑا اور سڈول

بنانے کے لئے اُن کو چھانٹ دینا (THINNING) چاہیے - کچھ پھلوں کو چھوٹے پن میں ہی اس طرح نکال دینا چاہیے کہ باقی پھل بڑھنے پر بھی ایک دوسرے سے چھونے نہ پائیں - پودے کے سرے کو کاٹ دینے پر نیچے سے کئی شاخیں نکل آتی ہیں اور ہر ایک شاخ میں پھل لگتے ہیں - اس طرح پھلوں کی تعداد تو ضرور بڑھ جائے گی مگر پھل چھوٹے چھوٹے ہوں گے -

پھُول آنے کا وقت

پودے لگانے کے ۸ -- ۱۰ مہینے بعد پھُول آجاتے ہیں - زیادہ تر پھُول موسمِ بہار اور گرمی کے دنوں میں ہی آتے ہیں -

پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ سے جون تک پکتے ہیں - کچھ قسموں میں ستمبر سے نومبر تک پکتے ہیں - دونوں قسموں کو اُگانا چاہیے تاکہ پھل ۷ ، ۸ مہینے تک لگاتار مل سکیں - پھلوں میں کچھ پیلا پن آنے پر ہی توڑ لینا چاہیے -

کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم روٹ (STEM ROT) زمین کے نزدیک تنہ سڑ کر پودا گر جاتا ہے - کھیت میں پانی بھرنے یا زیادہ تری ہونے سے یہ فنگس کی بیماری لگتی ہے - سڑن شروع ہوتے ہی سڑے ہوئے حصے کو چھیل کر کرووڈ کاربو لک

(CRUDE CARBOLIC) کے ۴ فیصدی گھول سے دھو کر کول تار (-COAL
TAR) لگا دینا چاہیے ۔

(۲) لیف کرل (LEAF CURL) ۔ چوٹی کی نازک پتیاں سکڑ جاتی ہیں اور پودے کی بڑھوار رُک جاتی ہے ۔ ایسی حالت میں پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے ۔

(۳) تیز دھوپ کی وجہ سے پھل پھٹ جاتے ہیں اور بہت سی چڑیاں پھلوں کو نقصان پہونچاتی ہیں ۔ ان دونوں نقصانات سے بچانے کے لئے پھلوں کو ٹاٹ کے ٹکڑوں سے باندھ دینا چاہیے ۔

پیداوار

پپیتے کا پودا ۷، ۸ سال تک رہتا ہے لیکن ۴ سال تک اچھی طرح پھل دیتا ہے ۔ تینوں فصلوں میں ۵۰ سے ۱۰۰ پھل فی پودا ملتے ہیں ایک سال میں ہر ایک پودے سے قریب ۲۵ پھل لینے چاہیے ۔ پھلوں کے دودھ سے پپیین (PAPAIN) بھی نکالی جاتی ہے ۔ تجربوں سے یہ ثابت ہوا ہے کہ نر پودے کے تنے کو کاٹ دینے پر ۲، ۳ سال میں مادہ ہو جاتا ہے ۔ یونیلی میں پودے اسی طرح سے نر، مادہ ہو جاتے ہیں لیکن بالکل مادہ نہیں ہوتے ۔

کٹھل TAOK FRUIT

ARTOCARPOUS-INTEGRIFOLIA

آب وہوا

یہ گرم و تر آب وہوا میں ہوتا ہے ۔ چھوٹے پودوں کو پالے سے بچانا چاہیے۔ کم بارش والی جگہوں میں سنچائی کا انتظام کرنا ضروری ہے ۔

پیدائشی مقام و پھیلاؤ

کٹھل ہندوستان کا پودا ہے ۔ اس کی کاشت بمبئی ، بنگال ، بہار، اڑیسہ یوپی اور سی پی میں ہوتی ہے ۔ پنجاب اور شمالی مغربی حصوں میں بہت ہی کم پھیلتا ہے ۔

زمین

زمین گہری ہونی چاہیے ۔ پتھریلی زمین میں پودے ناٹے رہ جاتے ہیں۔ ہلکی دومٹ اور دومٹ میں پھل زیادہ آتے ہیں اور پودوں کی بڑھوار بھی کافی ہوتی ہے ۔

اقسام

کٹھل کی دو خاص قسمیں ہیں ۔ (۱) کھجا یا کڑا پھل ۔ پھل بڑا ، گودا زیادہ اور بندھا ہوا ، چھلکا ہرا و چکنا ، بیج چھوٹے اور پتیاں دوسری قسم کے مقابلہ میں زیادہ گول ہوتی ہیں ۔ (۲) گیلا یعنی ڈھیلا پھل ۔ پھل چھوٹے ،

گودا کم، بیج بڑے اور چھلکا کھردرا ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کو نرسری میں بو کر پودے کھیت میں لگاتے ہیں۔

(۲) چار پانچ بیج کھیت میں ایک ہی گڈھے میں بوتے ہیں اور آخر میں صرف ایک تندرست پودا رہنے دیتے ہیں۔

(۳) بیجوں کو گودے کے ساتھ یا ثابت پھل کو گڈھے میں کھاد دے کر بوتے ہیں۔ ایک کھوکھلا بانس قریب ۴ - ۶ لمبا کھڑا چیر کر دونوں ٹکڑوں کو باندھ کر گڈھے میں لگا دیتے ہیں۔ جیسے ہی کٹھل کا نازک پودا بانس میں ہو کر اوپر دکھائی دیتا ہے۔ دونوں ٹکڑوں کو ہٹا لیتے ہیں۔ اس کے بعد پودے کے تنے کو موڑ کر مٹی میں اچھی طرح اس طریقے سے دبا دیتے ہیں کہ صرف چوٹی دکھلائی دیتی رہے اس طریقے سے جو پودے لگائے جاتے ہیں اُن میں پھل زمین کے اندر لگتے ہیں۔ جو بڑے بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

بیجوں کو یا پودوں کو ایک بارش ہو جانے کے بعد کھیت میں لگانا چاہیے۔ بیجوں کو پھل سے نکال کر فوراً ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے۔

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قطاروں میں ۳۰ × ۳۰ پر لگاتے ہیں۔ گڈھے ۴ × ۴ × ۴ یا

۳½ × ۳½ × ۳½ کے گرمیوں میں کھودنے چاہییے ۔

لگاتے وقت کھاد

گڈھوں کی مٹی میں ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد ملا کر بھرتے ہیں ۔ کچھ راکھ اور ہڈی کا چورا بھی دے سکتے ہیں ۔

لگانے کے بعد کھاد

جب پھیلنا شروع ہو تو ہر سال برسات میں کھاد دینی چاہیے اور کھاد کی مقدار آم کی طرح بڑھانی چاہیے ۔

سِنچائی اور گوڑائی

سنچائی کی زیادہ ضرورت جاڑے اور گرمیوں میں ہوتی ہے ۔ سنچائی ہلکی کرنی چاہیے اور تھالوں کی گوڑائی کرنا ضروری ہے ۔

چھنٹائی

کٹھل میں چھنٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

پھُول آنے کا وقت

پھُول نومبر میں آنا شروع ہوتا ہے اور مارچ تک رہتا ہے ۔ پھُول پہلے

پتلی ڈالیوں پر آتے ہیں اور پھر پرانا ہونے پر موٹی شاخوں اور تنے پر بھی آتے ہیں۔ جب پیڑ بہت پرانا ہوجاتا ہے تو جڑوں پر بھی کچھ پھل لگتے ہیں۔ ۱۲-۱۵ سال کے بعد پھلنا شروع ہوتا ہے۔

پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ سے ستمبر تک رہتا ہے مگر کچھ پودوں سے دو، چار پھل بارہ مہینے ملتے ہیں۔ پھل پکنے میں چار، پانچ مہینے لگ جاتے ہیں۔

بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORER)۔ اس کے بارے میں آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں۔

(۲) پودے کی کچھ شاخیں یا پورا پودا سوکھ جاتا ہے۔ یہ خرابی پانی کے بھرنے سے ہوتی ہے جس کی وجہ سے پھل بھی کم آتے ہیں۔ پانی کا نکاس ٹھیک کرنا چاہیے۔

پیداوار

فی پیڑ ۵۰ سے ۷۵ پھل ملتے ہیں جس کی قیمت ۳ے سے ۶ے روپے ہوتی ہے۔

کیلا BANANA OR PLAINTAIN

MUSA-SAPIENTUM

آب و ہوا

کیلا گرم اور تر آب و ہوا چاہتا ہے۔ ۵۰" سالانہ بارش والے مقامات میں بھی ہو سکتا ہے۔ پالے اور گرم و خشک ہواؤں سے نقصان ہوتا ہے۔ سمندر کے کنارے اور دیگر زیادہ تری والی جگہوں میں خوب پیدا ہوتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

کیلے کی پیدائش ہندوستان - ملایا (MALAYA ARCHIPELAGO) اور مشرقی جزیروں (EAST INDIES) سے ہوئی ہے۔ بنگال، بمبئی، حیدرآباد، بہار، اُڑیسہ، مدراس، سی پی اور یوپی میں اُگایا جاتا ہے۔ پنجاب اور شمالی مغربی صوبوں میں ٹھنڈی و خشک آب و ہوا ہونے کے باعث صرف مضبوط قسمیں جیسے راٹے کیلا اور ہزارہ اُگائی جا سکتی ہیں۔

زمین

کیلے کے لئے بھاری اور تر مٹی سب سے اچھی ہوتی ہے۔ اس کی جڑیں گہری نہیں جاتیں اس لئے اوپر کی مٹی کافی کھاد دے کر زرخیز بنانی پڑتی ہے۔ بنگال میں دریاؤں کے کنارے دھان اور اروی کے کھیتوں میں کیلا لگاتے ہیں۔

پودے لگانے کے قبل گڈھوں میں تالاب کی مٹی ملانا زیادہ مفید ہے ۔

اقسام

کیلے کی بہت سی قسمیں ہیں ۔ (۱) بنگال اور بہار کی قسمیں ۔ چمپا، چینی چمپا، مرت بان، ہزارہ، موہن بھوگ، کُنٹیلا اور انوبان ۔ (۲) جنوبی ہندوستان کی قسمیں ۔ لال کیلا، ہری چھال، مُتھیلی، سفید اور لال ایلچی، سون کیلا، کابلی اور کھنڈرا بانس ناڈی قسمیں ہیں ۔ راے کیلا، پنجاب اور شمالی مغربی ہندوستان میں ہوتا ہے ۔

قلم کرنے کا طریقہ

پتیاں (SUCKERS) جو زمین کے اندر سے نکلتی ہیں لگائی جاتی ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ۔ (۱) چوڑی پتی والی ۔ (۲) سنکری پتی والی، سنکری پتی والی پتیاں لگانی چاہیے کیونکہ ان کے پودے مضبوط ہوتے ہیں اور پھل بھی زیادہ آتے ہیں ۔

پودے لگانے کا وقت

پتیوں کو برسات کے دنوں میں لگانا چاہیے ۔ سینچائی معقول انتظام ہونے پر فروری سے اپریل تک بھی لگا سکتے ہیں ۔

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو نالیوں میں کھاد دے کر یا کھیت میں گڈھے بنا کر قطاروں میں

لگانا چاہیے - قطاروں کا فاصلہ ۱۰' اور پودوں کا فاصلہ بھی ۱۰' ہی رکھتے ہیں۔
ایک ایکڑ کے لئے قریب ۴۳۶ پتیوں کی ضرورت ہوتی ہے - گڈھوں کو ۲'×۲'×۲'
کا کھودنا چاہیے -

لگاتے وقت کھاد

گڈھوں میں لگاتے وقت ایک ٹوکری گوبر کی کھاد ملا کر بھرنا چاہیے -
برسات کے دنوں میں ہر سال سنئی کا بیج بکھیر کر کھیت میں ہری کھاد دینا چاہیے -

لگانے کے بعد کھاد

کیلے میں زیادہ کھاد دینے پر ہی اچھے اور زیادہ پھل آتے ہیں - پودے
لگانے کے ایک مہینے، دو مہینے اور تین مہینے بعد تین دفعہ میں ارنڈی کی کھلی ۵ سیر
اور ۸ سیر مچھلی فی پودا دینا چاہیے - اِس کے بجائے ارنڈی کی کھلی ۲ سیر، امونیم
سلفیٹ ½ سیر، سلفیٹ آف پوٹاش ۲ چھٹانک اور ½ سیر فاسفیٹ ۲ چھٹانک فی پودا
اُسی قاعدے سے دے سکتے ہیں -

سینچائی اور گوڑائی

سینچائی ہفتہ میں ایک مرتبہ کرنی چاہیے - سینچائی کے بعد پودوں کے چاروں
طرف اور قطاروں کے بیچ کی مٹی کبھی کبھی گوڑ دینی چاہیے - کیلے کی بیکار پتیوں
اور پودوں کو کھیت میں ہی نالیاں کھود کر دبا دینا چاہیے تاکہ کچھ دنوں میں سڑ کر
اُن کا کھاد بن جائے -

چھنٹائی

پھل کاٹنے کے بعد پودوں کو بھی نیچے سے کاٹ دیتے ہیں اور نئی پتیاں نکلتی رہتی ہیں۔ پھل آتے وقت صرف دو پتیاں رکھنی چاہیے۔ ایک قریب ۵-۶ اونچی اور دوسری ۲ اونچی۔ باقی سب پتیوں کو کاٹتے رہنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے اچھے پھل لگاتار ملتے رہتے ہیں اور پودے بھی کمزور نہیں ہونے پاتے۔

پھول آنے کا وقت

لگانے کے دس بارہ مہینے بعد پھول آجاتا ہے اور پھر ہر چوتھے یا پانچویں مہینے نئے پودوں میں پھول آتے رہتے ہیں۔

پھل پکنے کا وقت

قریب ۴ مہینے میں پھل بڑھ کر پکانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کیلا پیڑ پر نہیں پکتا بلکہ پھل کو کاٹ کر پکاتے ہیں تبھی اُن میں مٹھاس آتی ہے۔ پکانے کے کئی طریقے ہیں۔ (۱) کیلے کے گچھوں (گھر) پر چونا پوت کر ٹھنڈی و اندھیری جگہ میں لٹکا دیتے ہیں۔ (۲) بڑے گھڑوں میں یا زمین میں گڈھا کھود کر پھلوں کے گچھوں کو رکھ دیتے ہیں اور اُن میں دُھواں پہونچاتے ہیں جس سے پھلوں پر پیلا رنگ آجاتا ہے۔ (۳) اڑوسے کی پتیوں میں گچھوں کو رکھ کر پکا سکتے ہیں۔

کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORING BEETLE) - یہ ایک کالی سونڈ دار بیٹل ہے جو کیلے کے تنے میں سوراخ کرتی ہے جس سے وہ سڑ کر اور
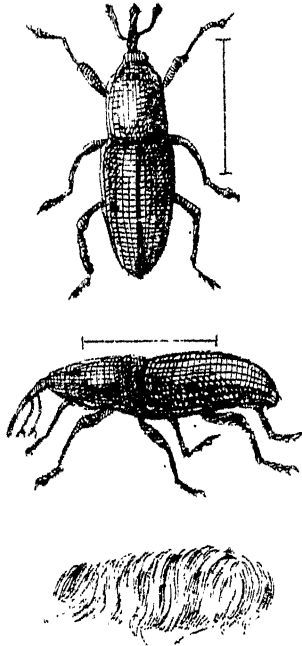
کیلے کا اسٹیم بورر (STEM BORER)

کمزور ہو کر گر جاتے ہیں - ایسے تنوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے -

(۲) پناما ڈزیز (PANAMA DISEASE) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو پتیوں اور تنے میں لگتی ہے - ایسے پودوں کو نکال کر جلا دینا چاہیے اور اُن کی جگہ تندرست پتیاں لگا دی جائیں -

(۳) بلیک فروٹ روٹ (BLACK FRUIT ROT) - یہ فنگس کی بیماری ہے جو کچے اور پکے ہوئے پھلوں پر لگتی ہے اور وہ سڑ جاتے ہیں - امونیکل کوپر کاربونیٹ (AMMONICAL COPPER CARBONATE) کا ہلکا گھول چھڑکنا چاہیے -

(۴) بڈ روٹ (BUD ROT) - یہ جراثیم والی بیماری ہے جو پہلے پتیوں میں لگتی ہے جس سے اُن کی پتیاں اور اندر کا نازک حصہ بھورے رنگ کا ہو کر آخر میں سڑ جاتا ہے - یہ بیماری مارچ، اپریل میں شروع ہوتی ہے اور برسات تک رہتی ہے - پودوں کو نائٹریٹ آف سوڈا مناسب مقدار میں دینا چاہیے -

(۵) لیف بلائٹ (LEAF BLIGHT) - یہ بھی جراثیم والی بیماری (BACTERIAL DISEASE) ہے جو سب سے پہلے پتیوں کی نسوں میں لگتی ہے - پوری پتی کالی پڑ جاتی ہے اور اُس کی ڈنڈی سڑنے لگتی ہے - یہ سڑن تنے تک پہونچ جاتی ہے جس کی وجہ سے پودا ناٹا رہ جاتا ہے اور پھل نہیں آتا -

(۶) فروٹ اسکیب (FRUIT SCAB) - پھلوں کا رنگ بھدا پڑ جاتا ہے اور وہ کہیں کہیں پھٹ جاتے ہیں - کسی کسی پھل کے چھلکے پر کھُردرا پن

بھی آجاتا ہے -

پیداوار

ہر ایک گُچھے (گھر) سے قریب ۱۰۰ پھلیاں مل جاتی ہیں کچھ سبزی والی قسموں سے جیسے ہزارہ قریب ۵۰۰ پھلیاں مل جاتی ہیں - اچھے قسم کی ایک گھر ۱۲ر سے عہ ر تک بکتی ہے اور ۵ سال میں ہر پودے سے قریب ستر ر سے عللہ ر تک آمدنی ہو جاتی ہے - ۵ سال کے بعد کیلے کو ہٹا کر دوسری زمین میں لگانا چاہیے کیونکہ اتنے عرصہ میں اوپر کی مٹی بالکل کمزور ہو جاتی ہے - اس زمین میں تین سال تک دوسری فصلیں بو کر اس کے بعد پھر کیلا لگا سکتے ہیں -

سپوٹا SAPOTA
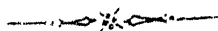
ACHRAS-SAPOTA

آب و ہوا

سپوٹا گرم و تر آب و ہوا چاہتا ہے - اسی وجہ سے سمندر کے کنارے کی جگہوں میں اچھی طرح ہوتا ہے - چھوٹے پن میں پودوں کو پالے سے نقصان ہوتا ہے - اگر تیز ہواؤں سے حفاظت کی جا سکے تو یوپی میں بھی بخوبی ہو سکتا ہے -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ جنوبی امریکہ کا پودا ہے - بنگال ، بہار ، سی پی ، یوپی کے ترائی کے حصوں اور سمندر کے کنارے کی جگہوں میں ہوتا ہے - یوپی میں یہ پھل ابھی تک کم اُگایا جاتا ہے -

زمین

ہلکی زمین جس کا پانی کا نکاس ٹھیک ہو سب سے اچھی ہوتی ہے - اگر نیچے کی مٹی کڑی نہ ہو تو بھاری زمین میں بھی کسی قدر ہو سکتا ہے - پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور ہر بارش کے بعد اچھی طرح گوڑائی کرنی چاہیے تاکہ ہوا کا گزر اندر تک آسانی سے ہو سکے -

اقسام

اس کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں - لیکن پھلوں کی شکل کے مطابق ۲ قسمیں

ہو سکتی ہیں -

(۱) لمبے پھل -

(۲) گول پھل -

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعہ سے - (۲) دابہ - (۳) گوٹی - (۴) چشمہ - (۵) گرافٹنگ

تخمی پودا قریب ۸ سال میں اور قلمی ۴ سال میں پھلتا ہے - گرافٹنگ والے پودے اچھے رہتے ہیں - اِس کو سپوٹا - کھِرنی اور مہوہ کے تنے پر کرتے ہیں - امریکہ میں چشمے سے پودے تیار کئے جاتے ہیں - گرافٹنگ اور گوٹی ۵ - ۶ مہینے میں تیار ہو جاتی ہے -

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو فروری، مارچ اور برسات میں لگانا چاہیئے -

پودے لگانے کا طریقہ

گڈھے ۳' × ۳' × ۳' کے کھودنے چاہیئے - قلمی پودوں کے لئے قطاروں اور پودوں کا فاصلہ ۲۰' اور تخمی کے لئے قریب ۲۵' رکھتے ہیں -

لگاتے وقت کھاد

پودے لگاتے وقت فی پودا ۳ - ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد دینی چاہیئے -

لگانے کے بعد کھاد

ہر سال قریب ایک من گوبر کی کھاد دو دفعہ میں دیتے ہیں۔ ایک دفعہ فروری میں اور پھر جولائی میں۔ اس کے علاوہ پھل بڑھانے کے لئے دیگر کھاد آم کی طرح دے سکتے ہیں۔

سنچائی اور گوڑائی

سنچائی کی ضرورت ہمیشہ گرمیوں میں ہوتی ہے تھالوں کی گوڑائی پر خاص خیال رکھنا چاہیے۔

چھنٹائی

شاخوں کے گھنا ہونے پر تھوڑی چھنٹائی کر سکتے ہیں مگر جڑوں کی چھنٹائی نہیں کی جاتی۔

پھول آنے کا وقت

تھوڑا بہت پھول ہر وقت رہتا ہے لیکن پھولنے کا خاص وقت فروری سے جولائی تک ہی ہے۔

پھل پکنے کا وقت

پھل تھوڑے بہت ہر وقت مل جاتے ہیں لیکن زیادہ تر مارچ سے اکتوبر تک ہی ملتے ہیں۔ پھلوں کو گھلنے کے قبل ہی توڑ لینا چاہیے۔

کیڑے اور بیماریاں

(۱) پتی کھانے والا کیڑا (CATERPILLAR) - اس کو چن کر مار ڈالنا چاہیے -

(۲) کبھی کبھی شاخوں کی چوٹیاں اچانک سوکھ جاتی ہیں - ایسا برساتی پانی کے لگنے سے ہوتا ہے - اس لئے پانی کا نکاس اور برسات کے بعد تھالوں کی گوڑائی ضرور کرنی چاہیے -

پیداوار

بڑے پودوں سے قریب ۲۰۰۰ پھل فی پیڑ مل جاتے ہیں یعنی ایک پودے سے ۴ سے ۵ تک قیمت ملتی ہے -
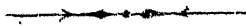
لوکاٹ LOQUAT

ERIOBOTRYA UAPONICA

آب وہوا

یہ معتدل آب وہوا کا پودا ہے۔ گرم آب وہوا میں اچھی طرح نہیں ہوتا۔ اور زیادہ ٹھنڈ و پالے کو بھی نہیں برداشت کرسکتا۔ ۵۰ انچ سالانہ بارش والی جگہوں میں اچھی طرح ہوسکتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

لوکاٹ چین اور جاپان کا پودا ہے۔ بحر روم کے آس پاس کی جگہوں میں اچھی طرح اُگتا ہے۔ شمالی ہندوستان میں خاصکر یوپی میں زیادہ اُگایا جاتا ہے۔ سہارنپور، لکھنؤ اور آگرہ کے پھل مشہور ہیں۔ کیلیفورنیا (CALIFORNIA) اور آسٹریلیا میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔

زمین

بلوی دومٹ زمین میں زیادہ پھلتا ہے لیکن سنچائی کا معقول انتظام ہونا چاہیے۔

اقسام

پھلوں کے رنگ، شکل اور پکنے کے وقت کے مطابق کئی قسمیں ہیں۔

(۱) جلد پکنے والی - گولڈن ایلو (GOLDEN YELLOW) اور ٹیمس پرائڈ (THAME'S PRIDE) -

(۲) درمیانی پکنے والی - جاپان پیل ایلو (JAPAN PALE YELLOW) اور دیسی پیل ایلو (AND DESI PALEYELLOW) -

(۳) دیر میں پکنے والی - کیلیفورنیا (CALI FORNIA)، لارج آگرہ (LARGE AGRA) اور جاپانی ٹناکا (JAPANESE TANAKA) -

ان میں سے گولڈن ایلو اور جاپان پیل ایلو سب سے اچھی قسمیں ہیں -

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعہ سے -

(۲) انارچنگ گرافٹنگ (INARCH GRAFTING) - کرتے ہیں -

(۳) بڈنگ (BUDDING) - زیادہ تر کیلیفورنیا اور جاپان میں کی جاتی ہے - یوپی میں گرافٹنگ بہت ہی کامیاب ہے جس کو برسات میں کرنا چاہیے -

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو برسات کے شروع میں یا برسات کے بعد اکتوبر اور فروری میں لگا سکتے ہیں -

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قطاروں میں چوکور اور تکونے طریقوں سے لگاتے ہیں قطاروں کا

فاصلہ ۲۵' اور پودوں کا فاصلہ ۱۸' رکھنا چاہیے۔ گڈھے ۳' × ۳' × ۳' کے گرمی کے دنوں میں کھود کر تیار کر لینا چاہیے۔

لگاتے وقت کھاد

پودوں کو لگاتے وقت ۱½ من گوبر کی کھاد فی گڈھا دینا چاہیے۔ اِس کے بجائے میلے کی کھاد دینا زیادہ مفید ہے۔

لگانے کے بعد کھاد

ہر سال اکتوبر میں جڑوں کو کھول کر ایک ہفتے تک اسی حالت میں رکھنا چاہیے۔ اِس کے بعد سڑی ہوئی گوبر کی کھاد ملا کر بند کر دیتے ہیں۔ پھول آنے کے بعد نالے کا پانی کئی دفعہ دینے سے یا سنچائی کے ساتھ رقیق کھاد دینے سے پھل بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں۔

سنچائی اور گوڑائی

اکتوبر سے مارچ تک کافی سنچائی کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ پھول آنے، پھل لگنے اور پکنے کا وقت ہے۔ پھل توڑنے کے بعد برسات ختم ہونے تک سنچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

چھنٹائی

لُوکاٹ کا پودا گھنا نہیں ہوتا اِس لئے شاخوں کی چھنٹائی زیادہ نہیں

کرنی پڑتی - پھل توڑنے کے بعد سرے کی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے
برسات میں اور جاڑے کے شروع میں چھنائی کرنے سے نقصان ہوتا ہے -

پھُول آنے کا وقت

سال میں دو دفعہ پھول آتا ہے - (۱) اگست میں کچھ پھول آتے ہیں
مگر پھل نہیں لگتے - (۲) آخر نومبر میں گچھوں میں پھُول آتے ہیں اور اسی بہار سے
پھل ملتے ہیں -

پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ ، اپریل میں تیار ہوتا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتا ہے -

بیماریاں

کوئی خاص نقصان دہ کیڑا یا بیماری نہیں لگتی -

پیداوار

قریب ۴ ، ۵ من پھل فی پودا مل جاتے ہیں -

جامن JAMAN PLUM

EUGENIA JAMBOLANA

پیدائشی مقام و آب و ہوا

یہ گرم اور تر آب و ہوا چاہتی ہے - پہاڑوں پر نہیں اُگ سکتی مگر ہر ایک میدانی حصوں میں اچھی طرح ہوتی ہے اور نشیبی زمین میں اچھی طرح اُگتی ہے -

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتی ہے -

قلم کرنے کا طریقہ

بیجوں کو برسات میں بوتے ہیں اور دو سال کے پودوں کو کھیت میں لگاتے ہیں - قریب ۸ سال کے بعد پھل ملتا ہے -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں ۳۰ کے فاصلہ پر گڈھے ۴ × ۴ × ۴ کے کھود کر لگاتے ہیں - سڑکوں کے کنارے سایہ کرنے کے لئے اور باغ کے چاروں طرف لگاتے ہیں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول گرمیوں میں آتا ہے اور جون، جولائی میں پھل پکتا ہے - ایک پیڑ سے قریب ۳-۴ من پھل مل جاتے ہیں -

کھرنی KHIRNEE

MIMUSOPS KAUKI

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ ہندوستان کے ہر ایک حصّوں میں اُگائی جاتی ہے مگر پہاڑوں پر نہیں ہوتی -

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتی ہے -

قلم کرنے کا طریقہ

شروع برسات میں بیج بوتے ہیں اور پودوں کو قریب ۱½ لمبا ہو جانے پر لگاتے ہیں - پودے بہت ہی آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور ۱۵ - ۲۰ سال کے بعد پھلتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں ۲۰ کے فاصلہ پر ۳ × ۳ × ۳ کے گڈھے کھود کر لگاتے ہیں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول نومبر اور دسمبر میں آتا ہے اور پھل مئی جون میں پکتا ہے -

اننّاس PINEAPPLE

(ANANAS SATIVA)

آب و ہوا

یہ گرم و تر آب و ہوا چاہتا ہے مگر معتدل آب و ہوا میں بھی ہو جاتا ہے۔ گرم اور خشک جگہوں میں لگاتار سینچائی و گوڑائی کرنے سے اور پودوں کو سایہ میں لگانے سے کامیابی ہو جاتی ہے۔ پالے اور تیز ہواؤں سے بچانا چاہیے۔ مختلف جگہوں کی آب و ہوا کے مطابق انناس کو سایہ دار اور کھلی ہوئی زمین میں اگاتے ہیں۔ ہندوستان میں تیز دھوپ اور پالے کی وجہ سے انناس کو پیڑوں کے نیچے یا درمیانی زمین میں اگاتے ہیں جس سے پھلتے وقت زیادہ گرمی اور سوکھی ہواؤں سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

انناس برازیل (BRAZIL) کا پودا ہے اور تمام گرم و معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں ہو جاتا ہے۔ ہوائی جزیرے (HAWAII)، ملایا (MALAYA)، آسٹریلیا (AUSTRALIA)، برما (BURMA)، اور لنکا میں ہوتا ہے۔ بنگال، آسام، بمبئی، گجرات اور یوپی کے ترائی کے ضلعوں میں اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ پیلی بھیت اور گورکھپور کے ضلعوں میں بھی ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔

زمین

سب سے اچھے پھل ہلکی زمین میں، جس کا پانی کا نکاس ٹھیک ہو پیدا ہوتے ہیں - بھاری اور نشیبی زمین اُس کے لئے موافق نہیں آتی - ملایا کی بھاری زمین میں پھل تو بڑے بڑے ہوتے ہیں لیکن مزے دار نہیں ہوتے - سنگھا پور کی ہلکی زمین میں پھل سب سے اچھے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں جن کی بازار میں زیادہ مانگ ہوتی ہے -

اقسام

انناس کی کئی قسموں کی کاشت ہوتی ہے -

(۱) دیسی (DESI) - اس کا پھل بڑا لیکن سایہ میں اُگنے کی وجہ سے زیادہ مزے دار نہیں ہوتا -

(۲) سیلون (CEYLON) - اِس کا پھل بڑا اور پکنے پر نارنگی رنگ کا ہوتا ہے -

(۳) سلہٹ (SYLHET) - اِس کا پھل چھوٹا - چھوٹے پن میں کچھ کالا اور پکنے پر پیلا ہوتا ہے - آنکھیں (EYES) کل ۷ - ۸ ہوتی ہیں لیکن بڑی بڑی ہوتی ہیں -

(۴) ڈھاکا (DACCA) - اس کا چھلکا چکنا اور آنکھیں سفید رنگ کی ہوتی ہیں -

(۵) اسموتھ سینی (SMOOTH CYANNE) - یہ قسم یورپ - ہوائی جزیرے اور آسٹریلیا میں ہوتی ہے - پتّیاں گہرے سبز رنگ کی بغیر کانٹے کے ہوتی ہیں -

(۶) کوئن (QUEEN) - یہ ملایا میں زیادہ ہوتی ہے - پتّیاں نیلے سبز رنگ

کی اور کانٹے دار ہوتی ہیں ۔پھل پیلے ، بیضاوی شکل کے اور وزن میں ۱½-۲ سیر تک ہوتے ہیں ۔

(۷) رپلے کوئن (RIPLEY QUEEN) ۔ یہ بالکل نمبر ۶ کی طرح ہوتی ہے مگر پھل اور پتیاں اُس سے کم پیدا ہوتی ہیں ۔

(۸) جائنٹ کوئن (GIANT QUEEN) ۔ اس کی پتیاں نمبر ۵ کی طرح ہوتی ہیں ۔ پھل سبز پیلے رنگ کے بیلن کی شکل کے ہوتے ہیں ۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) سکرس (SUCKERS) ۔ پتیاں جو پودوں کے نیچے سے نکلتی ہیں کاٹ کر
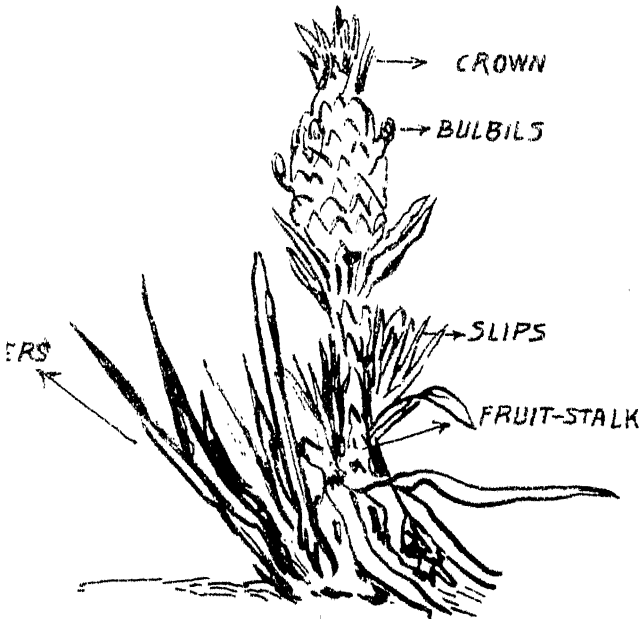
اناناس کے پودے کے حصے

کھیت میں لگائی جاتی ہیں۔ ان سے ۱½ یا ۱½ سال میں پھل مل جاتا ہے۔

(۲) بُلبلس (BULBILS) - یہ وہ چھوٹی پتیاں ہیں جو پھلوں پر آتی ہیں۔ پھل توڑنے کے بعد ان پتیوں کو کاٹ کر نرسری میں لگاتے ہیں اور پھر بڑے ہونے پر کھیت میں لگا دیتے ہیں۔ اِن سے تین سال کے بعد پھل ملتا ہے۔

(۳) سِلپس (SLIPS) - وہ پتیاں جو پھل کی ڈنڈی پر پیدا ہوتی ہیں۔ اِن سے ۲ - ۲½ سال میں پھل ملتا ہے۔

(۴) کراؤن (CROWN) - یہ پھل کے اوپر کا پودا ہے جو پھل کے ساتھ ہی بازار میں چلا جاتا ہے۔ اِس کو بھی کاٹ کر لگا سکتے ہیں اور ۲ - ۲½ سال میں پھلتا ہے۔

(۵) پُرانے تنے کے ½ موٹے گول ٹکڑے کاٹ کر بلوی مٹی میں برسات کے دنوں میں لگاتے ہیں۔ ہر ایک حصے سے پتیاں پھوٹ کر نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔

(۶) پُرانے تنوں کی پتیاں اور جڑوں کو توڑ کر اُن کو گنے کی طرح نالیوں میں لگاتے ہیں۔ ایک مہینے میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں نکل آتی ہیں جن کو علیحدہ کر کے کھیت میں لگاتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جولائی/ اگست میں لگانا چاہیے اور نئے نئے پودے بھی اسی وقت مندرجہ بالا طریقوں سے تیار کر سکتے ہیں۔

لگانے کا طریقہ

ہوائی جزیرے اور جنوبی افریقہ میں ۵ - ۶ سال تک ایک ہی کھیت میں لگاتار اُگاتے ہیں - ملایا اور لنکا میں ربر اور ناریل کے پیڑوں کے نیچے اُگاتے ہیں - ہندوستان میں آم، کٹھل اور ناریل وغیرہ کے پیڑوں کے نیچے اُگاتے ہیں - زمین کی جوتائی اچھی طرح کرنے کے بعد کھاد ملایا جاتا ہے - انناس کے پودوں کی تعداد تھوڑی تھوڑی ہر سال بڑھانی چاہیے اور ۵ - ۶ سال کے بعد زمین کو بدل دینا ضروری ہے - پودے لگانے کے کئی طریقے ہیں لیکن دوہری قطاروں میں لگانا (DOUBLE SYSTEM OF PLANTING) سب سے اچھا ہے - دو دو قطاریں ۵' کے فاصلہ پر لگاتے ہیں - ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ ۲' اور اُن میں پودوں کا فاصلہ ۱ ½' رکھتے ہیں - پودوں کو ۳" - ۴" کی گہرائی پر لگانا چاہیے - ایک ایکڑ کے لئے قریب ۱۰۰۰۰ ہزار پودوں کی ضرورت ہوتی ہے - پودے کے اندر مٹی نہ بھرنی چاہیے ورنہ کلیاں خراب ہو جاتی ہیں -

لگاتے وقت کھاد

جوتائی کرتے وقت ۳۰ - ۴۰ گاڑی فی ایکڑ گوبر کی کھاد ملانی چاہیے - بمبئی میں ایک مٹھی ارنڈی کی کھلی اور لنکا میں دو مٹھی مچھلی فی پودا دیتے ہیں - یوپی میں گوبر کی کھاد کے علاوہ اور کوئی کھاد نہیں دیا جاتا -

لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے بعد مندرجہ ذیل کھاد تین دفعہ میں دینا زیادہ مفید ہے: -

(۱) امونیم سلفیٹ (AMMONIUM SULPHATE) ایک من:
نیم اور ارنڈی کی کھلی ۴ من -

(۲) سپر فاسفیٹ (SUPERPHOSPHATE) ۳ من یا اتنا ہی
ہڈی کا چورا -

(۳) سلفیٹ آف پوٹاس (SULPHATE OF POTASH) ۲ من:
۶ من راکھ - ان سب کو ملا کر تین دفعہ میں - لگانے کے دو مہینے بعد - چار مہینے بعد
اور تیسری مرتبہ پھول آتے وقت دینا چاہیے -

سنچائی اور گوڑائی

خشک جگہوں میں برسات ختم ہونے سے گرمیوں تک پانی دینا پڑتا ہے
اور بیچ کی زمین کی نکائی، گوڑائی نمی قائم رکھنے کے لئے کرنا ضروری ہے -
پودے اور پھل کے بڑھتے وقت پانی جلدی جلدی دینا چاہیے -

چھنٹائی

کیلے کی طرح اناس کی پتیاں کاٹ دینی چاہیے تاکہ پھل چھوٹے
نہ ہونے پائیں ہر ایک پودے میں صرف دو پتیاں رکھنا ٹھیک ہوگا -

پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے۔ ہوائی (HAWAII) اور ملایا (MALAYA) میں اِس بہار کے علاوہ ستمبر، اکتوبر میں بھی پھول آتا ہے یعنی سال میں دو فصلیں مل جاتی ہیں ۔

پھل پکنے کا وقت

پھل جولائی، اگست میں پکتا ہے مگر کبھی کبھی برساتی پھول سے جاڑوں میں بھی کچھ پھل مل جاتے ہیں جو زیادہ مزہ دار نہیں ہوتے۔ ملایا میں دوسری فصل فروری، مارچ میں بھی تیار ہوتی ہے ۔

بیماریاں

(۱) پتیوں کا سڑنا ۔ یہ نقصان ایک فنگس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ پتیوں کو لگانے کے قبل قریب ایک ہفتہ تک سکھا لینا چاہیے ۔

(۲) انناس کا اُکھٹا (PINE APPLE WILT)۔ پتے لال و پیلے پڑجاتے ہیں اور پودے سوکھ جاتے ہیں ۔ یہ ایک فنگس کی وجہ سے جڑ کے سڑ جانے سے ہوتا ہے ۔ بیمار پودوں کو نکال دینا چاہیے ۔

(۳) کور روٹ (CORE-ROT) ۔ ایک فنگس کی وجہ سے گودے میں کالے کالے دھبے پڑ کر سڑن شروع ہو جاتی ہے ۔ پانی کا نکاس ٹھیک کرنا اور

خراب پھلوں کو نکال دینا چاہیے -

(۴) فروٹ روٹ (FRUIT ROT) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جس کی وجہ سے کچے اور پکے پھل سڑ جاتے ہیں - پھلوں کو توڑنے اور باہر بھیجنے میں کسی قسم کی چوٹ نہ لگنی چاہیے اور پھلوں کو مع ڈنڈی اور کراؤن (CROWN) کے توڑنا چاہیے -

پیداوار

پھلوں کو کچھ زردی مائل ہونے پر توڑنا چاہیے - پہلی فصل میں (دو سال کے بعد) قریب ۲۰۰۰ پھل ملتے ہیں - اِس کے بعد ۵ سال تک ہر سال قریب ۴۰۰۰ پھل مل جاتے ہیں - ۵ سال میں کل خرچ قریب ۱۵۰۰ روپیہ اور نقد منافع قریب ۱۵۰۰ روپیہ -

ہوائی جزیرے ، ملایا ، افریقہ اور آسٹریلیا میں انناس کو کھلی ہوئی زمین میں اُگاتے ہیں اِسی وجہ سے پھل خوشنما اور میٹھے ہوتے ہیں -

گلاب جامن ROSE-APPLE

(EUGENIA JAMBOS)

آب وہوا

یہ گرم و تر آب وہوا چاہتی ہے اس لئے پہاڑوں پر نہیں ہوتی -

پیدائشی مقام

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور تر جگہوں میں زیادہ ہوتی ہے -

زمین

گہری اور نمی رکھنے والی زمین میں ہوتی ہے -

اقسام

کوئی قسم نہیں ہوتی -

قلم کرنے کا طریقہ

تخم اور داب کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات کے دنوں میں لگاتے ہیں اور پودوں کا فاصلہ ۲۰'×۲۰' رکھتے ہیں -

کھاد

لگاتے وقت تھوڑی کھاد دی جاتی ہے اور پھر ہر سال کچھ کھاد دیتے رہتے ہیں -

سنچائی اور گوڑائی

زیادہ پانی چاہتی ہے اور اسی وجہ سے نہر، تالاب اور جھرنوں کے کنارے اچھی طرح سے اُگتی ہے -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری میں آتا ہے - پھل برسات میں اور شروع جاڑے تک ملتے ہیں - پھل جامن کی طرح ہوتے ہیں اور اُن میں گلاب کی سی مہک آتی ہے - اسی سے اس کا نام گلاب جامن رکھا گیا ہے -
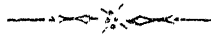
بیل BAEL FRUIT

AEGLE-MARMELOS

آب و ہوا

ہر ایک آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم و تر آب و ہوا موافق ہے۔ پہاڑوں پر نہیں ہوسکتا۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ ملتا ہے۔

زمین

یہ ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے مگر اچھی زمین میں زیادہ پھل پیدا ہوتے ہیں۔

اقسام

اس کی کئی قسمیں ہیں لیکن کاغذی یعنی پتلے چھلکے والا بڑا پھل سب سے اچھا ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج بوتے ہیں اور داب (LAYERING) لگاتے ہیں تخمی پودا ۶-۷ سال میں پھل دیتا ہے۔ داب سے لگائے ہوئے پودے بیجوں کے مقابلہ جلد پھلتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات اور جاڑے میں لگاتے ہیں۔ اکثر باغ کے چاروں طرف

۲۵ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں ۔

کھاد

کچھ کھاد دے سکتے ہیں مگر کوئی خاص ضرورت نہیں ہے ۔

سنچائی اور گوڑائی

چھوٹے پودوں کی سنچائی، گوڑائی کرنی پڑتی ہے ۔

چھنٹائی

کچھ چھنٹائی کر سکتے ہیں تاکہ شاخیں گھنی نہ ہونے پائیں ۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

جاڑے کے آخر میں پھولتا ہے اور پھل اپریل سے جون تک ملتے ہیں ۔

پیداوار

ہر ایک پیڑ قریب ۲۰۰ - ۳۰۰ پھل دیتا ہے جس سے تین چار روپیے مل جاتے ہیں ۔
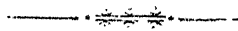
آنولا AWLA

PHYLLANTHUS-EMBLICA

آب و ہوا

گرم و خشک آب و ہوا میں اچھا ہوتا ہے ۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ ہوتا ہے ۔ جنوبی ہندوستان میں جنگلی طور سے اُگتا ہے ۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے مگر ہلکی زمین میں اچھی طرح ہوتا ہے ۔

اقسام

کوئی خاص قسم نہیں ہے ۔ بڑے پھل چھوٹی گٹھلی والے لگانا چاہیے ۔

قلم کرنے کا طریقہ

پودے زیادہ تر بیج سے تیار کئے جاتے ہیں مگر گرافٹنگ بھی کر سکتے ہیں ۔

لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا موسم بہار میں لگاتے ہیں ۔ قطاروں میں یا باغ کے چاروں طرف ۵×۵ کے فاصلے پر لگاتے ہیں ۔

کھاد

پودے لگاتے وقت تھوڑی کھاد دے سکتے ہیں اور ہر سال کچھ گوبر کی کھاد دے دینی چاہیے -

سنچائی اور گوڑائی

پھول اور پھل آنے کے وقت ہی سنچائی ، گوڑائی کی ضرورت ہوتی ہے -

چھنٹائی

اگر پودے گھنے ہوجائیں تو شاخوں کو تھوڑا چھانٹ دینا چاہیے -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول شروع جاڑے میں آتا ہے اور پھل جنوری سے مارچ تک پکتے ہیں -

پیداوار

ہر ایک پیڑ سے قریب ۴ - ۵ من پھل مل جاتے ہیں - پھلوں کا اچار مُربہ بنتا ہے -

بادام ALMOND

(AMYGDALUS COMMUNIS)

آب و ہوا

یہ معتدل و خشک آب و ہوا چاہتا ہے پالے اور زیادہ پانی سے نقصان ہوتا ہے ۔ گرم اور تر آب و ہوا میں اُگ سکتا ہے مگر پھل نہیں آتے ۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ایشیا مائنر (ASIA MINOR) اور شمالی افریقہ کا پودا ہے ۔ افغانستان میں زیادہ تر ہوتا ہے ۔

زمین

گہری ، بھربھری زمین جس میں چونے کا جُز زیادہ ہو اور پانی کا نکاس ٹھیک ہونا ضروری ہے ۔

اقسام

اِس کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱) میٹھی قسمیں ۔ (ا) کاغذی چھلکے والی ۔ (ب) موٹے چھلکے والی ۔ (۲) کڑوی قسمیں جن سے تیل نکالتے ہیں ۔

قلم کرنے کا طریقہ (PROPAGATION)

(۱) بیج کے ذریعہ ۔ (۲) گرافٹنگ سے ۔

تر زمین میں آڑو کے اسٹوک (STOCK) پر اور خشک زمین میں بادام کے اسٹوک پر گرافٹنگ کرنا چاہیے ۔

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کا فاصلہ ۲۰ × ۲۰ اور گڈھوں کی ناپ ۳ × ۳ × ۳ رکھتے ہیں ۔

کھاد

آڑو کی طرح ۔

پودے لگانے کا وقت

جاڑے کے دنوں میں لگاتے ہیں ۔

سینچائی اور گوڑائی

آڑو کی طرح ۔

چھنٹائی

چھنٹائی نہیں کی جاتی لیکن گھنی اور سوکھی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے ۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

آڑو کی طرح ۔

بیماریاں

(۱) لیف کرل (LEAFCURL)۔ آرڑو میں بیان کی گئی ہیں۔

(۲) شوٹ ہول (SHOT HOLE)۔ یہ بھی فنگس کی بیماری ہے۔
پتّیوں میں بھورے دھبے پڑکر سُوراخ ہوجاتے ہیں۔ تر آب و ہوا اور زیادہ
نمی ہونے سے یہ بیماری بڑھتی ہے۔
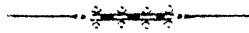
مکوئے یا ٹپاری CAPE GOOSE BERRY

(PHYSALIS PERUVIANA)

آب و ہوا و پیدائشی مقام

یہ معتدل آب و ہوا میں ہوتی ہے۔ مگر پالا نہ پڑنے پر تمام جگہوں میں اچھی طرح ہو جاتی ہے۔ یہ جنوبی امریکہ اور افریقہ کا پودا ہے۔ ہندوستان میں سب جگہ ہوتا ہے لیکن پہاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔

زمین

زمین دومٹ اور زرخیز ہو۔ پانی کا نکاس ٹھیک ہونا چاہیے۔

اقسام

اس کا پودا کئی سال تک رہتا ہے مگر ہندوستان میں ایک موسم میں ہی اُگایا جاتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے پودے بیج سے تیار کرتے ہیں جن کو مئی، جون سے برسات ختم ہونے تک نرسری یا بکسوں میں بوتے ہیں۔

لگانے کا وقت اور طریقہ

پودے ستمبر اور اکتوبر میں لگاتے ہیں - اونچی زمین میں جولائی ، اگست میں بھی لگا سکتے ہیں - پودوں کو ۴" - ۶" ہو جانے پر کھیت میں ۴' × ۲' یا ۳½' × ۳' کے فاصلے پر لگانا چاہیے -

کھاد

گوبر کی کھاد ۲۰۰ من فی ایکڑ ڈالتے ہیں - راکھ وغیرہ بھی دے سکتے ہیں -

سنچائی اور گوڑائی

ضرورت کے مطابق کرتے ہیں - پودوں کے ۹" سے ۱۲" ہو جانے پر مٹی چڑھاتے ہیں -

چھنٹائی

جب پھول آنے لگیں تو پھنگیاں کاٹ دینی چاہیے تاکہ نیچے سے کئی شاخیں نکلیں اور پھل زیادہ پیدا ہوں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول نومبر اور دسمبر میں آتا ہے اور پھل جنوری سے مارچ تک ملتے ہیں -

بیماریاں

(۱) پاوڈری ملڈیو (POWDERY MILDEW) - اس فنگس کی وجہ سے پتیوں، نئی شاخوں اور پھلوں پر سفید پھپھوندی معلوم ہوتی ہے - پھل چھوٹے رہ جاتے ہیں اور کبھی کبھی پھٹ جاتے ہیں - چونے اور گندھک کا گھول چھڑکنا چاہیے -

(۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) - اس فنگس کی وجہ سے پتیوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے دھبے دونوں طرف پڑ جاتے ہیں اور وہ جلد ہی جھڑ جاتے ہیں - نمبر ۱ کی طرح دوا چھڑکنی چاہیے -

(۳) پتی کھانے والا کیڑا (CATERPILLAR) - یہ قریب ۱/۲ لمبا سبز رنگ کا ہوتا ہے - چونے اور گندھک کے گھول میں کچھ لیڈ ارسنیٹ (LEAD ARSENATE) بھی ملا کر چھڑکنا چاہیے -

(۴) اسٹیم بورر (STEM BORER) - یہ کیڑا تنے اور شاخوں میں چھید کرتا ہے - خراب کی ہوئی شاخوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے -

(۵) ماہو - یہ پتیوں کے نیچے کی سطح پر لگتی ہے جس کی وجہ سے نئی پتیاں سکڑ جاتی ہیں - اس کے لئے تمبا کو کا پانی چھڑکنا چاہیے -

(۶) فروٹ فلائی (FRUIT FLY) - یہ مکھیاں پھلوں پر انڈے دیتی ہیں اور ان کے کیڑے اندر کے بیج کھاتے ہیں - پھل پکنے کے قبل ہی کچھ سرخی مائل ہو کر گر جاتے ہیں - پودوں پر لیڈ ارسنیٹ کا گھول چھڑکنا اور گرے ہوئے پھلوں کو

جلا دینا چاہیے -

نوٹ

اس کا پھل گو جیبری کی طرح ہوتا ہے اور یہ کیپ (CAPE) میں زیادہ ہوتی ہے اس لئے اس کو انگریزی میں کیپ گو جیبری کہتے ہیں -

---
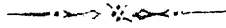
کمرکھ AVERRHOA CARAMBOLA

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ کچھ گرم آب و ہوا میں ہوتا ہے اور پہاڑوں پر نہیں ہوسکتا۔ اِس کا پیدائشی مقام ملوکا (MALLUCA) سے ہے اور ہندوستان میں کافی پیدا ہوتا ہے۔

زمین

ہر قسم کی زمین میں ہوجاتا ہے۔

اقسام

(۱) دیسی کمرکھ۔ (۲) چینی کمرکھ۔ ان کے پھل چھوٹے ہوتے ہیں اور پکنے پر بھی سبز رہتے ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

دیسی کمرکھ بیج کے ذریعہ اور چینی (CHINESE VARIETY) گرافٹنگ کے ذریعہ تیار کرتے ہیں۔ پانچ سال کے بعد پھلنا شروع ہوتا ہے۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات اور فروری میں لگاتے ہیں۔ قطاروں میں ۲۵ - ۳۰ فٹ کے فاصلے پر

گڈھے ۴×۴×۴ کے بناتے ہیں۔

کھاد

لگاتے وقت سٹری ہوئی گوبر کی کھاد دیتے ہیں اور کچھ کھاد ہر سال دے سکتے ہیں۔

سنچائی، گوڑائی اور چھنٹائی

پانی ضرورت کے مطابق دیتے ہیں اور چھنٹائی کی کوئی ضرورت نہیں۔

پھولنے پھلنے کا وقت

پھول جون، ستمبر اور فروری میں آتا ہے۔ پھل ستمبر، جنوری اور جون میں پکتے ہیں۔

پیداوار

قریب ۳۰۰ - ۴۰۰ پھل فی پودا ملتے ہیں۔

ناریل COCONUT

(COCUS NUCIFERA

آب وہوا

سمندر کے کنارے کی آب وہوا میں ہوتا ہے جہاں نہ تو زیادہ گرمی اور نہ زیادہ سردی پڑتی ہے۔ اور بارش ۵۰" سے ۸۰" ہوتی ہے۔ کم بارش والی جگہوں میں سینچائی کرنے سے ہو سکتا ہے مگر زیادہ ٹھنڈ اور پالے سے نقصان ہوتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

گرم اور تر جگہوں میں ہوتا ہے۔ بنگال، برما، بمبئی اور لنکا و دیگر جزیروں میں ہوتا ہے۔

زمین

اس کے لئے ہلکی زرخیز گہری اور زیادہ نمی قائم رکھنے والی زمین ہونی چاہیے۔

اقسام

ناریل کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج بوتے ہیں۔ پکے ناریل کو پیڑ سے توڑ کر برسات میں زرخیز نرسری میں ۱' کے فاصلے پر بوکر پودے تیار کرتے ہیں۔ ۶ مہینے سے ایک سال کے پودوں کو

کھیت میں لگاتے ہیں ۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات کے دنوں میں لگانا چاہیے ۔ گڈھوں کو ۲۵ × ۲۵ کے فاصلے پر بنا کر کھاد دے کر بھرتے ہیں ۔ درمیانی زمین میں ۴ - ۵ سال تک پپیتا ، امرود ، کیلا ، مونگ پھلی ، اننّاس وغیرہ لگا سکتے ہیں ۔

کھاد

لگاتے وقت گوبر یا مچھلی کی کھاد دی جاتی ہے ۔ ہر سال درمیانی زمین میں ہری کھاد دینا ضروری ہے ۔ فی پودا ۷ - ۸ سیر مچھلی دینی چاہیے ۔

سنچائی اور گوڑائی

جہاں بارش ہر سال لگاتار نہیں ہوتی وہاں اکثر سنچائی کی ضرورت پڑجاتی ہے ۔

چھنٹائی

پودوں کو گھنا نہیں لگانا چاہیے اور بیمار پودوں کو فوراً ہی کاٹ کر جلا دینا چاہیے ۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

مارچ سے آخر برسات تک پھول آتا ہے اور برسات سے جاڑے تک

پھل پکتے رہتے ہیں ۔

بیماریاں

(۱) رینوسریس بیٹل (RHINOCEROS BEETLE) - یہ کیڑا تنے میں چھید کرتا ہے ۔ کول تار یا تارپین کا تیل سوراخوں میں ڈال کر چکنی مٹی سے بند کر دینا چاہیے ۔

(۲) پام بیٹل (PALM BEETLE) - یہ بھی تنے میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتا ہے ۔ لال ٹین کے نیچے سڑا ہوا ناریل کا دودھ رات کو رکھنا چاہیے جس میں یہ کیڑے گر کر مر جائیں ۔

(۳) بڈ روٹ (BUD ROT) - یہ فنگس سرے کی نئی پتیوں، پھول اور پھل میں لگتا ہے ۔ یہ بہت ہی بری بیماری ہے ۔ پودوں کے سروں کو کاٹ کر جلا دینا اور بورڈوکس مکسچر چوٹیوں پر چھڑکنا چاہیے ۔ فنگس کی دیگر بیماریوں میں لیف ڈیزیز اور ٹرنک روٹ (LEAF DISEASE AND TRUNK ROT) خاص ہیں ۔

پیداوار

۵ یا ۸ سال سے ۵۰ سال تک پھل ملتے رہتے ہیں ۔ ہر پودے سے ۲۰ سے ۵۰ ناریل مل جاتے ہیں ۔

کھجور DATE PALM

(PHOENIX DACTYLIFERA)

آب و ہوا

یہ گرم اور خشک آب و ہوا میں ہوتا ہے - زیادہ بارش والے مقامات میں نہیں ہوتا -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ گرم و خشک جگہوں میں پیدا ہوتا ہے - نخلستانوں میں جہاں کہیں پودوں کو پانی مل جاتا ہے زیادہ ہوتے ہیں - بصرہ (BASRA) اور میسوپوٹامیا (MESOPOTAMIA) میں اس کی کاشت زیادہ کی جاتی ہے -

زمین

ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے مگر ہلکی زمین زیادہ موافق ہوتی ہے اور جڑوں کو لگاتار نمی ملنی چاہیے -

اقسام

اس کی کئی قسمیں ہیں اور بصرہ - عرب (ARABIA) - میسوپوٹامیا کے پھل مشہور ہیں - ہلاوی قسم سب سے اچھی ثابت ہوئی ہے -

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) تنے سے نکلی ہوئی پتیاں (OFFSHOOTS) جو کہ ۳-۴ سال کی ہوں

کاٹ کر لگائی جاتی ہیں۔ (۲) بیج بو کر پودے تیار کرتے ہیں لیکن ان میں ۸ سال کے بعد پھول آتا ہے۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

فروری، مارچ اور دسمبر میں لگاتے ہیں۔ قطاروں میں ۱۵ سے ۲۰ کا فاصلہ رکھتے ہیں۔ ایک ایکڑ میں قریب ۱۰۰ پودے لگتے ہیں۔

کھاد

گڑھوں کی مٹی میں تھوڑی کھاد ملا کر بھرتے ہیں۔ اس کے بعد ہر سال کچھ کھاد دینی چاہیے۔

سنچائی، گوڑائی اور چھنٹائی

سنچائی، گوڑائی دوسرے پھلوں کی طرح کرنی چاہیے۔ نر اور مادہ پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ نر پودوں کو صرف ۴ فیصدی رکھ کر باقی سب نکال دینے چاہئیں۔

پھول آنے اور پھل پکنے کا وقت

پھول مارچ سے نومبر تک آتا ہے اور پھل برسات سے لیکر جاڑے تک پکتے ہیں۔

بیماریاں

کوئی خاص بیماری نہیں لگتی۔ بڈ روٹ۔ لیف اسپوٹ اور پام بیٹل سے

کبھی کبھی تھوڑا نقصان ہوجاتا ہے جن کو ناریل کے بیان میں لکھ چکے ہیں -

پیداوار

پتیاں ۳-۴ سال میں پھل دیتی ہیں - فی پودا ۲۰ سے ۴۰ سیر پھل دیتا ہے جس کی قیمت ھ۵ر سے ر مل جاتی ہے - ایک ایکڑ سے ۳۰۰ سے ۴۰۰ روپیہ تک منافع ہوجاتا ہے -

نوٹ - پودوں کو پالے سے اور برسات میں پھل پکنے کے وقت ڈ سے زیادہ بارش ہونے پر بہت نقصان ہوتا ہے -
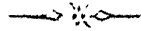
پنیالا PANIALA PLUM

(FLACOURTIA CATAPHRACTA)

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ گرم و تر آب و ہوا میں ہوتا ہے - ہندوستان کا پودا ہے اور سب جگہوں میں ہو سکتا ہے -

زمین

ہر ایک زمین میں ہوتا ہے -

قلم کرنے کا طریقہ

اس کا بیج بوتے ہیں کیونکہ قلم نہیں لگتی -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

اس کو برسات یا فروری میں لگاتے ہیں - پودوں کا فاصلہ ۱۵' اور گڈھوں کی ناپ ۳' × ۳' × ۳ رکھتے ہیں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری مارچ میں آتا ہے اور پھل ستمبر اکتوبر میں پکتا ہے - فی پودا ۳۰ - ۴۰ سیر پھل مل جاتا ہے -

پھلوں کو گھُلا کر کھاتے ہیں اور اُن کا مُربّہ (JAM) بھی بنتا ہے -

بڑہل MONKEYJACK

ARTOCARPUS LACOOCHA

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ گرم اور تر آب و ہوا میں ہوتا ہے ۔ ہندوستان کے مشرقی حصوں میں خاصکر بنگال میں ہوتا ہے ۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے ۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کا بیج برسات میں بوتے ہیں اور پودے چھ سال کے بعد پھلتے ہیں ۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں لگاتے ہیں ۔ پودے سے پودے کا فاصلہ ۴۰ اور گڈھوں کی ناپ ۴ × ۴ × ۴ رکھتے ہیں ۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول دسمبر سے مارچ تک آتا ہے اور پھل گرمی و برسات میں ملتے ہیں ۔ فی پیڑ قریب ۸ - ۱۰ من پھل مل جاتے ہیں ۔

کروندہ اور نیٹال پلم KARONDA AND NATAL PLUM

(CARISSA CARANDUS & CARRISA ARDUNIA)

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ گرم اور کچھ خشک آب و ہوا میں اچھا ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر نہیں ہوتا۔ یہ ہندوستان کا پودا ہے اور تقریباً ہر ایک حصہ میں ہو جاتا ہے۔ نیٹال پلم کروندے کی ایک قسم ہے جو جنوبی افریقہ میں ہوتی ہے۔

زمین

یہ ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔

اقسام

(۱) دیسی کروندہ سبز رنگ کا اور سفید۔ (۲) نیٹال پلم اس کا پھل قریب ۲" لمبا گہرے بینگنی رنگ کا اور ذائقہ میں اچھا ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج برسات میں بوتے ہیں۔ نیٹال پلم کا دیسی کروندے کے تنے پر گرافٹنگ بھی کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودے برسات و جاڑے میں لگاتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۱۰' رکھتے ہیں۔

باغ کے چاروں طرف جھاڑی کے لئے بھی لگاتے ہیں گڈھوں کی ناپ ۲×۲×۲ رکھتے ہیں۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری میں آتا ہے اور پھل اگست، ستمبر میں پکتے ہیں۔ قریب ۴ سال کے بعد پھلتی ہے۔

پیداوار

ایک پودے سے قریب ۱۵-۲۰ سیر پھل مل جاتا ہے۔
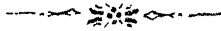
اُنتالیسواں باب

ٹھنڈی اور ہر ایک آب و ہوا میں ہونے والے پھلوں کی فصلیں

انگور GRAPE

(VITIS VINIFERA)

آب و ہوا

انگور ٹھنڈی اور خشک آب و ہوا میں اُگتا ہے۔ پھول پیدا کرنے اور پھل پکنے کے لئے گرم و خشک موسم ہونا چاہیے۔ تر آب و ہوا والی جگہوں میں پودوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے مگر پھل کم آتے ہیں اور مزے دار بھی نہیں ہوتے۔ بحر روم کی آب و ہوا انگور کے لئے خاص طور سے موافق ہے۔ پالے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

انگور کے پودے کو کیشس (COCACIOUS) پہاڑ کی گھاٹیوں میں

اور ڈھالوں پر جنگلی طور سے اُگتا ہے - وہیں سے لے کر ہندوستان کے شمالی مغربی صوبے تک اس کی کاشت زیادہ ہوتی ہے - ہندوستان میں کوئٹہ (QUETTA)، کاشمیر (KASHMIR)، بمبئی اور پنجاب میں کُولُو (KULU) گھاٹی کے انگور مشہور ہیں - یوپی میں بہت کم پیدا ہوتے ہیں-

بیدانہ انگور
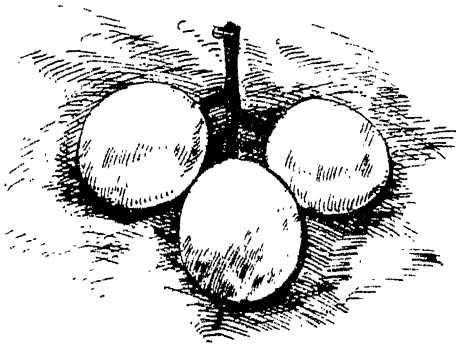
بحر روم (MEDITERRANEAN-SEA) کے آس پاس کے ملکوں میں انگور شراب بنانے کے لئے اُگایا جاتا ہے -

زمین

انگور کی جڑ بہت زیادہ گہری نہیں جاتی ہے اس لئے نیچے کی زمین کا

کوئی خاص خیال نہ رکھنا چاہیے - ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے مگر زیادہ بھاری مٹی میں پودے ٹھیک طرح نہیں بڑھتے - ہر حالت میں کھاد، گوڑائی اور پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے

اقسام

انگور کی کئی قسمیں ہیں - کوئٹہ میں دو قسمیں زیادہ تر اگائی جاتی ہیں -
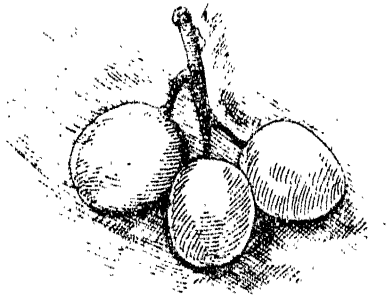
کشمش انگور

(۱) ہیتا (HAITHA) - یہ سبز اور لمبا ہوتا ہے - (۲) کشمش یا بیدانہ یہ چھوٹا، گول اور بغیر بیج کا ہوتا ہے - بمبئی کے صوبے میں قریب ۹ قسموں کی

کاشت ہوتی ہے۔ جن میں سے ۴ قسمیں زیادہ تر اُگائی جاتی ہیں۔ (۱) بھوکری (BHOKRI) ۔ سبز اور گول ہوتا ہے۔ (۲) فقادی (FAKADI) سبز اور بیضاوی شکل کا ہوتا ہے۔ (۳) سہابی (SAHABI)۔ سبز اور لمبا ہوتا ہے۔ (۴) کالی۔ جو کالا اور گول ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) کٹنگ (CUTTING) سے زیادہ تر پودے تیار کرتے ہیں۔ قریب ۱½ مہینے میں پودے کھیت میں لگانے لائق ہو جاتے ہیں۔ (۲) چشمہ لگاتے ہیں۔ (۳) گرافٹنگ۔ (۴) داب۔ (۵) آنکھوں یا کلیوں کو بالو میں لگا کر پودے تیار کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جاڑے کے آخر میں یعنی جنوری، فروری میں لگانا چاہیے۔ اس وقت پودوں کے سب پتّے جھڑ جاتے ہیں اس لئے پودوں کو کم نقصان ہوتا ہے۔

پودے لگانے کا طریقہ

انگور چار مختلف طریقوں سے لگایا جاتا ہے۔

(۱) پہلی کا طریقہ۔ پودوں کو قطاروں میں ۱۰×۱۰ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں اور بیلوں کو ایک

جنگلی پودے (ڈھول ڈھاک) پر چڑھاتے ہیں۔ اس کا انگریزی نام ایریتھرینا (ERYTHRINA) ہے اس پودے کا بیج کھیت میں بو دیتے

انگور کو ایریتھرینا (ERYTHRINA) پر چڑھانے کا طریقہ

ہیں اور قریب ۶ مہینے میں ہی پودا کافی بڑھ جاتا ہے۔ اس کو اوپر سے چھانٹ کر چھتری نما بنا لیتے ہیں جس پر انگور کی بیل پھیلی ہے۔

(۲) جھاڑ کا طریقہ۔ پودوں کو ۱۰×۱۰ پر لگا کر شروع سے ہی اس طرح کاٹ چھانٹ کرتے ہیں کہ پودا جھاڑی نما ہو جاتا ہے اور تقریباً زمین پر ہی پھیلتا ہے

(۳) کولٹر میں ۵-۶ گہری اور ۲½-۳ چوڑی نالیاں بنا کر پودے

لگاتے ہیں ۔ نالی میں ۱′ ½ - ۲′ کے فاصلہ پر پودوں کی دو قطاروں کو لگایا جاتا ہے۔ بیلیں بڑھنے پر بیچ کی زمین پر پھیلتی اور پھلتی ہیں ۔

(۴) اٹلی اور دیگر ترجگھوں میں جالی دار ٹٹیاں (TRELLIS) بنا کر بیلوں کو اوپر چڑھاتے ہیں ۔ ہندوستان میں بھی ترجگھوں کے لئے یہ طریقہ بہت ٹھیک ہے اور یو۔پی کے سرکاری باغیچوں میں انگور اسی طرح چڑھایا جاتا ہے ۔
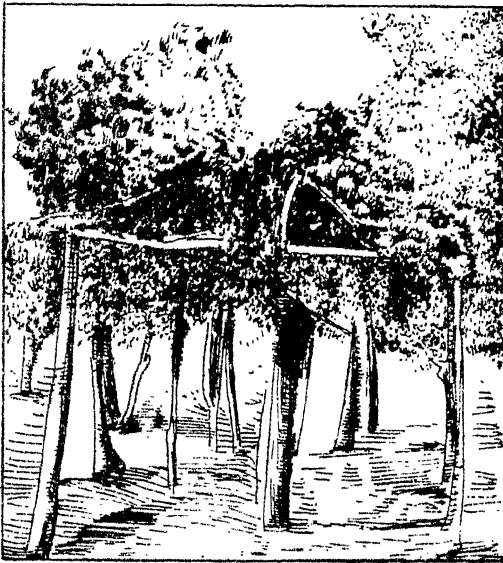
انگور کو سادی ٹیٹوں (TRELLIS) پر چڑھانے کا طریقہ

گڈھے ۱′ ½ × ۱′ ½ × ۱′ ½ کے کھودنے چاہئیں ۔

لگاتے وقت کھاد

ہر ایک گڈھے میں دو ٹوکری گوبر یا پیلے کی کھاد ملانی چاہیے ۔

لگانے کے بعد کھاد

ہر سال جولائی میں ایک ٹوکری گوبر کی کھاد پودے کی بڑھوار کے لئے دینا چاہیے ۔ چوتھے سال سے پھول اور پھل بڑھانے کے لئے ہر سال فی پودا ۴ سیر ارنڈی کی کھلی - ایک سیر ہڈی کا چورا - ½ سیر سلفیٹ آف پوٹاش شروع فروری میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے بعد دینا چاہیے ۔ مچھلی اور خون کی کھاد برسات کے ایام میں دینا خاص طور پر مفید ہے ۔ پھلوں کو میٹھا اور چمکدار بنانے کے لئے پوٹیشیم سلفیٹ (POT. SULPHATE) میگنیشیم سلفیٹ (MAG. SULPHATE) امونیم سلفیٹ (AM. SULPHATE) اور آئرن سلفیٹ (IRON SULPHATE) ان سبھوں کو ملا کر فی پودا صرف ۴ چھٹانک فروری کے مہینے میں کھلی وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہیے ۔

سنچائی اور گوڑائی

پودے لگانے کے بعد پانی دینا چاہیے اور موسم بہار و گرمیوں میں ایک مہینہ میں دو مرتبہ سنچائی کرنا ضروری ہے ۔ جاڑوں میں کل دو سنچائیاں کافی ہوں گی ۔ گھاسوں کی نکائی، گوڑائی ٹھیک وقت پر کرنے سے پودے جلد بڑھتے ہیں ۔

چھنٹائی

انگور میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی پھلوں کی تعداد بڑھانے کے لئے

بہت ضروری ہے - یوپی میں چھنٹائی ایک دفعہ جنوری، فروری میں کرنی چاہیے -
اگر بیلیں زیادہ پھیل جائیں تو شاخوں کی کچھ چھنٹائی جولائی میں بھی کر سکتے ہیں -
شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے کئی طریقے ہیں -

(۱) ہیڈ سسٹم (HEAD SYSTEM) - تنہ ۳-۴ تک صاف رہتا ہے جس پر ۴-۶ شاخیں رہتی ہیں - ان سے نکلی ہوئی ۸-۱۲ چھوٹی پھل
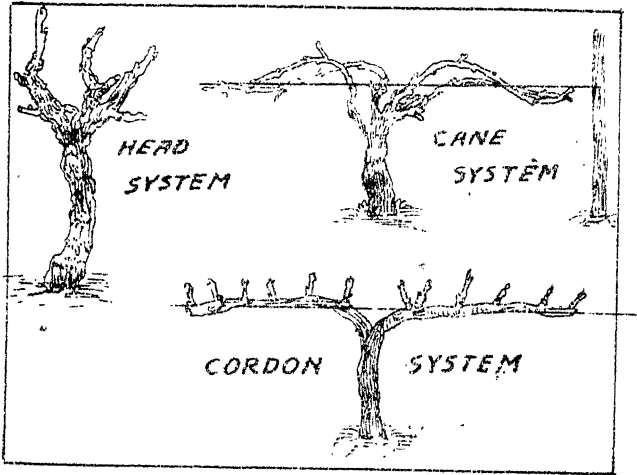
پیدا کرنے والی شاخوں کو کاٹ کر صرف ۹" لمبا رہنے دیتے ہیں - یہ طریقہ شراب والے انگوروں کے لئے اور کچھ کھانے والی قسموں کے لئے بہت ٹھیک ہے -

(۲) کین سسٹم (CANE SYSTEM) سرے کی پھل والی شاخوں کو ۲-۴ لمبی رہنے دیتے ہیں اور باقی چھنٹائی کا طریقہ نمبر ا کی طرح ہے - یہ طریقہ کشمش والے انگوروں اور کچھ کھانے والی قسموں کے لئے ٹھیک ہے -

(۳) کورڈون سسٹم (CORDON SYSTEM) - خاص تنہ ۸ - ۱۰' لمبا رہتا ہے اور بجائے سیدھا چڑھانے کے صرف ایک ہی طرف ترچھا بڑھاتے ہیں اور پھل والی شاخیں نمبر ا کی طرح اوپر کی طرف جالی پر پھیلتی ہیں یہ طریقہ کھانے والی اُن قسموں کے لئے اچھا ہے جن کے پھل بڑے بڑے اور گچھوں میں آتے ہیں -

پھول آنے کا وقت

(۱) کوئٹہ میں اپریل، مئی میں پھول آتا ہے - (۲) بمبئی میں ستمبر، اکتوبر میں اور (۳) یوپی میں مارچ، اپریل میں آتا ہے -

پھل پکنے کا وقت

کوئٹہ میں اگست، ستمبر میں - بمبئی میں جنوری، فروری میں اور یوپی میں جولائی میں پھل تیار ہوتا ہے - بمبئی میں مئی کے مہینے میں کچھ پھول آتا ہے جس کے پھل اگست میں پکتے ہیں -

بیماریاں اور علاج

(۱) ڈاونی ملڈیو (DOWNY MILDEW) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو پتّوں اور پھلوں پر لگتی ہے - پتّوں پر بھورے رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں اور نیچے کی سطح پر روئی کی طرح سفیدی آجاتی ہے - تر موسم میں

یہ بیماری جلد پھیلتی ہے ۔ بورڈوکس مکسچر پوری طاقت کا پھول لگنے کے قبل او
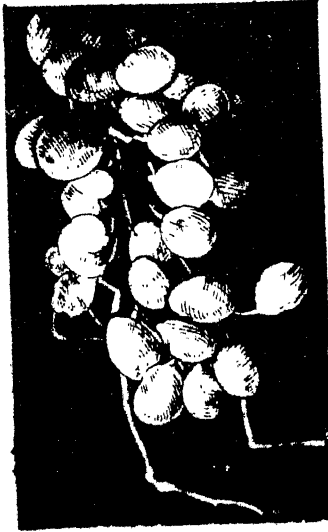
ہلکا پھل لگنے کے بعد چھڑکنا چاہیے

۲ - ۳ دفعہ چھڑکنا کافی ہوگا ۔

(۲) پوڈری ملڈیو

-(POWDERYMILDEW)

یہ فنگس کی بیماری پتوں اور پھلوں پر لگتی ہے ۔ چونے اور گندھک کا مکسچر (-LIME SULPHUR WASH) یا صابن اور گندھک کا گھول چھڑک سکتے ہیں ۔

(۳) انتھریکنوز (-ANT HRACNOSE)۔ یہ فنگس کی بیماری تر موسم میں زیادہ لگتی ہے ۔ تنے،

ڈاؤن ملڈیو (-DOWNY MIL DEW ON FRUITS)

پتی اور پھلوں پر کالے دھبے پڑ جاتے ہیں ۔ پودوں کی چھنٹائی کے بعد ۱۰ فیصدی گندھک کے تیزاب کا گھول بیلوں پر چھڑکنا چاہیے ۔ اس کے بعد بورڈوکس مکسچر چھڑک سکتے ہیں ۔

(۴) بلیک روٹ (BLACK ROT) ۔ یہ فنگس تنے، پتوں اور پھلوں پر لگتا ہے ۔ پھلوں پر بھورے دھبے پڑ جاتے ہیں اور آخر میں سوکھ کر گر جاتے ہیں ۔

(۵) ایک کیڑا (BEETLE) نئے اور نازک پتّوں کو کھاتا ہے۔ اس کو چُن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۶) تتلی کی ذات کا کیڑا (LEAF EATING CATERPILLER)۔ پرانے پتّوں کو کھاتا ہے اس کو بھی چُن کر مارنا چاہیے۔

پیداوار

چوتھے سال ہر ایک پودے سے قریب ۲ سیر پھل ملتے ہیں اور چھٹے سال اس کی دُوگنی یا تگنی پیداوار ملتی ہے۔ اس کے بعد ہر سال ۸۰-۱۰۰ سیر پھل فی پودا ملتے رہتے ہیں۔ چھٹے سال اچھی فصل ہونے پر ۵۰۰ روپیہ فی ایکڑ اور اس کے بعد ۸۰۰ روپیہ فی ایکڑ آمدنی ہوتی ہے۔

سیب APPLE

PYRUS-MALUS

آب و ہوا

سیب کے لئے ٹھنڈی آب و ہوا چاہیے۔ پہاڑوں پر زیادہ جاڑا پڑنے کے باعث اچھی طرح ہوتا ہے کیونکہ پودوں کو آرام کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ دیسی قسمیں میدانی حصّوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ہمالیہ پہاڑ اور اُس کے اردگرد کی جگہوں میں ہوتا ہے۔ جنوب میں بنگلور اور اُوٹاکمانڈ (OOTACAMUND) میں کچھ اُگایا جاتا ہے۔ کُولُو اور کنگرا کی گھاٹیوں میں اچھے سیب ہوتے ہیں۔ کمایوں (KAMAUN) کے سرکاری اور دیگر باغیچوں سے یہ پھل باہر بھیجا جاتا ہے۔ دیسی قسمیں سہارنپور۔ دہرہ دون وغیرہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

زمین

دومٹ میٹیار زمین جو کچھ اونچی جگہ پر ہو جہاں پالے کا اندیشہ نہیں رہتا اور پانی بھی نہیں ٹھہرتا سیب کے لئے سب سے اچھی ہے۔

اقسام

(۱) جلد تیار ہونے والی قسمیں۔ سمر گولڈن (SUMMER GOLDEN)

پپن (PEPIN) اور اَرلی شن بیری (EARLY SHUNBERRY) -

(۲) درمیانی پکنے والی قسمیں - اورنج (ORANGE) پپن اور کنگ آف پپنس (KING OF PEPINS) -

(۳) دیر میں پکنے والی قسمیں - رُوم بیوٹی (ROME BEAUTY) اسٹرمر پپن (STURMMER PEPIN) ، بسمارک (BISMARCK) اور دیسی قسمیں -

قلم کرنے کا طریقہ

پودوں کو گرافٹنگ یا چشمہ باندھ کر تیار کرتے ہیں - اچھی قسموں کو دیسی سیب کے اسٹوک (STOCK) پر موسم بہار میں باندھنا چاہیے -

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جاڑے کے دنوں میں دسمبر سے فروری تک لگا سکتے ہیں -

لگانے کا طریقہ

پودوں کو ۳'×۳'×۳' کے گڈھوں میں ۲۰'×۲۰' کے فاصلہ پر لگانا چاہیے ایک ایکڑ میں ۱۰۰ پودے لگیں گے - لگاتے وقت پودوں کی شاخوں اور جڑوں کو کچھ چھانٹ سکتے ہیں

لگاتے وقت کھاد

لگاتے وقت فی پودا ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد یا سڑی ہوئی پتیاں دے سکتے ہیں - درمیانی زمین میں ہری کھاد ملا دینا اور بھی زیادہ مفید ہے -

لگانے کے بعد کھاد

ہر سال قریب ۱۰ سیر گوبر کی کھاد میں ۲ سیر ہڈی کا چورا اور ۴ سیر راکھ ملا کر دینا چاہیے -

سنچائی اور گوڑائی

موسم بہار اور گرمیوں میں پودوں کو زیادہ پانی چاہیے -۲ سال تک زیادہ سنچائی کرنی پڑتی ہے -

چھنٹائی

پہلی ۴ سال میں پودوں کو چھانٹ کر ٹھیک شکل میں لاتے ہیں صراحی نما شکل سب سے اچھی ہوتی ہے - چھنٹائی ہر سال موسم خزاں میں کرتے ہیں - گرمیوں میں ہلکی چھنٹائی پھول، پھل آنے کے لئے کی جاتی ہے -

پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے -

پھل پکنے کا وقت

پھل اگست، ستمبر میں پکتے ہیں۔ گرم جگہوں میں شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے۔ پھول آکر گر جاتے ہیں یا کچھ چھوٹے چھوٹے کھٹے پھل لگ جاتے ہیں۔

کیڑے اور بیماریاں

(۱) وُولی ایفس (WOOLLY APHIS) - یہ ایک قسم کی ماہو ہے جو جڑ، تنے اور شاخوں پر لگتی ہے۔ کیروسین آئل ایملشن جو صابن، مٹی کا تیل اور گرم پانی سے ملا کر بنتا ہے چھڑکنا چاہیے۔

(۲) روٹ اور اسٹیم بورر (ROOT & STEM BORER) - یہ جڑ اور تنے میں سوراخ کرتا ہے۔ اس کے بارے میں آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں۔

(۳) پتی کھانے والا کیٹر پلر اس کو چن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۴) ایپل کینکر (APPLE CANKER) - یہ فنگس کی بیماری ہے جو تنے اور شاخوں پر لگتی ہے۔

(۵) سُوٹی بلوچ (SOOTY BLOTCH) - پھلوں پر اس فنگس کے کے باعث کالے داغ پڑ جاتے ہیں۔ نمبر ۴ اور نمبر ۵ کے لئے چُونا اور گندھک کا گھول بنا کر چھڑکنا چاہیے۔ پودوں کی پتیوں کے جھڑ جانے پر چھڑکنا مفید ہوتا ہے۔

(۶) ایپل اسکیب اور براؤن روٹ (APPLE SCAB AND BROWN ROT) - یہ فنگس پھلوں پر لگتے ہیں جن کے سبب سے اُن میں

سڑن آجاتی ہے ۔

ایپل اسکیب (APPLE SCAB)

پیداوار:

پہاڑوں پر زیادہ پیداوار ہوتی ہے اور میدانی حصوں میں تھوڑے سے پھل مل جاتے ہیں ۔ پودا قریب ۱۵ سال تک اچھے پھل دیتا ہے اور پہاڑوں پر ہر ایک پودے سے ۱۵ سے ۲۰ روپیہ مل جاتے ہیں ۔
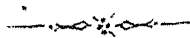
پرسیمن (تیندو) PERSIMMON

DIOSPYROS-KAKI

پیدائشی مقام اور آب و ہوا

یہ سیب اور ناسپاتی کی طرح ٹھنڈی آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ یہ چین اور جاپان کا پودا ہے اور ہندوستان میں ابھی حال ہی میں لایا گیا ہے۔

زمین

زمین زرخیز ہونی چاہیے اور اُس میں چکنی مٹی کا حصہ زیادہ ہو۔

اقسام

ڈھیلے پھل والی، کڑے پھل والی اور بغیر بیج والی قسمیں ہوتی ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

اِس کا بیج بوتے ہیں اور گرافٹنگ بھی کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

نومبر سے فروری تک لگاتے ہیں۔ قطاروں کا فاصلہ ۱۵×۱۵ اور گڈھوں کی

ناپ ۲' × ۲' × ۲' رکھتے ہیں ۔

کھاد

لگاتے وقت کچھ کھاد دینی پڑتی ہے اور ہر سال تھوڑی بہت کھاد دیتے رہنا چاہیے ۔

سنچائی اور گوڑائی

گرم اور خشک موسم میں سنچائی کرنی پڑتی ہے ۔

چھنٹائی

اس کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے اور پھل اگست سے اکتوبر تک پکتے ہیں۔
اِس کا پھل شکل اور رنگ میں ٹماٹر کی طرح ہوتا ہے ۔

پیداوار

فی پودا قریب ۳۰۰ سے ۴۰۰ پھل مل جاتے ہیں ۔

شریفہ CUSTARD-APPLE

ANONA SQUAMOSA

آب وہوا

ہر ایک آب وہوا میں ہوتا ہے مگر زیادہ ٹھنڈی آب وہوا میں نہیں ہوسکتا۔ پھول، پھل لگتے وقت خشک موسم کی ضرورت پڑتی ہے۔ پالے سے کچھ نقصان ہوجاتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ امریکہ کے گرم حصّوں کا پودا ہے۔ ہندوستان میں بنگال، بہار، سی پی، یوپی اور جنوبی حصّوں میں اچھی طرح ہوتا ہے۔ حیدرآباد کا شریفہ مشہور ہے۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہوسکتا ہے مگر چونے کا جز کافی ہونا چاہیے۔ پانی کے بھرنے سے کچھ نقصان ہوجاتا ہے۔

اقسام

کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔ حیدرآبادی شریفہ بڑا، میٹھا اور زیادہ گودے والا ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج فروری میں اور برسات میں بوتے ہیں - تخمی پودے ۵-۶ سال میں پھل دیتے ہیں- بڑے پیڑوں کی درمیانی زمین میں لگا سکتے ہیں -

(۲) گرافٹنگ سے تیار کئے ہوئے پودے ۲ - ۳ سال میں ہی پھل دینے لگتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو فروری میں یا برسات میں لگانا چاہیے - گڑھے ۳ × ۳ × ۳ کے ۱۲ × ۱۲ کے فاصلے پر کھودنے چاہیے -

کھاد

لگاتے وقت مٹی میں ۳ ٹوکری گوبر کی کھاد اور کچھ چونا ملانا چاہیے - پھر ہر سال جاڑے کے دنوں میں تھوڑا کھاد اور چونا ملا کر دے دینا چاہیے -

سینچائی

زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی - گرمی کے دنوں میں پھل لگتے اور بڑھتے وقت دو مرتبہ سینچائی کرنی پڑتی ہے -

چھنٹائی

جاڑے کے دنوں میں شاخوں کی کچھ چھنٹائی کر دینے سے پھل زیادہ آتے ہیں -

پھُولنے اور پھلنے کا وقت

پھول مارچ، اپریل میں آتا ہے اور پھل اگست، ستمبر میں پکتا ہے ۔

بیماریاں

پھلوں کو مختلف چڑیاں اور جانور کھا ڈالتے ہیں ۔ اس لئے پودوں پر جال ڈال کر بچانا چاہیے اور پھلوں کو گھُلنے کے قبل ہی توڑ کر پکا لینا چاہیے ۔

پیداوار

ایک پودے سے قریب ۱۰۰ سے ۱۵۰ پھل یعنی عہ رل جاتا ہے اور نقد منافع ماضلہ فی ایکڑ ہوجاتا ہے ۔ قلمی پودوں کو ۱۰ - ۱۵ سال کے بعد نکال دینا چاہیے ۔

اسٹروبیری STRAWBERRY

FRAGARIA VISCA

آب وہوا

اِس کے لئے گرم اور تر آب وہوا ٹھیک نہیں ہوتی۔ معتدل آب وہوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ پہاڑوں پر اچھی طرح پیدا ہوتی ہے۔ پالے اور زیادہ گرمی سے نقصان ہوتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ہر ایک جگہ تھوڑے بہت پھل مل جاتے ہیں۔ یورپ اور انگلینڈ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ میرٹھ، سہارنپور، مظفر نگر اور لکھنؤ میں اچھے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ بنگلور اور بمبئی کے پہاڑی حصوں میں پیدا ہوتی ہے۔

زمین

ہلکی دومٹ زمین کھلی ہوئی جگہ میں جس کا پانی کا نکاس بالکل ٹھیک ہو ہونی چاہیے۔ سایہ میں لگانے سے پھل کم لگتے ہیں۔

اقسام

ہندوستان میں اِس کی تین قسمیں لگائی جاتی ہیں۔ (۱) جیمس وِیچ (JAMES-VEITCH)، (۲) گریبلڈی (GARIBALDI)،

(۳) کینس سیڈلنگس (KEENS SEEDLING)۔ جن میں سے کینس سیڈلنگس سب سے اچھی ہوتی ہے اور زیادہ تر یہی قسم لگائی جاتی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

پودوں کے ٹکڑے یعنی رنرس (RUNNERS) لگائے جاتے ہیں۔ نئے پودے لگانے چاہییے۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

اکتوبر نومبر میں اس کے پودے لگائے جاتے ہیں۔ مینڈوں (RIDGES)
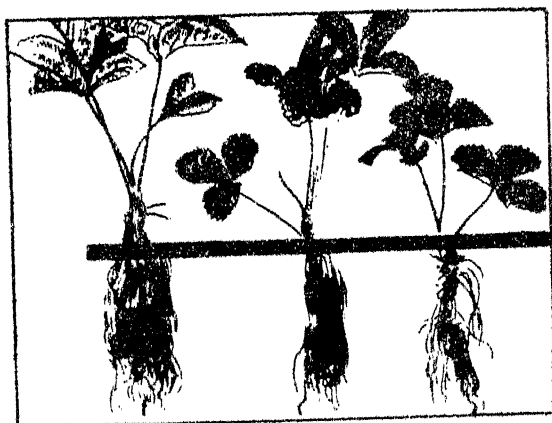
ایک اور ۳ پودے لگانے کا غلط طریقہ
۲ پودے لگانے کا ٹھیک طریقہ

پر یا چوڑس زمین میں لگا سکتے ہیں۔ مینڈوں کا فاصلہ ۱½ اور پودے ۱ کی

دُوری پر لگانے چاہیے - ایک ایکڑ میں قریب ۲۹ ہزار پودے لگتے ہیں۔ چوڑس زمین میں اتنے ہی فاصلے پر ۹" × ۹" کے گڈھے بنا کر کھاد ملا کر پودے لگاتے ہیں - فاصلہ ۱۵" × ۱۲" بھی رکھ سکتے ہیں - بھاری مٹی میں مینڈوں پر لگاتے ہیں۔ اور کھیت کو اچھی طرح جوت لیتے ہیں -

کھاد

لگاتے وقت فی ایکڑ قریب ۳۰۰ - ۴۰۰ من گوبر کی کھاد اور راکھ دیتے ہیں - ہیومس (HUMUS) کی مقدار کافی ہونی چاہیے - بعد میں ضرورت کے مطابق ایک دو مرتبہ پوٹاش اور فاسفورس والی کیمیائی کھاد ڈال کر گوڑ دینا چاہیے - زیادہ گوبر دینے پر ان کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی -

سنچائی اور گوڑائی

پودے لگانے کے بعد بڑھنے، پھول آنے اور پھلنے کے وقت ہفتے میں ایک مرتبہ سنچائی کرتے ہیں - پکنے کے وقت پانی دینے سے مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔ نکائی، گوڑائی بھی بعد میں کرنی پڑتی ہے جو صرف ۲" - ۳" گہری ہونی چاہیے - اس سے پودوں کی شاخیں (RUNNERS) جڑ بھی نہ پکڑنے پائیں گی -

چھنٹائی

چھنٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ موسمی پھل ہے - برسات کے ایام میں پودوں کو اونچی جگہ پر لگانا ضروری ہے - اس کے لئے پانی کا نکاس ٹھیک

رکھنا چاہیے - پودے لگاتے وقت اُن کی جڑوں کو اور پیلی و سوکھی پتیوں کو نکال دینا چاہیے -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

فروری میں پھول آتے ہیں اور مارچ سے مئی تک پھل تیار ہوتے ہیں -

بیماریاں

(۱) پھلوں کا خراب ہونا - پھل زمین سے نہ لگنے پائیں اس لئے سوکھی گھاس یا کھپروں کے ٹکڑے رکھ دیتے ہیں - مٹی کی طشتریاں پودوں کے نیچے لگاتے ہیں جو کئی سال تک کام دیتی ہیں -

(۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) - یہ فنگس کی بیماری ہے - پھل لینے کے بعد پتیوں کو کھیت میں جلا دینا چاہیے -

(۳) فروٹ روٹ (FRUIT ROT) - اس فنگس کی وجہ سے پکے ہوئے پھل سڑ جاتے ہیں - سڑے پھلوں کو الگ کر دینا چاہیے -

پیداوار

پہاڑوں پر ایک مرتبہ لگائے ہوئے پودے ۳ - ۴ سال تک اچھے پھل دیتے ہیں لیکن میدانوں میں ہر سال لگانا چاہیے - پھلوں کو بالکل پک جانے پر توڑنا چاہیے -

نوٹ

اسٹرو بیری کو پیڑوں کی درمیانی زمین میں لگا سکتے ہیں - پھلوں سے جیلی، مربہ وغیرہ بنائے جاتے ہیں -

بہی QUINCE

CYDONIA VULGARIS

پیدائشی مقام اور آب و ہوا

اِس کو سیب اور ناشپاتی کی طرح آب و ہوا چاہیے اور ان کے چشمے بھی اسی پر اچھی طرح لگتے ہیں - یہ پہاڑوں پر شمالی صوبوں (پنجاب) میں ہوتا ہے۔ یوپی میں پہاڑوں پر اسٹوک (STOCK) کے لیے اُگاتے ہیں -

زمین

سیب کی طرح ہونا ضروری ہے -

اقسام

(۱) دیسی - (۲) چیمپین (CHAMPION) اور (۳) آسٹریلیا کی قسمیں -

قلم کرنے کا طریقہ

کٹنگ (CUTTING) کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

نومبر سے فروری تک پودے لگاتے ہیں - قطاروں کا فاصلہ ۱۰ × ۱۰ اور

گڈھوں کی ناپ ۳' × ۳' × ۳' رکھتے ہیں -

کھاد

سیب کی طرح دیتے ہیں -

سنچائی اور گوڑائی

سیب کی طرح کرتے ہیں -

چھنٹائی

سیب کی طرح کرتے ہیں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے اور پھل جولائی، اگست میں پکتے ہیں -

نوٹ

اس کے پودوں پر سیب اور ناشپاتی کی طرح بڈنگ (BUDDING) کی جاتی ہے -

آڑو-شفتالو-زرد آڑو یا خوبانی

PEACH(AMYGDALUS-PERSICA) NECTERINE;

APRICOT(PRUNUS ARMENIACA)

آب و ہوا

ان تینوں پھلوں کے لئے سیب سے کم ٹھنڈی آب و ہوا چاہیے اور سب تقریباً ہر جگہ ہو جاتے ہیں۔ شمالی ہندوستان میں گرم ہوا سے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور جنوب میں پتی و شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

پشاور، کوئٹہ میں سب سے اچھے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ پوسا (PUSA) بمبئی۔ بنگلور (BANGALORE) سہارنپور اور آگرہ میں بھی اچھی طرح ہو جاتے ہیں۔ انگلینڈ اور امریکہ کی قسمیں صرف پہاڑوں پر ہی ہو سکتی ہیں۔

زمین

گہری بلوی دومٹ زمین جس کا پانی کا نکاس اچھا ہو ان کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے۔

اقسام

آڑو کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) دیسی آڑو۔ لارج آگرہ (LARGE AGRA) ہردوئی اور پشاوری۔

(۲) ولایتی قسمیں - (ا) جلد پکنے والی - ایلیگزینڈر (ALEXANDER)،
ب) درمیانی - ڈیوک آف یورک (DUKE OF YORK)، (س) دیر میں پکنے والی - پرنس آف ویلس (RRINCE OF WALES) - یو.پی میں دیسی قسمیں اچھی طرح پھلتی ہیں - شفتالو کا چھلکا آڑو کے بہ نسبت زیادہ چکنا ہوتا ہے -

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) رنگ بڈنگ (RING BUDDING) - یہ چشمہ آڑو - الوچا اور بادام کے تنے پر باندھتے ہیں -
(۲) گرافٹنگ - دیسی بیج بو کر تنے تیار ہونے پر کیا جاتا ہے -

پودے لگانے کا وقت

پودے دسمبر، جنوری میں لگانے چاہیے -

لگانے کا طریقہ

قطاروں میں ۵ × ۵ کے فاصلے ۳ × ۳ × ۳ کے گڈھوں میں لگاتے ہیں -

لگاتے وقت کھاد

سیب کی طرح دیتے ہیں -

سنچائی اور گوڑائی

سیب کی طرح پھلوں کے بڑھنے تک سنچائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

چھنٹائی

پہلے دو تین سال میں پودوں کو چھانٹ کر صراحی نما شکل میں کر لیتے ہیں۔ ان پودوں کو ہر سال دسمبر کے مہینے میں ½ حصہ چھوڑ کر باقی چھانٹ دینا چاہیے۔

پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے۔

پھل پکنے کا وقت

پھل جولائی اگست میں پکتا ہے۔

کیڑے اور بیماریاں

(۱) آڑو کا ماہو (PEACH APHIS) - اس کے مارنے کے لئے کروڈ آئل امیلشن چھڑکنا چاہیے۔

(۲) پیچ لیف کرل (PEACH LEAF CURL) - اس فنگس کی بیماری کے باعث پتیاں موٹی ہو کر سکڑ جاتی ہیں اور بعد میں لال پیلے رنگ کی

ہو جاتی ہیں - اِس کے لئے نئی پتّیاں آتے ہی بورڈوکس یا برگنڈی مکسچر چھڑکنا چاہیے -

پیچ لیف کرل

(۳) پیچ بلائٹ (PEACH BLIGHT) - اس فنگس کے سبب سے شاخ، پتی اور پھلوں پر لال لال گول دھبے پڑ جاتے ہیں - بورڈوکس مکسچر (BORDERUX MIXTURE) چھڑکنا چاہیے -
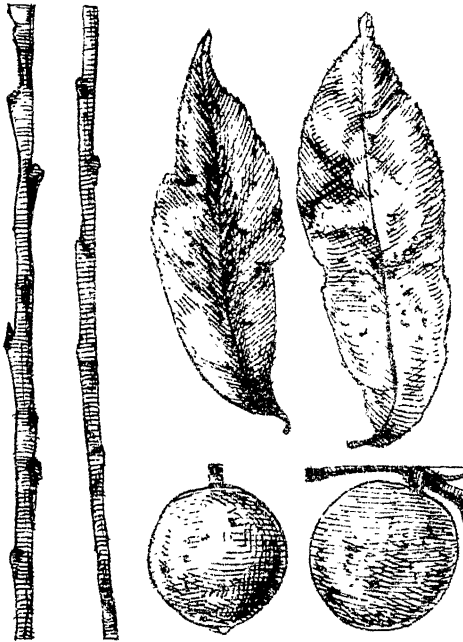
پیچ بلائٹ (PEACH BLIGHT)

(۴) شاخوں کا سوکھنا اور گوند نکلنا (PEACH GUMMOSIS)

یہ پانی کی زیادتی اور خراب زمین کی وجہ سے ہوتا ہے - سنچائی ضرورت کے مطابق کرنی چاہیے اور پانی کے نکاس و زمین کی گوڑائی کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیے -
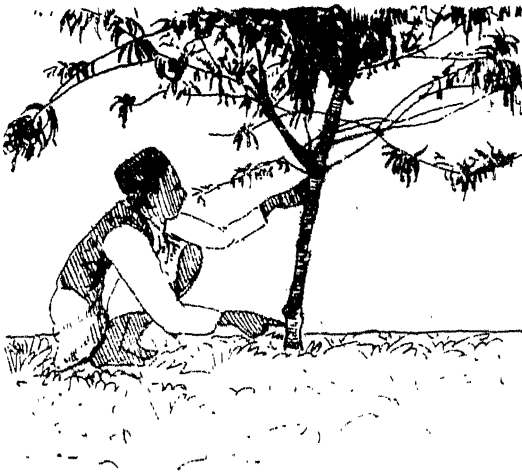
پیچ گموسس (PEACH GUMMOSIS)

پیداوار

۲-۳ سال میں پودے پھلنے لگتے ہیں اور ۱۰ سال کے بعد نئے پودے لگانے چاہیے۔ فی پودا ۳۰ سیر پھل ملتے ہیں اور نقد آمدنی ۲۰۰ روپیہ فی ایکڑ ہو جاتی ہے۔ خوبانی کی پیداوار فی پودا صرف ۱۰ سیر ہوتی ہے۔
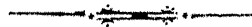
ناشپاتی

Pear

PYRUS COMMUNIS

آب وہوا

آڑو کی طرح - ولایتی قسمیں پہاڑوں پر اچھی ہوتی ہیں -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

دیسی یا بھوٹانی اور چینی ناشپاتی ہر ایک جگہ ہوجاتی ہے - کُولُو اور کنگرا کی گھاٹیوں (KULU AND KANGRA VALLEY) میں اچھی قسمیں پیدا ہوتی ہیں -

زمین

آڑو کی طرح ہونا چاہیے -

اقسام

(۱) دیسی یا چینی یا سینڈ پیر (SAND PEAR) - یہ چھوٹی اور کڑی ہوتی ہے -

(۲) ہائبرڈ پیر (HYBRID PEAR) - یہ چینی اور ولایتی قسموں کا میل ہے اور یہ قسم ہندوستان میں اچھی طرح ہوجاتی ہے جیسے ہائبرڈ اسمتھ (HYBRID SMITH) -

(۳) ولایتی قسمیں۔ وکٹوریا (VICTORIA) اور بیوری (BEURRE)

قلم کرنے کا طریقہ

آڑو کی طرح رنگ بڈنگ (RING BUDDING) اور گرافٹنگ کرتے ہیں۔ مگر کٹنگ گوٹی اور دابہ بھی لگ جاتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت

دسمبر سے فروری تک لگا سکتے ہیں۔

لگانے کا طریقہ

آڑو کی طرح۔ مگر قطاروں اور پودوں کا فاصلہ سیب کی طرح ہونا چاہیے۔

لگاتے وقت کھاد

سیب کی طرح۔

لگانے کے بعد کھاد

سیب کی طرح۔

چھنٹائی

آڑو کی طرح ہر سال جنوری، فروری میں نئی شاخوں کو ⅔ چھوڑ کر باقی

سب چھانٹ دینا چاہیے -

پھُول آنے اور پھل پکنے کا وقت

سیب کی طرح -

کیڑے اور بیماریاں

سیب اور آڑو کی طرح -

پیداوار

سیب کی طرح ہر ایک پودے سے ۵۰۰ - ۶۰۰ پھل مل جاتے ہیں جو مغہ سے غلہ تک پک جاتے ہیں - پھلوں کو توڑ کر پکنے کے لئے ٹھنڈی جگہ میں رکھ دیتے ہیں۔
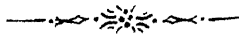
الوچا اور آلو بخارا

PLUM(PRUNUS-DOMESTICA)-BOKHARA PLU
(PRUNUS BOKHARENSIS)

آب وہوا

آڑو کی طرح ۔ میدانی حصوں میں ہر ایک جگہ آڑو سے اچھا ہو جاتا ہے ۔

زمین

آڑو سے زیادہ بھاری اور تر زمین میں اُگ سکتا ہے ۔

اقسام

اس کی تین قسمیں اُگائی جاتی ہیں ۔

(۱) دیسی الوچا کالا اور بینگنی ، پیلا ، لال اور چتی دار ۔

(۲) جاپانی الوچا ۔ کیلسے جاپان (KALSEY-JAPAN) سب سے اچھی قسم ہے ۔

(۳) ولایتی پیچ پلم (PEACH PLUM) اور وکٹوریا (VICTORIA) اچھی قسمیں ہیں ۔

قلم کرنے کا طریقہ

آڑو کی طرح ۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

آڑو کی طرح -

کھاد

سیب کی طرح -

سنچائی اور گوڑائی

سیب کی طرح -

چھنٹائی

پھل نئی شاخوں پر نہیں لگتے بلکہ چھوٹی ٹہنیوں پر لگتے ہیں اس لئے نئی شاخوں کو ہر سال بالکل کاٹ دینا چاہیے - تاکہ نیچے نئی ٹہنیاں زیادہ نکل سکیں اور پھل زیادہ آویں -

پھول اور پھل آنے کا وقت

آڑو کی طرح -

کیڑے اور بیماریاں

(۱) الوچے کا ماہو - آڑو میں لکھ چکے ہیں -

(۲) براؤن روٹ (BROWN ROT) - سیب میں بیان کر چکے ہیں -

(۳) سیب اور آڑو کی دیگر بیماریاں اور کیڑے نقصان پہونچاتے ہیں۔

پیداوار

آڑو کی طرح۔

نوٹ

الوچا اور آلو بخارا میں کچھ تھوڑا ہی فرق ہے۔ الوچا گول ہوتا ہے مگر آلو بخارا کچھ بیضاوی شکل کا ہوتا ہے اور زیادہ پھلتا ہے۔ سوکھا آلو بخارا کابل سے زیادہ آتا ہے۔

انار POMEGRANATE

PUNICA-GRANATUM

آب وہوا

ٹھنڈی اور خشک آب وہوا چاہتا ہے ۔ زیادہ بارش والے مقامات
میں پھل اچھے نہیں لگتے ۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ایشیا کے جنوبی مغربی حصّوں کا پودا ہے ۔ عرب ، ٹرکی (TURKEY)
سیریا (SYRIA) ، پرشیا (PERSIA) اور افغانستان (AFGHAN
ISTAN) میں زیادہ تر اُگایا جاتا ہے اور ہندوستان کے ہر ایک صوبے
میں تھوڑا بہت ہو جاتا ہے ۔

زمین

ہر ایک زمین میں پیدا ہو سکتا ہے مگر پانی کا نکاس ٹھیک ہونا چاہیے ۔
زمین کا زیادہ گہرا ہونا ضروری نہیں مگر چونے کا جُز کافی ہونا چاہیے ۔

اقسام

(۱) دیسی ۔ اس کا پھل کڑا اور کم رس والا ہوتا ہے ۔ بیج بھی بڑے
بڑے ہوتے ہیں ۔

(۲) کابلی یا قندھاری (KHANDARI) ۔

(۳) شامی (SHAMI) - چھلکا لال، میٹھا اور بیج چھوٹے -
(۴) ترکی (TURKI) - پھل بڑا اور سفید -
(۵) مصری (MISRI) - پھل کچھ کھٹا اور چھلکا ہلکے رنگ کا ہوتا ہے

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعے - (۲) کٹنگ اور لیئرنگ فروری میں لگاتے ہیں
(۳) گرافٹنگ برسات میں کرتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جنوری، فروری میں لگانا چاہیے - کم بارش والی جگہوں میں برسات میں بھی لگا سکتے ہیں -

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قطاروں میں ۱۲' × ۱۰' کے فاصلے پر لگاتے ہیں - ایک ایکڑ میں ۳۰۰ پودے لگیں گے - گڑھے ۳' × ۳' × ۳' کے کھودنے چاہیے -

لگاتے وقت کھاد

گڑھے کی مٹی میں گوبر کی سڑی ہوئی کھاد - سرخی اور تھوڑا سا چونا ملا کر بھرنا چاہیے -

لگانے کے بعد کھاد

اچھے پھل لینے کے لئے ہر سال دسمبر میں جڑوں کو کھودنے کے بعد کھاد دینی چاہیے - اگر برساتی پھول لینا ہو تو آخر مئی میں کھاد دی جاتی ہے -

سنچائی

گرمی والے پھلوں کو زیادہ سنچائی کی ضرورت ہوتی ہے - جنوری سے مئی تک ایک مہینے میں دو مرتبہ اور جاڑوں میں ایک مرتبہ سنچائی کرتے ہیں ہر سنچائی کے بعد ضرورت کے مطابق تھالوں کی صفائی اور گوڑائی کرنا چاہیے -

چھنٹائی

انار میں شاخوں اور جڑوں کی چھنٹائی کی جاتی ہے - پھل توڑنے کے بعد شاخوں اور ٹہنیوں کو کاٹ دینا چاہیے کیونکہ نئی ٹہنیوں میں ہی پھول آتے ہیں۔ جڑوں کی چھنٹائی اُن کو کھولتے وقت شاخوں کے پھیلاؤ کے مطابق کی جاتی ہے -

پھول آنے کا وقت

پھول سال میں تین مرتبہ آتا ہے - جنوری، جون اور اکتوبر میں - ان میں سے کسی ایک بہار سے پھل لے سکتے ہیں - کابل اور عرب میں برساتی پھول لیتے ہیں۔ یوپی کے لئے جنوری کا پھول لینا زیادہ اچھا ہوتا ہے -

پھل پکنے کا وقت

پھل ۵ - ۶ مہینے میں بڑھ کر پک جاتا ہے ۔ جنوری کے پھول کا جون میں،
ن کے پھول کا نومبر میں اور اکتوبر کا اپریل میں پھل پکتا ہے ۔

بیماریاں اور علاج

جب پھل کچھ بڑھ جاتے ہیں ایک تتلی اُن پر انڈے دیتی ہے اور اُس کے
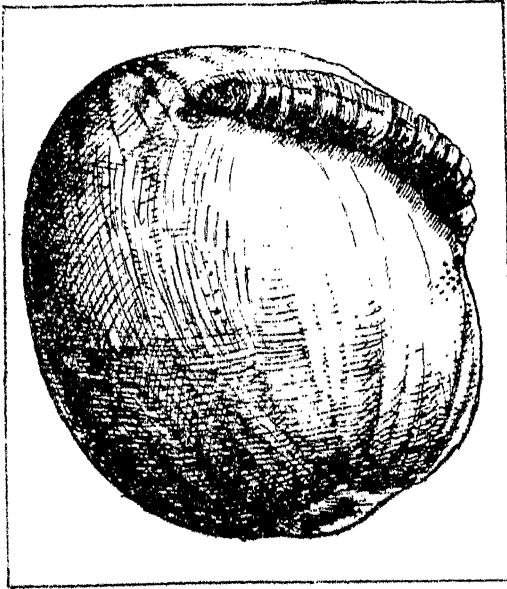
انار کو چھیدنے والا کیڑا امرود پر

کیٹر پلر پھلوں میں سوراخ کرکے اندر کا حصہ کھاتے ہیں جس سے پھل سڑ کر خراب

ہو جاتے ہیں ۔ یہ کیڑا برساتی پھلوں کو زیادہ خراب کرتا ہے ۔ اگر تھوڑے پیڑ ہوں تو پُرانے پتلے کپڑے کی تھیلیاں بنا کر پھلوں کے لگتے ہی اُن کو باندھ دینا چاہیے ۔ اگر زیادہ پھل ہوں تو لیڈ ارسنیٹ کا گھول اُن کے اوپر چھڑکنا چاہیے۔ جنوری کی بہار کا پھل لینے سے یہ خرابی دُور ہو جاتی ہے ۔

پیداوار

انار دو سال کے بعد پھلنے لگتا ہے اور کبھی کبھی تین سال بھی لگ جاتے ہیں ۔ قلمی پودا ۲۰ - ۲۵ سال تک اچھے پھل دیتا ہے اور ایک پودے سے تقریباً ۱۰۰ پھل مل جاتے ہیں ۔
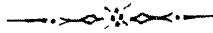
بیر LONG PLUM AND ROUND PLUM

(ZIZYPHUS-VULGARIS)

آب و ہوا

ہر ایک قسم کی آب و ہوا میں ہوتا ہے - پالا - زیادہ گرمی اور بارش سب کو
برداشت کر لیتا ہے - خشک آب و ہوا میں بھی اچھی طرح ہو جاتا ہے -

پیدائشی مقام

سیریا (SYRIA) سے اس کی پیدائش ہوئی ہے اور شمالی ہندستان
میں خاص کر یو پی - سی پی اور بنگال میں بہت عرصہ سے اُگایا جاتا ہے - سندھ
بمبئی اور گجرات میں بھی اچھے بیر پیدا ہوتے ہیں -

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے - خراب سے خراب زمین میں جس میں اور
کوئی پھل نہ اُگ سکے بیر ہو جاتا ہے -

اقسام

بیر کی دو خاص قسمیں ہیں - (۱) بیضاوی شکل کے پھل - اس کی پتیاں
بھی اسی شکل کی ہوتی ہیں - اس کو پیوندی بیر کہتے ہیں - (۲) گولا بیر - اس کی
پتیاں گول ہوتی ہیں اور پھل مختلف ذائقہ کے ہوتے ہیں -

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعے۔ بیج فروری، مارچ میں بو کر پودے برسات کے دنوں میں کھیت میں لگاتے ہیں۔ بیج ۲۰ - ۳۰ دن میں جمتا ہے۔

(۲) چشمہ۔ جنوری، فروری میں ٹیوب بڈنگ اور پیچ بڈنگ (TUBE & PATCH BUDDING) کی جاتی ہے۔

لگاتے وقت کھاد

پودوں کو گرمی یا برسات کے شروع میں لگانا چاہیے۔ سی پی میں چشمہ جولائی میں باندھتے ہیں اور اس کے دو تین مہینے بعد کھیت میں لگاتے ہیں۔ ایک سال یا دو سال کے تنے پر چشمہ باندھنا چاہیے۔

پودے لگانے کا طریقہ

باغ کے چاروں طرف بیر لگا سکتے ہیں۔ اگر پودے کھیت میں لگانا ہو تو قطاروں میں ۲۵´ × ۲۵´ کے فاصلے پر لگانا چاہیے۔

لگاتے وقت کھاد

گڈھے کی مٹی میں تھوڑی گوبر کی کھاد ملا کر بھرتے ہیں۔ ½ سیر سے ایک سیر کھانے والا نمک دینا خاص طور پر مفید ہے۔

لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے بعد بہت کم کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر سال برسات میں کچھ کھاد دے سکتے ہیں۔

سنچائی

پودے لگانے کے بعد کچھ عرصہ تک سنچائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سال کے بعد جاڑے کے دنوں میں سال میں ایک مرتبہ سنچائی کرنا کافی ہوتا ہے۔

چھنٹائی

بیر کا پودا بہت جلد بڑھتا ہے۔ ہر سال پھل توڑنے کے بعد شاخوں کی چھنٹائی کر دینی چاہیے۔ صرف موٹی شاخیں رہنے دی جائیں اور کھاد دیتے وقت جڑوں کو بھی چھانٹ سکتے ہیں۔

پھول آنے کا وقت

پھول ستمبر، اکتوبر میں آتا ہے۔

پھل پکنے کا وقت

پھل جنوری، فروری میں پکتا ہے۔

بیماریاں

(۱) فروٹ بورر (FRUIT BORER) - اس کی وجہ سے پھل کانے پڑجاتے ہیں۔ اچھّے قسم کے پودوں پر پھل بڑھتے وقت لیڈ ارسنیٹ (LEAD - ARSENATE) کا گھول چھڑکنا چاہیے -

(۲) پُرانے ہو جانے پر پیڑ بہت کم پھل دیتے ہیں - ایسے پیڑوں کو اُن کے تنے کا تھوڑا سا حصہ چھوڑ کر کاٹ دینا چاہیے - ایسا کرنے سے نئی نئی شاخیں پیدا ہوں گی اور اُن پر پھُول اچھی طرح آئیں گے -

پیداوار

پودے قریب ۱½ سال میں پھلنے لگتے ہیں - شروع میں ایا ۲ من پھل فی پودا اور بڑے ہونے پر ۵ سے ۱۰ من فی پودا پیداوار ہو جاتی ہے - قلمی پودا ۲۰ - ۲۵ سال تک اچھی طرح پھلتا ہے -

بلیک بیری، رسپ بیری اور ڈیو بیری

BLACKBERRY, RASP BERRY & DEW BERRY

(RUBUS SP.)

آب وہوا

بلیک بیری پہاڑی آب وہوا چاہتی ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ٹھنڈی جگہوں میں زیادہ ہوتی ہے مگر کچھ قسمیں شمالی ہندوستان میں اچھی طرح اگتی ہیں۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہوتی ہے مگر ہلکی زمین میں تیز دھوپ سے بچاتے ہوئے اچھی ہوتی ہے۔

اقسام

کیلیفورنیا (CALIFORNIA) والی قسم جو سہارنپور سے ملتی ہے۔ شمالی ہندوستان کے لئے سب سے اچھی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اسٹرابیری کی طرح پودے تیار ہوتے ہیں۔ داب بھی کیا جاتا ہے۔ ڈیو بیری کی پتیاں (SUCKERS) بھی لگاتے ہیں۔

لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے کے دنوں میں لگاتے ہیں۔ قطاروں کا فاصلہ ۸' اور پودوں کا ۳'۔

کھاد

اسٹرو بیری سے کم مقدار میں کھاد دینی چاہیے اور ہر سال کچھ کھاد ضرور دینا چاہیے۔

سنچائی اور گوڑائی

اسٹرو بیری کی طرح۔

چھنٹائی

پھل نئی شاخوں پر آتے ہیں اس لئے ہر سال چھنٹائی کرنا ضروری ہے تاکہ نئی شاخیں نکلیں۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول مارچ، اپریل میں آتا ہے اور پھل اپریل سے مئی تک پکتا ہے۔

بیماریاں

(۱) بلیک بیری رسٹ (BLACKBERRYRUST)۔ یہ گروی کی بیماری ہے۔ پتیوں پر نارنگی یا لال رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیمار شاخوں کو نکال دینا چاہیے۔

(۲) اُکھٹا (WILT)۔ اِس فنگس کی وجہ سے پورا پودا یا کچھ شاخیں پیلی پڑکر

یکایک سوکھ جاتی ہیں ۔ ایسے پودوں کو کھیت سے نکال کر تندرست پودے لگادینے چاہییے ۔ ٹماٹر، آلو، بینگن کے کھیت میں یہ پھل نہ لگایا جائے ۔

(۳) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) ۔ یہ فنگس کی بیماری ہے اور پتیوں پر بھورے رنگ کے گہرے دھبے پڑجاتے ہیں ۔ گری ہوئی پتیوں کو جلا دینا چاہییے ۔ اور زیادہ نقصان ہونے پر پھل توڑنے کے بعد بورڈوکس مکسچر چھڑکنا چاہییے ۔

(۴) مُزیک یا کوڑھ (MOSAIC) ۔ پتیوں پر ہلکے و گہرے سبز رنگ کی چتیاں پڑجاتی ہیں کچھ شاخیں سوکھنے لگتی ہیں اور دو تین سال میں پودا مرجاتا ہے ۔ اس لئے بیمار پودوں کو نکال دینا چاہییے ۔

(۵) رسپ بیری سو فلائی (RASPBERRY SAW FLY) ۔ یہ مکھی ان پودوں کی پتیوں اور نئی شاخوں کو کھاتی ہے ۔ زیادہ نقصان ہونے پر لیڈ ارسنیٹ چھڑکنا چاہییے ۔

(۶) ماہو ۔ یہ بھی کچھ نقصان پہونچاتی ہے ۔

پیداوار

ہر ایک پودے سے ۱/۴ سے ۱/۲ سیر پھل مل جاتے ہیں ۔

شہتوت MULBERRY

(MORUS ALBA)

آب و ہوا

یہ معتدل آب و ہوا چاہتا ہے - بحر روم کے اِرد گِرد کی جگھوں میں ہوتا ہے
شمالی اور مغربی ہندوستان میں بہت عرصہ سے پیدا ہوتا ہے - یورپ ، چین ،
اور جاپان میں ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے زیادہ اُگاتے ہیں -

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے -

اقسام

(۱) سفید شہتوت - (۲) کالا شہتوت - سفید چھوٹا لیکن زیادہ میٹھا ہوتا
ہے - (۳) بغیر بیج کا (SEEDLESS) -

قلم کرنے کا طریقہ

بیج اور کٹنگ کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے میں لگا سکتے ہیں - قطاروں میں ۳' × ۳' × ۳' کے گڈھے
بنا کر ۲۵' × ۲۵' کی دُوری پر لگا سکتے ہیں -

کھاد

کوئی خاص ضرورت نہیں۔ کبھی کبھی گوبر کی کچھ کھاد دے دینی چاہیے۔

سنچائی اور گوڑائی

چھوٹے پودوں کو سنچائی کی ضرورت پڑتی ہے۔

چھنٹائی

پھل لینے کے بعد برسات کے پہلے ہی تھوڑی چھنٹائی کر دیتے ہیں۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے اور پھل مئی، جون میں پکتے ہیں۔

بیماریاں

(۱) بلڈیو (MILDEW) - (۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) اور (۳) ٹرنک روٹ (TRUNKROT) - یہ تینوں فنگس کی بیماری ہیں۔ بیمار حصوں کو کاٹ کر الگ کر دینا چاہیے۔

پیداوار

کٹنگ والے پودوں سے تین سال میں اور تخمی سے ۶ سال میں پھل ملتا ہے۔ فی پودا تقریباً ۱½ - ۲ من پھل ہوتا ہے جس کی قیمت ۱۲؍ روپے سے ۱۶؍ روپے من ہوتی ہے۔

انجیر FIG
(FICUS CARICA)

آب و ہوا

یہ خشک آب و ہوا کا پودا ہے۔ پھلوں کے پکتے وقت گرم و خشک موسم ہونا چاہیے۔ زیادہ بارش نہیں چاہتا اور پالے سے نقصان ہوتا ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

انجیر عرب اور ترکی میں بہت پیدا ہوتا ہے اور وہاں اِس کا بیج بھی جم آتا ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک صوبے میں تھوڑا بہت پیدا ہوتا ہے۔

زمین

انجیر کے لئے کم گہری زرخیز، کنکریلی مٹی جس میں پانی کا نکاس ٹھیک ہو سب سے اچھی ہوتی ہے۔

اقسام

(۱) دیسی ۔ لکھنؤ، بنگلور اور کابُل کے پھل مشہور ہیں۔

(۲) ولایتی قسموں میں بلیک اِسچیا (BLACK ISCHIA) اچھی طرح ہو جاتی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

کٹنگ اور دابہ کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں - ایک فٹ لمبی ڈالی برسات میں لگاتے ہیں - اس سے نکلی ہوئی ایک شاخ کو ۲' اونچا کاٹتے ہیں اور پھر اس سے جو شاخیں نکلتی ہیں انھیں بھی ۲' اونچا کاٹ کر آخر میں پودے کو تقریباً ۵' اونچا رکھتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو جاڑے کے دنوں میں یا برسات میں لگا سکتے ہیں - گڈھے ۳' × ۳' × ۳' کے ۵' × ۵' کے فاصلے پر کھودنے چاہیے - انجیر کو بڑے بڑے پیڑوں کے بیچ میں بھی لگا سکتے ہیں -

کھاد

پودے لگاتے وقت گوبر کی کھاد اور تھوڑا سا چونا ملا کر گڈھوں کو بھرتے ہیں - ہر سال برسات میں یا برسات کے بعد گوبر کی کھاد اور دیگر کھاد دے سکتے ہیں -

سنچائی

زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہے لیکن جاڑے اور گرمی کے شروع میں

سنچائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

چھنٹائی

ہر سال پھل توڑنے کے بعد برسات کے پہلے پودوں کو تقریباً ۵-۶ اونچا صراحی نما شکل بناتے ہوئے چھانٹ دینا چاہیے۔ پھل نئی ٹہنیوں پر آتے ہیں۔

پھولنے اور پھل پکنے کا وقت

نومبر، دسمبر میں پھول لگتا ہے اور پھل فروری سے اپریل تک پکتے ہیں۔ کچھ پھل برسات میں بھی آتے ہیں لیکن یہ اچھے نہیں ہوتے۔ سنترے کی طرح جڑیں کھول کر سال میں ایک ہی مرتبہ فصل لینی چاہیے۔

بیماریاں

(۱) رگروی (FIG RUST) - پتیوں پر لال دھبے پڑ جاتے ہیں اور وہ گرنے لگتے ہیں۔ اس کے لئے بورڈوکس مکسچر چھڑکنا چاہیے۔

(۲) کینکر (CANKER) - یہ شاخوں پر لگتی ہے جو جگہ جگہ پھٹ جاتی ہے۔ بیمار شاخوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے۔

(۳) لیمب بلائٹ (LIMB BLIGHT) - یہ فنگس کی بیماری ہے اور کچھ شاخوں کی پتیاں سوکھنے لگتی ہیں۔ ایسی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے۔

لیمب بلائٹ (LIMB BLIGHT)

(۴) ڈائی بیک (DIE-BACK) - کچھ شاخیں اور کبھی کبھی پورا پودا سوکھ جاتا ہے - کچھ سڑے ہوئے پھلوں کے پودے لگے رہنے سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے - بیمار شاخوں اور سڑے پھلوں کو فوراً نکال دینا چاہیے -

(۵) کوڑھ (FIG MOSAIC) - پتیوں پر جگہ جگہ ہلکے پیلے دھبے پڑجاتے ہیں اور وہ زیادہ گرنے لگتی ہیں - تندرست پودے لگانے چاہیے -

(۶) مختلف چڑیاں پھلوں کو نقصان پہونچاتی ہیں -

(۷) پھلوں کا پھٹنا - کچھ قسموں کے پھل پکنے کے قبل ہی پھٹ جاتے ہیں -

ایسا موسم کے یکایک بدلنے سے ہوتا ہے۔ ان قسموں کو نہیں لگانا چاہیے۔

(۸) فروٹ روٹ (FRUIT ROT) - اس فنگس کے باعث کچے اور پکے پھل سڑنے لگتے ہیں - بورڈوکس مکسچر چھڑکنا چاہیے اور بیمار پھلوں کو الگ کردیا جائے۔

(۹) سوفٹ روٹ (SOFT ROT) - اس فنگس کی وجہ سے صرف پکے ہوئے پھل سڑتے ہیں - ان کو الگ کردینا چاہیے۔

(۱۰) سوکھے ہوئے انجیروں کو بھی کئی طرح کے کیڑے نقصان پہونچاتے ہیں۔

پیداوار

پودے بہت جلد بڑھتے ہیں اور قریب ایک سال میں پھل دیتے ہیں - ایک پودے سے ۸ - ۱۰ سیر پھل یعنی ۶۰ - ۸۰ رمل جاتے ہیں۔

فالسہ PHALSA

(GREWIA ASIATICA)

آب و ہوا

ہر طرح کی آب و ہوا میں اُگ سکتا ہے اور زیادہ بارش کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ پیدا ہوتا ہے - یوپی ، سی پی اور پنجاب وغیرہ ہر ایک صوبے میں ہوتا ہے - احمد آباد (AHMEDABAD) کے پھل مشہور ہیں -

زمین

جس زمین میں اور کوئی پھل نہ اُگتا ہو فالسہ اچھی طرح ہو جاتا ہے - یہ ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے -

اقسام

اس کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں -

قلم کرنے کا طریقہ

اِس کے بیج یا کٹنگ برسات میں لگائے جاتے ہیں -

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے کے دنوں میں لگا سکتے ہیں - قطاروں میں ۱۰×۱۰ کے فاصلے پر لگانا چاہیے - گڈّھے ۲×۲×۲ کے کھودتے ہیں - ایک ایکڑ میں ۴۳۵ پودے لگتے ہیں -

کھاد

لگاتے وقت ایک ٹوکری گوبر کی کھاد فی پودا دیتے ہیں - لگانے کے بعد ہر سال جاڑے میں تھوڑی کھاد دے دینی چاہیے -

سنچائی اور گوڑائی

پھول آنے اور پھل کے بڑھتے وقت صرف ایک یا دو سنچائی کرنی چاہیے -

چھنٹائی

زیادہ پھل پیدا کرنے کے لئے اور پھلوں کے توڑنے کی دقت کو دور کرنے کے لئے ہر سال پھل توڑنے کے بعد پودوں کو قریب ۲-۳ چھوڑ کر باقی سب کاٹ ڈالتے ہیں - چھنٹائی خاص کر جاڑے میں کرنی چاہیے -

پھولنے اور پھل پکنے کا وقت

پھول ہر سال نئی ٹہنیوں پر جاڑے کے دنوں میں آتے ہیں اور پھل

گرمیوں میں تیار ہو جاتا ہے ۔

بیماریاں

زیادہ چھنٹائی ہونے کی وجہ سے کوئی بیماری اور کیڑے نہیں لگتے ۔

پیداوار

تقریباً دو سال میں پودے پھل دینا شروع کر دیتے ہیں اور ۵ سیر فی پودا یعنی ۵۰ من فی ایکڑ پیداوار ہوتی ہے جس کی قیمت دو سو روپیہ سے ڈھائی سو روپیہ مل جاتی ہے ۔

نوٹ

اِس کے پھلوں کا رَس نکال کر شربت بنایا جاتا ہے ۔
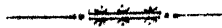
فنِ باغبانی

کی

ردیف وار فہرست مضامین حصّہ دُوم

INDEX

آ

ب

پ

ت

چ

ڈ

ر

ش

ع

ف

گ

ل